الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

الحمد للہ مجموعہ ملفوظات سیدنا و مرشدنا حضرت محمد نعیم المعروف بہ

مسکین شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالے المسمی بہ

طمانیۃ القلوب فی ذکر المحبوب

المعروف بنام تاریخی

لذات مسکین

۱۳۱۴ھ

جلد اول

مشتمل بر ہشت رسایل مفصلہ ذیل

عقاید ضروریہ	مسایل ضروریہ	صورت نماز	تجوید الحروف
دوائر التجوید	قواعد التجوید	ہدایۃ القراء	خطب

سگ آستانہ حضرت ایشان فقیر مسکین ابو طاہر محمد عبد القادر عفی عنہ بکمال تصحیح تقالب طبع رسانید

در مطبع مفید دکن بماہ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ طبع شد

فہرست جلد اول لذات مسکین

فہرست جلد اول

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

الحمد للہ مجموعہ ملفوظات پیر دستگیر منبع فیوضات سرمدی مروج طریقہ نقشبندیہ مجددیہ
ہادی شریعت خیر البشر مجدد مائۃ رابعۃ العشر سیدنا و مولانا و مرشدنا
حضرت محمد نعیم المعروف مسکین شاہ صاحب قبلہ مدظلہم العالی المسمی

طمانینۃ القلوب فی ذکر المحبوب

المعروف بنام تاریخی

لذات مسکین

۱۳۱۱ھ

جلد اول

سگ ناچیز آستانۂ حضرت ایشان قلبی و روحی فداہ فقیر حقیر
مسکین ابوطاہر محمد عبدالقادر عفی عنہ بہر استفاضۂ
یاران طریقہ بکمال تصحیح و تہذیب بقالب طبع رسانید

در مطبع مفید دکن حیدرآباد طبع شد

رسالہ عقائد ضروریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین الصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ بعد حمد وصلوٰۃ کے ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے یعنی نہین ہے دوسرا شریک اُسکا اور وہ اللہ تعالیٰ قدیم ہے یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور وہ اللہ تعالیٰ موجود ہے یعنی ذات سے اپنی موجود ہے نہ دوسرے سے اور وہ اللہ تعالیٰ واجب الوجود ہے یعنی وجود اُسکا واجب اور لازم ہے۔ جان اللہ تعالیٰ کے تئین صفتین حقیقیہ ہین اور وہ قدیم ہین۔ جیسا کہ حیات۔ علم۔ قدرت ارادت۔ سمع۔ بصر۔ کلام۔ تکوین۔ بس اللہ تعالیٰ حی ہے یعنی جیتا ہے بغیر جسم وجان کے۔ اور علیم ہے یعنی جانتا ہے بغیر وہم وخیال کے۔ اور قدیر ہے یعنی سب چیز پر قادر ہے۔ اور مرید ہے یعنی ارادہ کرنے والا ہے

تمام کام ارادے سے اُسکے ہوے اور ہوتے ہین۔ آور سمیع ہے یعنی سُننے والا ہے بغیر کانون کے۔ آور بصیر ہے یعنی دیکہنے والا ہے بغیر آنکہون کے۔ کوئی چیز نظر سے اُسکے پوشیدہ نہین ہے۔ آور متکلم ہے یعنی باتین کرنے والا ہے بغیر زبان کے۔ اور مُتکوّن ہے یعنی پیدا کرنے والا ہے تمام ممکنات کا اِن صفتون کے تئین صفاتِ کاملہ بھی کہتے ہین۔ جاَن کہ علماء محققین نے صفات ثبوتیہ حقیقیہ کے تئین لاہو ولاغیرہ فرمائے ہین یعنی یہ صفات نہ عین ذات ہین نہ غیر ذات سواے صفات حقیقیہ کے صفات اضافیہ بے شمار ہین جیسا کہ خالقیت رازقیت۔ اِحیا۔ اِماتت۔ پس اللہ تعالےٰ خالق ہے یعنی پیدا کرنیوالا عالم کا ہے۔ آور رازق ہے یعنی رزق دینے والا تمامونکا ہے۔ آور مُحیی ہے یعنی زندہ کرنیوالا ہے۔ آور مُمیت ہے یعنی مارنے والا ہے۔

ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالےٰ جسم و جسمانی نہین ہے یعنی تن دار نہین ہے اور جوہر نہین ہے۔ جاَن کہ جوہر بھی قسم سے تن کے ہے۔ آور عرض نہین ہے یعنی سیاہ یا سفید یا مانند انکے اور کوئی صفت دار نہین ہے۔ آور مُصوّر نہین ہے یعنی صورت دار نہین ہے۔ آور مرکب نہین ہے یعنی ٹکڑے ٹکڑے جمع نہین ہے۔ آور معدود نہین ہے یعنی مانند یک دو تین کے شمار کئے نہین جاتا ہے۔ جاَن کہ اللہ تعالےٰ

ایک ہے نہ ایسا ایک کہ دو تین چار پانچ۔ اُس ایک سے گنے جاتے ہین۔ اور محدود نہین ہے یعنی اطراف گھیرا نہین گیا ہے۔ اور متناہی نہین ہے یعنی انتہا نہین رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالے لنبا چوڑا اونچا چھوٹا کشادہ تنگ نہین ہے بلکہ اللہ تعالے کشادہ ہے نہ ساتہ اِس کشادگی کے کہ فہم مین ہماری آوے۔ اور گھیرا ہے ہمارے تئین نہ ایسا کہ سمجھ مین ہماری آوے ایمان لے آتے ہین ہم کہ اللہ تعالے واسع ہے اور محیط ہے اور قریب ہے لیکن کیفیت اُسکی نہین جانتے ہین ہم۔ جان کہ اللہ تعالے نہ داخل عالم ہے نہ خارج عالم ہے نہ متصل عالم ہے نہ منفصل عالم ہے ایسا داخل اور خارج اور متصل اور منفصل کہ قیاس مین ہمارے آوے اور یقین جان کہ ذات اللہ تعالی کی جہات ستہ سے خالی ہے یعنی آگے پیچھے اوپر نیچے سید ہے بائین کسی طرف تخصیص کی گئی نہین ہے۔ اور اللہ تعالے ساتہ کسی چیز کے ملتا نہین ہے اور کوئی چیز ساتہ اُسکے ملتی نہین ہے۔ اور اللہ تعالے کسی شی مین وبستا نہین ہے اور کوئی شی بیچ اُسکے وبستی نہین ہے جیسا کہ پانی بیچ ڈھیلے کے یا آگ بیچ پتھر کے۔ اور کوئی زمانہ شامل اللہ تعالی کو نہین ہے نہ ماضی نہ حال نہ استقبال۔ اور اللہ تعالے مان اور باپ سے اور زن و فرزند سے پاک ہے یعنی کسی نے اُسکو جنا نہین ہے اور کوئی اُس سے جنے نہین گیا ہے اور اللہ تعالے کھانے پینے سے سونے جاگنے سے مبرا ہے

پس کسی طور سے غفلت کو دخل جناب باری مین نہین ہے ہمیشہ حاضر اور ناظر ہے۔ جان کہ اطلاق شی کا حضرت بیچون پر کرتے ہین نہ ایسی شئے کہ بیچ ممکنات کے ہے کہ وہ حادث ہے اللہ تعالے حدوث سے منزہ ہے جان کہ اللہ تعالے بیچون و بیچگونہ اور بے شبہ اور بے نمونہ ہے یعنی جو صفتین کہ بیچ ممکنات کے ہین اُن صفتون سے پاک اور مبرا ہے اور کوئی مانند اللہ تعالے کے نہین ہے بیچ ذات یا صفات کے اور کوئی اللہ تعالے کی مشابہت نہین رکھتا ہے اور کوئی اللہ تعالی کا مخالف اور معاند نہین ہے یعنی کسی طور سے بال برابر مقابلہ کرنے والا نہین ہے اور اللہ تعالے کسیوقت محتاج مدد کا نہین ہے اور کوئی مددگار اُسکا نہین ہے تمام ادنیٰ مخلوق اُسکے ہین کسے طاقت کہ مدد اُسکی کرے جو صفتین کہ کمال کی ہین اللہ تعالے ان صفتون سے صفت کیا گیا ہے اور جو چیزین کہ نقصان کی ہین اللہ تعالے سے مسلوب ہین۔ جان کہ جو نام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اُس ذاتِ پاک کے لئے ہین وہی نام لینا اور سوائے اُنکے دوسرے نام نہ لینا اگرچہ معنی ایک ہووین بُرا کہنا سخن نہ کہنا جیسا کہ بیچ اِس زمانہ کے بعضے عوام کہتے ہین رحیم اور رام دونون نام اُسکے ہین بیچ اِسکے کفر ہے۔

فصل بیچ بیان تقدیر کے ۔ جان کہ اللہ تعالے جیسا پیدا کرنے والا

بندونکا ہے ویسا ہی پیدا کرنے والا افعال اُنہونکا ہے نیکی ہووے یا بدی تمام مقدر کیئے گئے اللہ تعالے کے ہین لیکن نیکی سے راضی ہے اور بدی سے راضی نہین ہے ہرچند دونون ساتھ ارادے اور خواہش اُس سبحانہ کے ہین باوجود پیدا کرنے افعال کے اللہ تعالے نے بندون کے تئین بیچ کرنے کامون کے اختیار عطا فرمایا ہے اور کسب بیچ اُسکے ثابت بندہ مختار ہے نیکی کرے یا بدی پس بسبب اِس اختیار کے نیکی پر ثواب عطا فرماتا ہے اور بدی پر عذاب وارد کرتا ہے۔ یقین جان کہ توفیق اوپر عبادت کے اور گمراہی اوپر معصیت کے اللہ تعالے سے ہے۔

فصل - بیچ بیان رویت کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ مؤمنان اللہ تعالے کے تئین بیچ بہشت کے ساتھ طور بیچون اور بیچگونگی کے اور بے کیف بے کیفیت بے مقابلہ بے جہت بے احاطہ دیکھین گے۔

فصل - بیچ بیان ایمان اور اعتقاد فرشتون کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق نورانی ہین اور عبادت مین لاثانی ہین بال برابر خلاف حکم نہین کرتے ہین نہ مرد ہین نہ عورت ہین دونون حال سے پاک ہین نہ کھاتے ہین نہ پیتے ہین غذا اُنکی ذکر اور فرمانبرداری الٰہی ہے جَلّ جلالہٗ اولاد اُنہون سے جاری نہین ہے فقط ارواح مجرد ہین گنتی اُنہون کی سواے اللہ تعالے کے دوسرے کو معلوم نہین

ہے ایک حصہ تمام عالم ہے اور نو حصے وہ ہین یہانتک کہ ہر ایک قطرے کے
ساتھ ایک فرشتہ موکل ہے۔ تمام عالم مین دخل اُنھون کو ہے اور
سوائے صورت اپنی ہر کیسی صورت پر قادر ہین جسکی صورت چاہتے
ہین اُسکی صورت سے ظاہر ہوتے ہین۔ چار اُنھون سے مرتبہ عظیم رکھتے
ہین اور مقام نبوت سے سرفراز ہین۔ ایک جبرئیل۔ دوسرے اسرافیل
تیسرے میکائیل چوتھے عزرائیل علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات
جبرئیل علیہ السلام واسطے پیغام لے آنے نبیون پر مقرر ہین۔ اسرافیل
علیہ السلام واسطے پھونکنے صور کے کھڑے ہین۔ میکائیل علیہ السلام واسطے
تقسیم کرنے رزق کے حکم کئے گئے ہین۔ عزرائیل علیہ السلام واسطے نکالنے
جان جاندارون کے مقرر ہین۔ بعد اِن چارون کے اُٹھانے والے عرش کے
ہین۔ بعد اِنکے ہر ایک اپنے اپنے کام پر اور مقام پر ہے۔ جان کہ رسول
بنی آدم کے علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات افضل ہین اوپر رسول فرشتون کے
علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات اور رسول فرشتون کے افضل ہین عام مسلمانون سے
اور عام مسلمان افضل ہین عام فرشتون سے اور عام فرشتے افضل ہین گنہگار مسلمانون سے

فصل - بیچ بیان ایمان اور اعتقاد انبیا علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات کے

ایمان لے آ اور یقین جان کہ تمام رسولان صلوات اللہ تعالی علیہم اجمعین
بنی آدم ہین اور بھیجے ہوئے اللہ جل جلالہ کے طرف خلق اللہ کے ہین

راستہ نیکی کا بتانا اور بدی سے بچانا کام اُنہون کا ہے جو قبول کیا اُنکو
اور اُنکے راستے کو وہ بہشت مین گیا اور جو خلاف اُنکے کیا وہ دوزخمین
پڑا اور تمام رسولان صلوۃ اللہ تعالی علیہم اجمعین۔ تمام بنی آدم سے اور
فرشتون سے افضل ہین اور معصوم ہین یعنی گناہ کبیرہ اور صغیرہ سے پاک
اور مُبرا ہین وہ جو فرماے ہین تمام حق ہے اُسمین بال برابر خلاف نہین ہے
جان کہ مرتبہ نبوت اور رسالت کا عبادت سے اور کسب سے نہین حاصل
ہوتا ہے محض فضل الٰہی ہے جل جلالہٗ کوئی ریاضت سے رسول نہین
بنتا ہے اور اللہ تعالے نے اُنھون کو معجزے عنایت فرماۓ ہین۔ معجزہ
اُسکے تئین کہتے ہین جو خرق عادت ساتھ دعوے نبوت کے ہووے
جیسا کہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کا عصا اژدہا ہوتا تھا اور عیسیٰ
علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی دعا سے مردہ زندہ ہوتا تھا اسیطور سے
ہر ایک پیغمبر کو ایک دو معجزہ عطا فرمایا تھا۔ اور نبی ہمارے محمدؐ صلی اللہ
تعالے علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے تئین تمام معجزے سب نبیون کے عنایت فرماۓ
تھے سواے اُن معجزون کے جو آپ چاہتے تھے عنایت فرماتا تھا بلکہ ادنے
امتیون سے آپ کے ذ کام خلاف عادت ہوے کہ اوپر کے ہیو سے
ہوے تھے۔ جان کہ کوئی عورت یا کوئی غلام یا کوئی جھوٹا نبی نہین ہوا
سکندر ذوالقرنین اور لقمان حکیم ان دونون کی نبوت مین اختلاف ہے۔ جو نبی

بولے اُس سے جھگڑا نہ کر کر اقرار اور انکار نبوت سے اِن دونوں کے سکوت کرنا۔ اور نبوت میں حضرت خضر علی نبینا وعلیہ السلام کے بھی اختلاف ہے لیکن قول صحیح طرف نبوت کے ہے۔ پہلے رسول دادا ہمارے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور آخر رسول یعنی ختم المرسلین فخر الاولین والآخرین محبوب رب العالمین نبی ہمارے رسول ہمارے سردار ہمارے یعنی حضرت محمد صلعم مصطفیٰ ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بیٹے عبد اللہ کے عبد اللہ بیٹے عبد المطلب کے۔ عبد المطلب بیٹے ہاشم کے۔ ہاشم بیٹے عبد المناف کے۔ جان کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار اور بعضے روایت میں دو لاکھ چوبیس ہزار اگرچہ پیغمبر شمار کیے جاتے ہیں انحصار انہو نپر نہ کر کر مطلق تماموں پر ایمان لے آنا۔ اگر ایمان ایک پر نہ لایا گویا تماموں پر نہ لایا۔ جان کہ بعضے اُنہوں سے نبی ہیں اور بعضے رسول ہیں رسول اور نبی دونوں بھیجے ہوے اللہ جل جلالہٗ کے ہیں۔ لیکن سات رسول کی کتاب اور شریعت بھی ہے اور سات نبی کے نہیں ہے اور پانچ اُن رسولوں میں اولوالعزم ہیں یعنی مرتبہ بڑا رکھتے ہیں ایک نوحؑ۔ دوسرے ابراہیمؑ۔ تیسرے موسیٰؑ۔ چوتھے عیسیٰ علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام۔ پانچویں حضرت محمد صلعم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہ سردار اُن چاروں کے ہیں ختم المرسلین فخر الاولین والآخرین اور رحمۃ للعالمین ہیں کہ بھیجے ہوئے تمام ہیں کیا انسان اور کیا جنات

اور سبب پیدایش ممکنات کا آپ ہین کہ واسطے آپ کے اللہ تعالےٰ جل شانہٗ نے
تمام ممکنات کو پیدا کیا اور ربوبیت اپنی ظاہر کیا دین اور شریعت آپ
کی قیامت تک باقی رہیگی۔ بعد آپ کے کوئی رسول نہ ہوا ہے نہ قیامت تک
ہوگا۔ عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کہ آسمان پر ہین قریب قیامت
کے واسطے مارنے دجال لعین کے اُترینگے آپ کی شریعت پر اور دین پر
عمل کرینگے اور مانند امت آپ کے زندگانی کرینگے آپ کی اُمّت مین
داخل ہونے کا فخر کرینگے۔

فصل — بیچ بیان ایمان اور اعتقاد کتابان اللہ جلّ جلالہٗ کے۔

ایمان لے آ اور یقین جان کہ جو کتابان اللہ تعالےٰ نے پیغمبرون پر بھیجا ہے
وہ تمام کلام اللہ تعالےٰ کا ہے۔ اور غیر مخلوق ہے کہ اُسمین بال برابر شبہ
نہین ہے۔ اگر کسی نے شبہہ کیا وہ ایمان سے باہر ہوا۔ جان کہ علماؤن
نے اگرچہ شمار کتابون کا ایک سو چار تک کئے ہین انحصار او ن پر کر کر
مطلق ایمان لے آنا شاید کہ اِس گنتی سے زیادہ ہووین یا کم ہوئین۔
اُن کتابون سے چار کتابان بڑے اور مشہور ہین ایک توریت کہ
اوپر موسٰی علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے نازل ہے دوسرے زبور
کہ اوپر داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے نازل ہے تیسری انجیل
کہ اوپر عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے نازل ہے چوتھے قرآن

شریف کہ خلاصہ اُن تمام کتابون کا ہے کہ اوپر خلاصۂ عالم اور سردار اولاد
آدم حضرت محمد صلّی رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نازل ہے
جان کہ تمام کتابین بعد ذکر الٰہی جلّ جلالہٗ اور احکام شرعی کے بہرے ہوئے
تعریف مین حضرت محمد صلّی رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اور
آل اور اصحاب اور اُمت آپ کے ہین کہ انبیا اوپر کے علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلٰوۃ
والسّلام ذکر سے اور تعریف سے آپ کے قرب الٰہی جلّ جلالہٗ پیدا کرتے
تھے۔ جان کہ تمام کتابوپر ایمان لے آنا۔ لیکن تابعداری احکام اُنہون
کی نہ کرنا واسطے منسوخ ہونے احکام اُنہون کے اور قرآن شریف پر
باوجود ایمان کے تابعداری تمام احکام کی فرض اور لازم ہے جسنے
تابعداری نہ کیا اُسنے ایمان قرآن شریف پر نہ لایا۔ اور ایمان لے آکر
قرآن شریف کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ کلام پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
وسلم کا نہ کلام جبرئیل علیہ السّلام کا ہے۔ معجزہ بیچ عبارت اور معانی اُسکے
یہ ہے کہ اگر تمام عالم جمع ہووین مانند چھوٹے سورے کے بنا نہ سکین
اور جان کہ حدیثِ قدسی بہی کلام اللہ تعالیٰ کا ہے۔ لیکن فرق درمیان
مین قرآن شریف اور حدیثِ قدسی کے یہ ہے کہ قرآن شریف واسطے
سے جبرئیل علیہ السّلام کے پہنچا ہے اور حدیثِ قدسی کو واسطہ جبرئیل
علیہ السّلام کا نہین ہے۔ پس معانی اُسکے اوپر قلبِ مبارک حضرت

محمد صلی اللہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے وارد ہوئے ہین اور عبارت اُسکی زبان مبارک سے ارشاد فرمائے ہین۔ جان کہ بیچ اُس عبارت کے مانند قرآن شریف کے معجزہ نہین ہے۔ جان کہ جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم ختم المرسلین ہین ویسا ہی قران شریف ختم کتب اولین ہے کہ بعد اُسکے نہ دوسری کتاب نازل ہوئی ہے نہ قیامت تک ہوگی۔ اور احکام اُسکے قیامت تک جاری رہین گے۔

فصل بیچ بیان ایمان اور اعتقاد معراج شریف کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ جسم مبارک کے بیچ بیداری کے ہوا ہے۔ یعنی اللہ تعالے نے مکہ شریف مین ذات مبارک کے تئین مسجد حرام سے مسجد اقصے تک اور مسجد اقصے سے آسمان اوّل تک اور آسمان اول سے عرش تک اور عرش سے مقام قاب قوسین او ادنےٰ تک لیگیا ہے۔ جان کہ حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے جمال بیچون وبیچگونگی کو ان آنکھون سے دیکھے ہین اور اس دیکھنے مین بھی علماؤن نے اختلاف کئے ہین یعنے بعضے عدم رویت کے قایل ہین اور جان کہ حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے تئین باوجود خاصہ بیشمار کے دو خاصہ بڑے ہین۔ ایک معراج شریف

دوسرا مقام شفاعت کہ بیچ اسکے دوسرے انبیاؤن کے تئین علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام شرکت نہین ہے۔

فصل بیچ بیان ایمان اور اعتقاد روح کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ رُوح مانند تمام ممکنات کے نو پیدا ہے۔ قدیم نہین ہے کسی نے قدیم جانا نہایت بُرائی کیا۔ اور مذہب اہل سُنت وجماعت کا خلاف کیا۔

فصل بیچ بیان ایمان اور اعتقاد خیریت امت حبیب رب العالمین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ جیسا حضرت **محمد** رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم بہتر تمام انبیاؤن کے ہین امت آپکی بہتر تمام اُمتون کی ہے۔ اور صحابہ رسُول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے بہتر تمام اُمت کے ہین اور بعد صحابہ رضے اللہ تعالےٰ عنہم کے تابعین اور بعد تابعین کے تبع تابعین ہین۔ جان کہ صحابی رضے اللہ تعالےٰ عنہٗ اُس ذات پاک کے تئین کہتے ہین کہ ساتھ ایمان کے صحبت سے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مشرف ہووے اگرچہ وہ صحبت ایک ساعت تھی۔ اور تابعین وہ ہین جو صحابہ رضے اللہ تعالےٰ عنہم سے ملاقات کئے اور فیض سے اُنھون کے مشرف ہوے۔ اور تبع تابعین وہ ہین جو تابعین کو دیکھے اور فرمانبردار ہے

انھون کے کئے جان کہ کوئی عام مؤمن سے مرتبہ اولیا رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہم کو نہین پہنچتا ہے۔ اور کوئی اولیاؤن سے مرتبہ صحابی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو نہین پہنچتا ہے۔ اور کوئی صحابیون سے رضے اللہ تعالےٰ عنہم مرتبہ رسولون کو نہین پہنچتا ہے علی نبینا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام۔

فصل بیچ بیان خلافت خلفا راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے۔

ایمان لے آ اور یقین جان کہ بعد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے اور بعد انبیاؤن کے علی نبیّنا وعلیہم السلام مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضے اللہ تعالےٰ عنہ کا ہے کہ آپ جانشین مطلق آور خلیفہ برحق حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہین اور قرابت مین سُسری ہین اور بعد حضرت صدیق اکبر رضے اللہ تعالےٰ عنہ کے مرتبہ حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ہے کہ آپ خلیفہ دوسرے آن سرور صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہین آپ بھی سُسرے ہین آور بعد حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مرتبہ حضرت عثمان ابن عفان رضے اللہ تعالےٰ عنہ کا ہے کہ آپ خلیفہ تیسرے رسول اللہ صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہین اور قرابت مین داماد ہین۔ اور بعد حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مرتبہ حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالےٰ وجہہٗ کا ہے کہ آپ خلیفہ چوتھے حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ

تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہین آپ ہی داماد ہین۔ اور یقین جان کہ حضرت امام حسن
رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہین حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور
جان کہ بیچ خلافت حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ
عنہما کے باوجود اشارہ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے اجماع تمام صحابہ
رضی اللہ تعالےٰ عنہم کا ہوا تھا تمامون نے بجان و دل فضیلت اور تابعداری
شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبول کئے جس نے اجماع سے انکار کیا وہ کافر ہوا
پس مذہب اہل سنت وجماعت کا وہ ہے کہ اوپر ترتیب خلافت کے فضیلت
اور محبت ہر ایک سے رکھے یعنی بعد حضرت جناب رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ و
آلہ وسلم کے جیسا مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے ویسے ہی محبت
زیادہ رکھے اور بعد آپ کے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بعد
آپ کے حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بعد آپ کے حضرت
علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالےٰ وجہہ سے محبت رکھے اگر کسی نے مرتبہ چارونکا برابر جانا
یا بیچ امور دین کے محبت سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دوسرے کی
محبت زیادہ کیا وہ مذہب اہل سنت وجماعت سے باہر ہوا اور خاصہ اہل سنت
وجماعت کا یہ ہے کہ باوجود تفضیل شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے محبت ختنین اور محبت
اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تئین جزو ایمان فرمائے ہین اور جو کہ یہ محبت
نہین رکھا وہ اہل سنت وجماعت سے خارج ہوا۔ یقین جان کہ صحابہ اور اہل بیت

رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپس مین ایک دوسرے پر نثار تھے اور مانند دودہ شکر کے ملے
ہوے تھے بال برابر آپسمین کدورت نہین تھی عیاذاً باللہ اگر کسی نے کدورت جانا
وہ اپنی خباثت کے تئین اُن ذاتون پاکون پر خیال کیا جو لڑائیان کہ بعد حضرت
جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آپسمین ہوئے وہ واسطے حق کے
تھے نہ واسطے ہوائے نفس کی لیکن فرق یہ تہا کہ ایک طرف دو ثواب ملتے تھے اور دوسری
طرف ایک ثواب ہرگز خیال اُن لڑائیون پر نہ کر کر صاف دل سی تمام صحابہ اور اہل
بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اعتقاد اور محبت کامل رکھنا نعوذ باللہ منہا کسی نے
ادنیٰ صحابی سی یا اہل بیت سی بغض رکھا یقین کہ اُسنے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھا پس جو جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے
بغض رکھا وہ ایمان سی باہر ہوا اور جان کہ بوقت ذکر ہر صحابی اور اہل بیت کے رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کہنا اور نیکی سی یاد کرنا جان کہ صحابہ اور اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم بشارت
دیے گئے جنت کے ہین یعنی جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے خوشخبری جنت کے پہنچائے ہین بعضون کو خاص اور بعضون کو عام
پس عشرہ مبشرہ مشہور واسطے اسکے ہین کہ وقت واحد مین زبان مبارک
سے نام پاک دسونکا لیکر بشارت جنت کی فرماے ہین۔ یعنی ابوبکرؓ بیچ جنت کے
اور عمرؓ بیچ جنت کے اور عثمانؓ بیچ جنت کے اور علیؓ بیچ جنت کے اور طلحہؓ بیچ جنت کے اور زبیرؓ
بیچ جنت کے اور عبدالرحمنؓ بن عوف بیچ جنت کے اور سعدؓ بن ابی وقاص

بیچ جنت کے۔ اور سعید بن زید بیچ جنت کے۔ اور ابو عبیدہ بن جراح بیچ جنت کے
اور یہ عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالی عنہم باوجود بشارت خاص کے تمام بشارتوں
عام مین شریک ہین۔ بعد خلفاء چہار رضے اللہ تعالی عنہم کے چھہ صحابی
رضی اللہ تعالی عنہم کہ باقی عشرہ مبشرہ سے مرتبہ انھونکا ہے۔ بعد عشرہ
مبشرہ رض کے مرتبہ اہل بدر رض کا ہے۔ یعنی جو صحابہ رضی اللہ تعالے
عنہم کہ جنگ بدر مین شریک تھے۔ بعد اہل بدر کے مرتبہ اہل اُحد رض کا ہے
یعنی جو صحابہ رضے اللہ تعالی عنہم کہ جنگ اُحد مین شریک تھے۔
بعد اہل احد کے مرتبہ اہل بیعت رضوان کا ہے یعنی جو صحابہ رضی اللہ
تعالے عنہم کہ نیچے جھاڑ کے بیعت کئے تھے مرتبہ انہونکا ہے۔ جان کہ
عام مہاجران رضے اللہ تعالے عنہم فاضل ہین عام انصار رضی اللہ
تعالے عنہم سے۔ جان کہ صحابہ رضے اللہ تعالے عنہم بمقتضائے آیہ
شریفہ کے کہ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ بیچ شان پاک انھون کے
نازل ہے آپس مین محبت اور رحم ایک دوسرے پر کرتے تھے
اور جیسا عاشق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
تھے ویسا ہی عاشق ایک دوسرے پر تھے اور جان اپنی نثار
کرتے تھے۔ اور جو لڑائیان کہ آپسمین ہوئے بہ سبب اجتہاد کے
ہوئے نہ واسطے ہوائے نفس کے نہ واسطے محبت جاہ کے

نہ واسطے ریاست کے نہ واسطے ملک کے نہ واسطے مال کے۔
جان کہ بیچ ان لڑائیون کے حق طرف حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ تعالےٰ
وجہہ کے تہا اور طرف دوسرون کے خطا تہی جبکہ وہ خطا خطائے
اجتہادی تہی سبب ایک درجہ ثواب کا تہا نہ موجب عذاب کا۔
اسی جاسے سے مقام اور مرتبہ اُن ذاتون پاکون کا دریافت
چاہیے کرنا کہ جنکی خطا پر اللہ تعالےٰ ثواب عطا فرماتا تہا پس کسی نے اِس
خطا پر عتاب کیا یا زبان لعن اور طعن کو دراز کیا اُسنے اللہ تعالےٰ سی
معارضہ کیا جسنے کہ اللہ تعالےٰ سے معارضہ کیا وہ ایمان سے اپنے
ہاتھ دہویا۔ جان کہ بیچ ان لڑائیون کے حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالےٰ عنہا کہ محبوبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم
کی تہین اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کہ عشرہ
مبشرہ سے تہے وہ تہے اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہ
سالے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے تہے اور
عادل اور فاضل تہے اور صحابا نجباؤن اور شرفاؤن رضی اللہ
تعالیٰ عنہم سے تہے اور کاتب وحی تہے اور صاحب اجتہاد تہے وہ،
اور کتنی لڑائیان بہ سبب اِس اجتہاد کے حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ
تعالیٰ وجہہ سے کئے اگرچہ بیچ اس اجتہاد کے خطا تہی موجب ثواب کے

تہے نہ موجب عذاب کے اور حضرت علی مرتضے کرم اللہ تعالے وجہہ نے
فرمائے ہین کہ بہا ئیان میرے اوپر میرے باغی ہوئے ہین نہ فاسق
ہین نہ کافر ہین نعوذ باللہ منہا کسینے فاسق کہا یا کافر بولا یا زبان لعن و
طعن کو دراز کیا اُسنے خلاف حضرت علی مرتضے کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کا
کیا اور دل کو آپ کے آزردہ کیا۔ جان کہ جب دو بہائی آپسمین لڑتے
ہین اور غیر کی طرف رجوع کرتے ہین وہ کہتا ہے کہ تم دونون بہائی
آپس مین ایک ہو ہمارے تئین کیا کہ ہم بیچ اسکے کہین اگر ایک کو
کچھہ کہتے ہین دوسرا خفا ہوتا ہے پس صحابہ رضے اللہ تعالے عنہم
آپسمین برادر حقیقی سے زیادہ تہے کسینے ایک سے بے ادبی کیا سبکو
نارضا کیا پس سلامتی بیچ اسکے ہے کہ اپنے تئین بیچ معاملہ ان بزرگوارون
کے دخل نہ دینا اور موافق مرتبہ ہر ایک کے تمامون سے محبت رکہنا
جان کہ یہ آیہ شریفہ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ[۵] بیچ شان مبارک
حبیب خدا صلے اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم کے نازل ہے اور صحابہ رض
رضے اللہ تعالیٰ عنہم اِس خُلق عظیم سے فیض پا کر متخلق ساتہ اخلاق
حمیدہ کے ہو کر صفاتِ ذمیمہ سے پاک اور مبرا ہین جسنے گمان بد سے
اِن پاک ذاتون مین خیال حسد او بغض او رکینہ کا کیا بس اُسنے
تاثیر سے صحبت مبارک آن سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے

[۵] اور تحقیق کہ تو یا محمد البتہ اوپر خلق عظیم کے ہے ۱۲

آنکھین اپنی ڈہانپا اور فرمائے آپنے کہ بہترزمانون کا زمانہ میرا ہے اُسکے
بد ترزمانون کا گردانا اور صحابہ رضے اللہ تعالی عنہم کہ بہترا ور سردار
خیرالامم کے ہین بد تر اِس اُمت کے بلکہ بد تر تمام امتون کے کیا
نعوذ باللہ من ذلک۔ جان کہ اولیا غوث قطب محبوب رحمتہ اللہ تعالی
علیہم کا ادنی صحابی رضے اللہ تعالی عنہ کے مرتبہ کو نہین پہونچتے ہین۔
صحبت سے اُنہون کے حسد اور بغض اور کینہ صاف ہو کر نفس امارہ
مطمئنہ ہوتا ہے پس جسنے کہ ہمنشینان جناب حبیب رب العالمین کو
نسبت حسد اور بغض اور کینہ کی لگایا اُسنے کیا بڑی جرأت کیا اور مرتبہ
سے صاحب اُن صحابہ رضی اللہ تعالے عنہم کے کہ سردار انبیاؤن کے
ہین صلی اللہ تعالی علی نبینا وعلیہم السلام مُنہہ پہیرا نعوذ باللہ من ذلک

فصل ۱۰ بیچ کیفیت یزید شدید کے۔ جان کہ یزید شدید نے کہ حضرت
امام حسین رضے اللہ تعالی عنہ کو شہید کیا ایسا بُرا کیا کہ ابتدائے زمانہ سے
یہانتک کسی نے نہین کیا اور انتہا تک کوئی نہین کریگا پس کسینے اُسے
اچھا جانا وہ مذہب اہل سنت وجماعت سے خارج ہوا اور اپنے تئین
یزیدیون مین داخل کیا اُسنے اور اُسکے کام کو بُرا جانکر خدا پر چھوڑنا۔ اور
لعنت اُسپر نہ کرنا۔ جان کہ لعنت نہ کرنا واسطے اسبات کے نہین ہے کہ
وہ بدبخت قابل لعنت کے نہین ہے بلکہ واسطے اِسکے ہے کہ مذہب اہل

سنت و جماعت مین کسی پر لعنت کرنے سے عبادت کرنا بہتر ہے
اگر لعنت بہتر ہوتی پہلے شیطان۔ اور نمرود۔ اور ہامان۔ اور شدادُ
اور فرعون۔ اور ابوجہل۔ اور ابولہب پر لعنت کیا کرتے پس جیسے کہ
اللہ تعالے نے لعنت کیا ہماری لعنت کرنے سے کیا ہوتا ہے اور
جو کہ قابل لعنت کے نہین ہے جسکی لعنت اُسپر ہوتی ہے اسواسطے
لفظ لعنت سے پرہیز کرنا اور ہر کسیکو کہہ نہ دینا۔

فصل۔ بیچ فضیلت ازواج مُطہّرات رضی اللہ تعالی عنہنّ کے۔

ایمان لے آ اور یقین جان کہ ازواج مُطہرات یعنی بی بیان پیغمبر صلّی اللہ
تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے رضی اللہ تعالی عنہنّ تمام اُمّتون کی مان
ہین فضل سے اللہ تعالی کے ایسی سرفراز ہین کہ زمانے کی عورتون سے
ممتاز ہین۔ جان کہ بزرگی مین اور ثواب مین کوئی عورت اِنکے برابر
نہین ہے وہ تمام بی بیان گیارہ مین اور بعضی روایت مین زیادہ ہین
کسی جاہل نے ان مطہرات رضی اللہ تعالی عنہنّ سے بغض رکھا یا زبان
طعن کو دراز کیا بیشک اُسنے اپنے پر دروازہ لعنت کا کھولا۔ جان ان
تمام بی بیان رضی اللہ تعالے عنہن مین پہلا مرتبہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالی عنہا کا ہے
اور بعد آپکے مرتبہ حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کا ہے اور بعد حضرت عایشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالی عنہا کے مرتبہ باقی بی بیان جو ازواج مطہرات سے ہین اُنکا ہے رضی اللہ تعالے

عَنہُنَّ۔ اَور جان کہ یہ دو بی بیان حضرت حوّا اور حضرت آسیہ اور حضرت مریم رضے اللہ تعالیٰ عنہن سے فاضل ہین اَور بعد ازواج مطہراتؓ کے جو بی بیان کہ صحابیات ہین افضل ہین اوپر غیر صحابیات کے رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔ جاَن کہ اولاد اور آل رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تئین جان سے زیادہ عزیز رکھنا اور دریاے محبت مین ڈوبے رہنا زیور ایمان اور زینت اِسلام ہے۔ یقین جان کہ فضیلت کو اولادِ نبی رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی نہین پہنچتا ہے جیسا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اَلفَاطِمَۃُ بِضْعَۃٌ مِّنِّیْ یعنی فاطمہ گوشت کا ٹکڑا میرا ہے رضے اللہ تعالےٰ عنہا اِس بزرگی مین دوسرے کو دخل نہین ہے۔ اَور فرمائے پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فاطمہ زہرا سردار ہین بی بیان جنت کی اور حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سردار ہین جوانان جنت کے جان کہ حضرت جناب غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیچ غنیۃ الطالبین کے حضرت عائشہ صدیقہ رضے اللہ تعالیٰ عنہا کے تئین اوپر فاطمہ زہرا رضے اللہ تعالیٰ عنہا کے بزرگی دیئے ہین اور اکثر علماے اہل سنت و جماعت اوپر اسبات کے ہین کہ بعضے خصلتون مین حضرت عائشہ صدّیقہ رضے اللہ تعالےٰ عنہا افضل ہین اوپر فاطمہ زہرا رضے اللہ تعالیٰ عنہا کر

اور بعضے خصلتون مین حضرت فاطمہ زہرا رضے اللہ تعالی عنہا افضل ہین اوپر
عایشہ صدیقہ رضے اللہ تعالے عنہا کے۔ جان کہ اولاد مبارک حضرت
سید المرسلین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے آٹھہ ہین چہار صاحبزادے
اور چہار صاحبزادیان رضے اللہ تعالے عنہم ایک حضرت قاسم دوسرے
حضرت عبد اللہ تیسرے حضرت ابراہیم چوتھے حضرت طیب رضی اللہ
تعالی عنہم اور طاہر لقب حضرت عبد اللہ کا ہے۔ اور چہار صاحبزادیون سے
ایک حضرت زینب دوسرے حضرت رقیہ۔ تیسرے حضرت ام کلثوم
چوتھے حضرت فاطمہ زہرا رضے اللہ تعالے عنہن۔ جاننا کہ حضرت ابراہیم
رضے اللہ تعالے عنہ ماریہ بنت شمعون قبطی رضی اللہ تعالے عنہا سے تھے
تھے۔ اور باقی تمام حضرت خدیجۃ الکبرے رضے اللہ تعالی عنہا سے تھے

فصل ۔ بیچ ترتیب بزرگی اولاد چہار یار رضے اللہ تعالے عنہم کے۔

جان کہ اوپر قول اصح کے بزرگی اولاد چہار یار رضے اللہ تعالے عنہم
کی موافق ترتیب بزرگی اُنھون کے ہے۔ یعنی جیسا بزرگی حضرت
صدیق اکبر رضے اللہ تعالے عنہ کو اوپر باقی صحابہ رضے اللہ تعالے
عنہم کے ہے ویسا ہی اولاد آپ کی بزرگ ہین اولاد سے تمامون
کے اور بعد اولاد حضرت صدیق اکبر رضے اللہ تعالے عنہ کے بزرگی
اولاد کو حضرت عمر بن خطاب رضے اللہ تعالے عنہ کے ہے۔ اور بعد

اولاد آپ کے بزرگی اولاد کو حضرت عثمان بن عفان رضے اللہ تعالےٰ
عنہ کے ہے اور بعد اولاد آپ کے بزرگی اولاد کو حضرت علی مرتضیٰ
کرم اللہ تعالےٰ وجہہ کے ہے جو اولاد کہ سوائے فاطمۂ زہرا رضے اللہ تعالےٰ
عنہا کے تھے اسواسطے کہ اولاد حضرت فاطمہ زہرا رضے اللہ تعالیٰ
عنہا کی بزرگی اولاد پر تماموں کے ہے اور اوپر قول دوسرے کے
بزرگی علم اور تقوی پر ہے یعنی جسکا تقوی اور علم زیادہ اُسکی بزرگی زیادہ۔

فصل ۱۳ - بیچ پہچاننے چچا پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے۔
جان کہ چچا پیغمبر خدا صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے بارہ تھے
اور ساتہ قول بعضوں کے دس تھے۔ انمیں سے حضرت امیر حمزہؓ اور
حضرت عباس رضے اللہ تعالے عنہما مشرف ایمان سے ہو کر اصحاب جلیل
الشان ہوئے۔ اور ابو طالب جو باپ حضرت علی مرتضی رضے اللہ تعالے
عنہ کے تھے اور ابولہب اِن دونوں نے زمانہ اسلام کا پائے لیکن مسلمان
نہین ہوئے باقی چھہ چچا آگے دعوت کے اوپر دین وملت اپنی کے مرے

فصل ۱۴ - بیچ ایمان اور اعتقاد رُویت اللہ تعالے کے۔ ایمان لائے
اور یقین جان کہ دیکھنا اللہ تعالے کے تئین بیچ آخرت کے اِن آنکھوں سے
بے جہت اور بے مقابلہ اور بے کیف وکیفیت ہے۔ اہل سنت وجماعت
کے بیچ اِسکے اختلاف نہین کیا انکار کرنے سے رویت کے کافر ہوتا ہے

جان کہ بیچ دنیا کے شب معراج مین ان آنکھون سے بغیر حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کسی نے نہین دیکھا ہے اور کوئی نہین دیکھنے کا بس کسینے باوجود اختلاف ہونے بیچ دیکھنے حبیب رب العالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اِس دنیا مین ان آنکھون سے دیکھنے کا دعوے کیا وہ اہل سنت وجماعت سے باہر ہوا بلکہ زندیق ہوا اور جان کہ دیکھنا اللہ تعالیٰ کا اِس دنیامین ساتھ چشم باطن کے اوپر صفت بیچون وبیچگونگی کے جائز ہے۔ اور بیچ دیکھنے خواب کے اختلاف ہے لیکن اکثر مشایخ اوپر جواز رویت کے ہین۔ اور دیکھنا اللہ تعالیٰ کا بیچ بہشت کے اوپر مرد اور عورت کے عام ہے جیسا کہ اخص خواص کے تیئن دولت رویت صبح وشام ہوگی اور بعضون کے تیئن روز جمعہ مین اور تمامون کے تیئن روز عیدین مین میسّر ہوگی اور بعضے علما کہتے ہین کہ دولت رویت خاص واسطے مردون کے ہے نہ واسطے عورتون کے اور بیچ رویت فرشتون کے اختلاف ہے اکثر علما فرماتے ہین کہ دیدار اللہ تعالیٰ کا فرشتون کو میسّر نہین ہونیکا اور بعضے علما کہتے ہین کہ جبرئیل علیہ السلام کے تیئن ایک مرتبہ میسّر ہوگا اور جان کہ جنات جو کافر ہین ساتھ کافرون کے

بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہینگے۔ اور جو جن کہ مسلمان ہین موافق قول حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کے سواے بہشت کے مکان دوسرے مین رہینگے۔ اور موافق قول صاحبین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہما کے بیچ جنت کے رہینگے۔ لیکن دیدار سے اللہ تعالےٰ کے محروم رہینگے۔

فصل ۱۵ ۔ جان کہ شیعہ کہتے ہین کوئی پیغمبر علی نبینا وعلیہ السلام کافر سے پیدا نہین ہوئے۔ اور کوئی بیٹا پیغمبر کا کافر نہین ہوا۔ یہ قول غلط محض ہے اسواسطے کہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام فرزند آذر بت تراش کی تھے اور نوح علی نبینا وعلیہ السلام کا بیٹا کافر تھا۔ اور یقین جان کہ تمام رسولان نسب پاک سے ہین کوئی کافر سے جنے گئے ہین بیچ پاکی اُنہون کے شبہہ نہین ہے واسطے جائز ہونے نکاح بیچ کفر کے۔ اور جب رسول خدا صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم حج وداع کو تشریف فرما ہوے قبر والدین پر رونق افزا ہو کر دعا اور اِلتجا جناب باری مین کئے۔ اللہ تعالےٰ نے اُن برگزیدہ جہان کے تئین قبر مین زندہ کیا اور وہ دونون ذات مبارک ایمان سے مشرف ہوئے۔ یہ خاصہ والدین جناب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔

فصل ۱۶ ۔ بیچ بیان خرق عادت کے۔ جان کہ خرق عادت انبیا علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام سے ظاہر ہووے اُسے معجزہ کہتے

ہین اور اولیا سے یعنی دوستان خدا سے ظاہر ہووے اُسے
کرامت کہتے ہین اور وہ کرامت حقیقت مین معجزہ اُس نبی کا ہے کہ
وہ ولی جسکی اُمت مین ہے اور عام مسلمان مرد صالح سے ظاہر
ہووے اُسے مؤنت کہتے ہین اور کافر یا فاسق فاجر سے ظاہر
ہووے اُسے مکر اور استدراج کہتے ہین اور جو چیز کہ سحر سے یا طلسمات
سے ظاہر ہووے اُسے خرق عادت نہین کہتے ہین اور انبیا علی
نبینا و علیہم الصلوۃ والسلام سے آگے نبی ہونیکے ظاہر ہووے اُسے ارہاص
کہتے ہین جو کہ معجزہ سے انکار کیا اُس سے اللہ تعالے بیزار ہوا اور
جو کرامت کا انکار کیا وہ راہ صواب کو چھوڑا اور راہ خطا اختیار کیا

فصل ۔ بیچ بیان امام کے ۔ جان کہ تابعداری امام اپنے کی بیچ
ہر زمانے کے اُوپر خلق اللہ کے لازم ہے ۔ امام وہ ہے کہ جو مرد مومن
اور عاقل ہووے اور بالغ ہووے اور آزاد ہووے اور ساتھ زہد
و تقوے کے معمور ہووے اور اکثر احکام شریعت پر قادر ہووے
صاحب عدل ہووے اور صاحب سیاست ہووے اور اوپر
امامت اُسکے چالیس آدمی پرہیزگار متفق ہو کر بیعت کرین اور
گردن اپنی تابعداری مین اُسکے رکھین پس وہ امام برحق ہے
اتفاقاً امام سے کوئی فسق ظاہر ہووے اور زہد مین اُسکے فتور واقع

ہووے مرتبۂ امامت سے معزول نہین ہوتا ہے جان کہ شیعہ
کہتے ہین کہ امام معصوم ہووے اور اہل زمانہ سے افضل ہووے
یہ قول غلط ہے کہ معصوم سوائے پیغمبرون علیہم السلام کے دوسرا
نہین ہے پس جس سے کہ موافق شریعت کے اہل زمانہ کے
کام نکلین وہ قابل امامت کے ہے کیا ضرور کہ اہل زمانہ سے
افضل ہووے اور شیعہ کہتے ہین کہ امام مہدی رضے اللہ تعالےٰ
عنہ واسطے خوف دشمنون کے چھپے ہوئے ہین یہ بات شان سی
امام کے دور ہے اور قول شیعون کا غلط ہے جان کہ وقت ظہور
اُنہون کے اللہ تعالےٰ بنیِ فاطمہ رضے اللہ تعالےٰ عنہا سے پیدا
کریگا اور وہ امام برحق ہین اور دشمنان دین پر غالب ہین اور
دوسرے قوم جاہل کہ جنکو غیر مہدی کہتے ہین ایک فقیر کے تئین
جونپور مین امام مہدی سمجھکر مرتبہ کو اُسکے برابر مرتبہ حضرت محمدؐ
رسول اللہ صلّے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے پہنچا کر ایمان
سے اپنے ہاتہ دہوئے ہین نعوذ باللہ من ذلک الاعتقاد۔

فصل۔ بیچ بیان ایمان کے۔ جان کہ ایمان وہ ہے کہ اللہ تعالےٰ
کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی رسالت
دِل سے یقین جاننا اور زبان سے اقرار کرنا بعد اِسکے جو چیزین

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے
خلق اللہ کو پہنچائے ہین اور آپ فرمائے ہین اُسے دل سے
یقین جاننا اور زبان سے اقرار کرنا بس ایمان جب یقین دل
ہوا وہ کسی چیز سے نہ زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے لیکن عمل صالح
سے زیب وزینت اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے کوئی ایمان
سے سوال کرے اور پوچھے کہ تم مسلمان ہو جواب دینا الحمد للہ
کہ ہم مسلمان ہین یقیناً نہ آنکہ انشاء اللہ تعالیٰ بولنا۔

فصل ۱۹ ۔ بیچ بیان اعتقاد متفرقہ کے۔ جان کہ کرامات اولیا
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے بیچ دنیا کے حق ہین یعنی دوستان الٰہی
جل جلالہ سے خرق عادات ہوتے ہین ایمان لے آ اور یقین
جان کہ اللہ تعالیٰ دعا اپنے بندون کی قبول کرتا ہے اور حاجتین
اُنھون کی دنیوی اور اخروی برلاتا ہے لیکن بدلہ کافرون
کی دعا کا دنیا مین ہے نہ آخرت مین جان کہ دعا سے اور
خیرات سے اور پڑھنے سے کلام شریف کے اور درود شریف
کے بخشنے سے مُردون کو ثواب اور فائدہ پہنچتا ہے اور ارواح
اُنکے خوش ہوتے ہین اور دعا دیتے ہین اور مدد کرتے ہین
اور عنایت اللہ تعالیٰ کی یہ ہے کہ ثواب بخشنے والے کا کم نہ

کر کر مُردے کو پہنچاتا ہے پس جنبون کو چاہے بخشے سبکو اللہ تعالیٰ
ثواب برابر پہونچاتا ہے جان کہ بعضے جائے جنگل مین یا دریا مین
یا پہاڑون مین کہ دعوتِ اسلام نہین پہونچی ہے وہان کے لوگ
جو صاحب عقل ہین یعنی دیوانے نہین ہین اُن لوگون کو زمین
و آسمان کی دلیل سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا سوال کیے جاینگے
اور کوئی عذر آڑے نہین آئیگا اور یقین جان کہ نکاح مُتعہ حرام
ہے ہیچ حرمت اسکے کچھہ شبہہ نہین ہے جان کہ مذہب اہل سنت
و جماعت مین نماز پیچھے ہر مسلمان کے جائز ہے نیک افعال ہو خواہ
بدافعال امامِ معصوم واسطے امامت کے شرط نہین ہے اور جان
کہ بندہ بالغ اور عاقل ہرچند ساتھ پرہیزگاری کے کامل ہووے
اور کسب و ریاضت سے یا بغیر اُسکے مرتبہ کمال کو پہنچے اور انتہائے
فقیری حاصل کرے یعنی ولی اور غوث اور قطب اور محبوب ہووے
تکالیف شرعی سے بیفکر نہین ہونیکا یعنی نماز روزہ حج زکوۃ۔
امر و نہی اُس سے ساقط نہین ہونے کی اور مجتہدان دین کی
اطاعت سے گردن نہین پھرنے کی امام اعظم امام شافعی امام مالک
امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم یہ چارون تمام دین کے
ہین اور مذہب انھون کے برحق ہین اور اختلاف انھونکا واسطے

مسلمانون کے رحمت ہے تقلید کرنے والون مین سے کسی نے انکا
کیا وہ مذہب اہل سنت وجماعت سے باہر ہوا جان کہ اللہ تعالےٰ
زیادہ قدرت سے بندون کو تکلیف نہین دیتا ہے اور موافق
قدرت اُنہون کے امر و نہی فرمایا ہے جان کہ کسی نے نیت کیا
کہ بعد ہفتہ یا مہینہ کے یا اور کوئی مدت مقرر کیا کہ اسلام سے پھرجاکر
یہودی یا نصاریٰ ہو جاؤنگا پس اُسیوقت دائرہ اسلام سے باہر
ہو کر کافرون مین داخل ہوا نعوذ باللہ منہا ایمان لے آ اور یقین جان
کہ بہشت و دوزخ دونون حق ہین واسطے سزا اور جزا اہل دنیا کے
طیار کئے گئے ہین اور فے الحال موجود ہین لیکن بیچ مکانیت اُنہونکے
اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ دوزخ نیچے زمین کے ہے اور بہشت
اوپر آسمان اول کے یا اوپر آسمان چہارم کے یا اوپر آسمان ہفتم
کے نیچے عرش کے ہے اور بعضے کہتے ہین کہ دوزخ بھی آسمان پر
ہے اور بعضے کہتے ہین کہ جاے اُن دونون کی اللہ تعالیٰ کو معلوم
ہے لیکن بہر تقدیر موجود ہین اور بیچ موجودیت اُنہون کے شبہ
نہین ہے جان کہ بعد طلاق دینے یا مرنے بیٹے کے جیسا کہ عورت
اُسکی حرام ہے ایام جاہلیت مین ویسا عورت بیٹے پالے ہوئے
کی حرام جانتے تھے اللہ تعالےٰ نے واسطے اُٹھانے اِس رسم کے

بی بی زینب کے تئین جو عورت زید کی تھی اور زید پالے ہوے فرزند
پیغمبر خدا صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے تھے یہانتک کہ اُنکو زید بن
محمد پکارتے تھے بعد طلاق دینے زید کے نکاح اُنکا پیغمبر صلی اللہ تعالے
علیہ وآلہ وسلم سے اوپر آسمان کے کیا اور جبرئیل علیہ السلام کو شاہد
رکھا جان کہ معتزیان سُست مذہب کہتے ہین کہ جب نظر رغبت پیغمبر
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی اوپر زینب کے پڑی زید سے
طلاق ہوئی اِسی طور سے کہ نظر مبارک جس عورت پے پڑتی تھی اور
شوہر اُسکے حرام ہوتی تھی یہ افترا محض ہے اوپر اِسکے اعتقاد نہین
کرنا اور ایمان کو ہاتہ سے نہ کھونا جان کہ جو لڑکی یا لڑکے کافرون
کے مرتے ہین بعضے علما فرماتے ہین کہ بیچ بہشت کے خدمت مین
مسلمانون کے رہین گے اور بعضے فرماتے ہین کہ ساتہ مان اور باپ
اپنے بیچ دوزخ کے رہین گے لیکن قوت قول اوّل کو ہے یقین جان
کہ نزدیک اہل سنت وجماعت کے مسح موزیکا بیچ سفر کے تین دن
اور تین رات ہین اور بیچ حضر کے یعنی بیچ گھر کے ایک دن اور
ایک رات ہے جان کہ جسکی زندگی تمام ہوتی ہے اللہ تعالیٰ بیماری
وغیرہ کا سرانجام کرتا ہے اور مارتا ہے اُنہین سرانجام مین ایک
قتل ہے کہ سواے موت آنے کے کوئی کسیکو قتل نہین کرتا ہے

تعظیم دونون قبلون کی کرنا ایک بیت المقدس کہ قبلہ تمام انبیاؤن
ماتقدم کا ہے علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام دوسرا کعبۃ اللہ
کہ قبلہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کا
ہے نماز اور ہر جنازے کی پڑہنا صالح نیک کردار ہو یا گنہگار
بد اطوار جان کہ ایمان درمیان مین خوف ورجا کے ہے
یعنی اللہ تعالے کے غضب سے ڈرتے رہنا رحم وکرم سے
اُسکے اُمیدوار ہونا نہ آنکہ ایک طرف ہوجانا اور جان کہ خلافت
سید المرسلین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کی تیس برس تہی
اور وہ تیس برس حضرت امام حسن رضے اللہ تعالے عنہ کے
وقت مین تمام ہوے بعد تیس برس کے بادشاہت اور امارت
تہی جان کہ مجتہد سے بیچ امور اجتہاد اُسکے کبہی صواب ہوتا ہی
اور کبہی خطا لیکن اللہ تعالے خطا پر ایک ثواب اور صواب پر
دو ثواب بعضے کہتے ہین کہ دس ثواب عطا فرماتا ہے جانکہ کوئی
کام اللہ تعالے پر واجب ولازم نہین ہے لیکن تمام وعدہ
اور وعید اُسکے حق ہین اور ایمان مقلد کا معتبر ہے بیچ مسلمانی اسکی
کچہہ شبہہ نہین ہے اور ایمان وقت یاس مین مقبول نہین ہی
یعنی وقت نظر آنے عذاب آخرت کے ایمان لانا قبول نہین

ہے کوئی نشہ مین ہو کافر نکہنا اگرچہ اُس سے کلام کفر صادر ہووے
اور حقیقت ہر شی کی ثابت ہے اور یقین جیسا کہ آگ کی حقیقت گرم
ہے اور جلا دینا ہے اور پانی کی حقیقت سرد ہے اور ڈبا دینا ہے یہ
حقیقت نہ وہم سے کم ہوتی ہے اور نہ خیال سے نہ اعتقاد سے بدلتی
ہے جیسا کہ آگ کو سرد تصور کرنے سے سرد نہین ہوتی ہے اور
جلانا موقوف نہین کرتی ہے اسیطور سے ہر ایک چیز کی حقیقت
حق ہے جان کہ کوئی زاہد صالح متقی کے تئین یقیناً بہشتی نہ جاننا
اور کوئی گنہگار بدبخت کے تئین یقیناً دوزخی نہ کہنا واسطے مُبہم
ہونے خاتمہ کے اور نہ معلوم ہونے تقدیر کے جان کہ تمام چیزین کہ
اللہ تعالی نے پیدا کیا ہے وہ تمام رزق ہے لیکن بعضون کو حلال
کیا ہے اور بعضون کو حرام کیا حلال سے راضی ہے اور حرام سے
راضی نہین ہے نہ آنکہ حلال رزق ہے اور حرام رزق نہین ہے
یقین جان کہ اللہ تعالی کی ذات اور صفات کے سوائے سب چیزین
حادث اور مخلوق ہین یعنی نئی پیدا کیئے گئے ہین قدیم نہین ہین آخر
سب فنا ہوینگے نیک وہ چیز ہے جسے شرع نے نیک کہی اور بد
وہ چیز ہے جسے شرع نے بد بولی یہان رسم اور عقل کا دخل نہین ہے
اہل قبلہ کے تئین کافر نہ بولنا یعنی جو لوگ کہ منھ طرف قبلہ کے کرکے

نماز پڑھتے ہین اگر انسے فروع دین مین خطا واقع ہووے اطلاق
کفر کا نہ کرنا۔

فصل ۲۰ بیچ بیان گناہ صغیرہ اور کبیرہ کے۔ ایمان لے آوے
یقین جان کہ آدمی بسبب گناہ کبیرہ کے یا صغیرہ کے کافر نہین
ہوتا ہے لیکن لایق عذاب کے ہوتا ہے پس اللہ تعالے مختار ہے
توبہ کرنے سے بخشے یا بغیر توبہ کے بخشے یا موافق اُن دونون
کے عذاب کرے جان کہ سوائے کافرون کے اور مشرکون
کے بیچ دوزخ کے کوئی ہمیشہ نہین رہنے کا اور کسی طور سے
اِنکو نجات دوزخ سے نہین ہونے کی اور گنہگار مسلمان بیچ
دوزخ کے موافق گنہ کے عذاب دیکھکر وہان سے نکلکر بیچ
بہشت کے داخل ہوگا اور ہمیشہ بیچ اسکے رہیگا لازم ہے ہر
مسلمان کو گناہ کبیرہ اور صغیرہ سے بچے اور نہایت پرہیز
کرے۔ گناہ کبیرہ یہ ہین اللہ تعالی کی رحمت سے نا اُمید
ہونا اور غضب سے اُسکے بیفکر ہونا عورت پرہیزگار کو تہمت
زنا کی کرنا جھوٹی قسم کہانا اور سوائے خدا کے دوسرے کی
قسم کہانا شہادت جھوٹی بہرنا سچی شہادت چھپانا کسی پر جادو
کرنا۔ یا جادو کروانا یتیم کا مال کہانا۔ سود کہانا۔ سود کی پیسہ

لینا۔ شراب پینا۔ تمام نشہ کی چیزین کرنا۔ چوری کرنا۔ خون
ناحق کرنا۔ پرائی عورت سے زنا کرنا۔ لڑکے سے برا کام
کرنا۔ لڑائی سے کافرون کی بہاگنا اگرچہ مسلمانون سے دو چند
ہووین۔ مان باپ کو ایذا دینا۔ بیچ حرم مکہ کے جو چیزان کہ منع
ہین کرنا۔ گوشت سور کا کہانا۔ جہوٹ بولنا۔ روزے ماہ
رمضان کے بغیر عذر شرعی کے کہانا۔ نماز نہ کرنا۔ نماز بیوقت
پڑہنا۔ زکوۃ مال کی ندینا۔ بہائی بہن اور جو اہل قرابت ہین
انسے بغیر عذر شرعی کے قرابت ترک کرنا۔ مسلمانون سے ناحق
جنگ کرنا۔ صحابہ اور اہل بیت رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین
کی شان مین بد بولنا۔ رشوت کہانا۔ چغلی نزدیک بادشاہ
اور امیر کے کہانا۔ باوجود قدرت کے امر معروف نہی منکر
نہ کرنا۔ جاندار کو آگ مین جلانا۔ عورت بیفرمانی مرد کی کرنا
مرد اوپر عورت کے ظلم کرنا۔ بیچ ماپ کے اور تول کے کمی کرنا
درمیان مین مرد اور عورت کے جدائی اور لڑائی ڈالنا۔ علماء
دین کی اہانت کرنا کسی پر ظلم کرنا۔ کسیکو پیچہے بدی سے یاد
کرنا۔ کسی کے حق مین گمان بد کرنا۔ آپنے تیئن غیرون
سے اچہا جاننا۔ کسی سے وعدہ کرکے وفا نہ کرنا۔ غیر عورت کو

نظر بد سے دیکھنا۔ امانت مین خیانت کرنا۔ قصداً خدا ئتعالےٰ کا فرض ترک کرنا۔ قرآن شریف پڑہکے بہولجانا۔ بتون کے نام کا کہانا کہانا۔ تہوار مین کافرون کے اور جترا مین بتون کے جانا سوائے خدائتعالےٰ کے دوسرے کو سجدہ کرنا۔ قرآن شریف کی مجلس مین دوسرے کام مین مشغول ہونا۔ جماعت ہمیشہ ترک کرنا۔ مسلمانون کو کافر کہنا۔ گلہ کسی کا سُننا۔ ظالمون کی خوشامد کرنا۔ قضیۂ ناحق پر فیصلہ کرنا۔ مول چکا کر زبردستی کم دینا۔ جورو باندی سے حیض و نفاس کی حالت مین صحبت کرنا۔ اناج کی گرانی سے خوش ہونا۔ نامحرم عورت کے پاس اکیلے بیٹھنا۔ جانورون سے جماع کرنا۔ رسم کافرون کی پسند کرنا۔ نجومی اور برہمن کی باتون کو سچا جاننا۔ دعوے اپنی عبادت یا تقوے کا کرنا۔ مردے پر پیٹنا پکار کے رونا۔ کہانے کو برا کہنا۔ ناچ دیکہنا۔ راگ باجہ جو سے سُننا۔ عبادت لوگون کے بتانے کو کرنا۔ بے اجازت گہر مین کسی کے چلے جانا۔ کسیکو مسخرگی سے بیحرمت کرنا۔ شطرنج اور چوسر اور جوا کہیلنا۔ دو طرف سے شرط باندہنا۔ سبندہی شراب بیچنے والا اور ناچنے گانے والا۔ سود کہانے والا۔ کہ سوائے اِسکے دوسرا حیلہ نہین کرتا ہے۔ اِسکے گہر کا کہانا کہانا۔ سوائے اِسکے گناہ کبیرہ

بہت ہین۔ اللہ تعالےٰ سب سے مسلمانون کو بچاوے اور حفاظت مین اپنے رکھے۔ جان کہ سوائے گناہ کبیرہ کے گناہ صغیرہ بے شمار ہین۔ یعنی کبیرہ سے چھوٹے۔ اور جو گناہ صغیرہ ہمیشہ کرے وہ کبیرہ ہوتا ہے۔

فصل ۲۱ ۔ بیچ بیان افعال و اقوال کے کہ آدمی اُس سے کافر ہوتا ہے

یقین جان کہ بندۂ مسلمان بعضے کامون سے اور باتون سے کافر ہوتا ہے اور مسلمانی سے باہر ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ تمام مسلمانون کو انہون سے بچاوے اور حفاظت مین اپنے رکھے اللہ تعالےٰ کا شریک کرنا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اہانت کرنا یہانتک کہ چادر مبارک کو آپ کے اہانت سے میلی بولنا۔ موے مبارک کو اہانت سے بال کہنا یا کوئی ایک پیغمبر علی نبینا وعلیہ السلام سے پھر جانا۔ فرشتون سے اللہ تعالےٰ کے عداوت رکھنا۔ کتابون سے اللہ تعالےٰ کے منکر ہونا۔ دِن قیامت کے تئین باور نا جاننا اور سوائے اِسکے جو باتین کہ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان کی پہنچی ہین اُنکو یقین ناجاننا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا اور اُسکے خوف سے بیفکر ہونا۔ کلمۂ کفر اعتقاد یا غیر اعتقاد سے بولنا۔ کاہن کی باتون کو جو غیب کی بات بولتے ہین

انکو یقین جاننا۔ گناہ صغیرہ ہو یا کبیرہ ہو اُسکے تئین ہلکا جاننا۔ جو چیزین
کہ لایق اللہ تعالےٰ کو نہین ہین اُن چیزون سے تعریف کرنا۔ اور
اللہ تعالےٰ کے نام کی مسخرگی کرنا۔ یا امر و نہی کو اُسکے مسخرگی
کرنا۔ وعدہ اور وعید سے اللہ تعالےٰ کے منکر ہونا۔ نجومی کی
باتون کو یقین جاننا۔ اور غیب کی باتین کرنا۔ کہ علم غیب سوا ے
اللہ تعالےٰ کے دوسرے کو نہین ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ اپنی
عنایت سے نبی کو وحی سے۔ اور ولی کو الہام سے علم غیب
عنایت فرماتا ہے۔ سواے اِنکے دوسرے کو لازم نہین ہے
کہ باتین غیب کی بولے۔ اور شرع نے جسے حلال کہے اُسے حرام
جاننا۔ اور جسے حرام بولی اُسے حلال جاننا۔ اور کسی حرام چیز کی
آرزو کرنا کہ کاشکے حلال ہوتی۔ یا حلال چیز کی آرزو کرنا کہ کاشکے
حرام ہوتی۔ یا کسی سے کفر ثابت ہوا اوپر اُسکے خندہ کرنا یا کسیکو
سات کفر کہنے کے رضا دینا۔ اور نماز بغیر طہارت کے پڑہنا۔ یا
قصداً قبلہ سے مُنھہ پہیر کر نماز پڑہنا۔ یا حرام کام کو بسم اللہ سے
شروع کرنا یا شریعت کی مسخرگی یا اہانت کرنا۔ جان کہ سواے اسکے
کفر کی باتین بہت ہین کہ بیچ اِس مختصر کے گنجایش نہین ہے۔
اللہ تعالےٰ ان سب سے تصدّق سے رسُول اللہ صلی اللہ تعالےٰ

علیہ وآلہ وسلم کے محفوظ رکھے۔

فصل ۲۲ بیچ بیان کراماً کاتبین کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ کراماً کاتبین دو فرشتے ہین کہ نیکی اور بدی آدمی کی لکھتے ہین۔ نیکی سیدہی طرف کا فرشتہ لکھتا ہے اور بدی بائین طرف کا فرشتہ لکھتا ہے۔ اور بعضے علما فرماتے ہین کہ دو فرشتے صبح سے شام تک لکھتے ہین اور چلے جاتے ہین۔ اور دوسرے دو شام سے صبح تک لکھتے ہین اور چلے جاتے ہین۔

فصل ۲۳ بیچ بیان ایمان اور اعتقاد مرنے کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالےٰ نے جسے پیدا کیا ہے اور روح بدن مین اُسکے پہونکا ہے آدمی ہو یا فرشتہ ہو یا جن ہو یا وحش ہو یا طیور ہو سب کو مرنا ہے اور اِس دنیا سے جانا ہے۔ اور یقین جان کہ بعد مرنے کے قبر مین زندہ ہونا ہے بیچ اسکے سوال و جواب ہے اور ثواب و عذاب ہے یعنی دو فرشتے ایک کا نام منکر دوسرے کا نام نکیر۔ سیاہ رنگ ازرق چشم۔ سانہ صورت وحشت ناک کے بیچ قبر کے آوینگے اور تین سوال کرینگے۔ ایک مَنْ رَّبُّكَ یعنی کونسا ہے رب تیرا۔ دوسرا مَنْ نَّبِيُّكَ یعنی کونسا ہے نبی تیرا۔ تیسرا مَا دِيْنُكَ یعنی کونسا ہے

دین تیرا پس جو ایمان سے مرا ہے فضل سے اللہ تعالےٰ کے جواب دیگا کہ رب میرا اللہ تعالےٰ ہے اور نبی میرے حضرت محمد صلعم رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ہین اور دین میرا اسلام ہے۔ بعد اس جواب باصواب کے وہ فرشتے کہینگے کہ تو مانند دولہن کے خوش اور خرم سو رہو۔ قبر اسکی کشادہ ہو ویگی ایک دریچہ بہشت سے کہلیگا۔ اور جو بے ایمان مرا ہے اُس سے جواب نہین سُد ہیگا پس قبر اسکی تنگی کریگی یہانتک کہ پہلیان اسکی ادہر سے اُدہر نکلین گی اور گُرز آتشین سے مارینگے دریچہ ایک دوزخ سے کہلیگا پس قیامت تک اسیطور سے عذاب رہیگا۔ جان کہ جو گنہگار مومن کہ بیچ دن جمعہ کے یا رات جمعہ کے دفن ہو ویگا قیامت تک اُسے عذاب قبر نہین ہونیکا۔ جان کہ سوال وجواب ثواب و عذاب منحصر قبر مین نہین ہے۔ کسیکو شیر کہا دے۔ یا جلجاوے۔ یا ڈوب جاوے قدرت سے اللہ تعالےٰ کے سب جاے سوال و جواب ثواب و عذاب ہے،

فصل ۲۴ بیچ بیان نشانیان قیامت کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ دن قیامت کا آنیوالا ہے۔ یعنی جو ذی روح کہ دنیا مین مرے ہین اُسدن سب زندہ ہو وینگے اور اپنے اپنے جسم سے اُٹہینگے کسی نے قیامت سے انکار کیا وہ کافر ہوا۔ اور جو نشانیان قیامت کی

کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے فرمائے
ہین وہ تمام حق ہین کہ اُسمین بال برابر شبہ نہین ہے۔ ایک
نشانی پیدا ہونا امام مہدی رضے اللہ تعالے عنہ کا ہے اور وہ
امام اولاد سے سیدۃ النسا فاطمۃ الزہرا رضے اللہ تعالے عنہا کے
ہووینگے اور نام آپکا محمدؐ اور نام باپ کا عبد اللہ ہوویگا۔ بلند بینی
کشادہ پیشانی۔ ہووینگے ابر سر پر سایہ کریگا فرشتہ ابر مین سے
پکاریگا۔ یہ مہدی ولی اللہ ہین۔ امام آخر الزمان ہین۔ اطاعت
اِنہون کی کرو۔ جہان کو ظلم سے پاک کرینگے۔ بچھونا عدل و انصاف
کا بچھاوینگے۔ مسلمانون کو نعمت ظاہری اور باطنی سے سرفراز
فرماوین گے۔ اور باغ دین کو تروتازہ کرینگے۔ دوسری نشانی
قیامت کی ظاہر ہونا دجال کا ہے اور وہ دجال بنی آدم سے ہے
جزیرہ دریا مین قید ہے اور کافرون سے ہے۔ یہانتک کہ دعوے
خدائیکا کریگا۔ پیشانی مین اُسکے۔ کاف۔ فے۔ رے۔ لکھا ہوگا
ایک آنکھ مین انگور کے مانند اونچا ہوگا۔ دوسری آنکھ سے
دیکھیگا۔ واسطے آزمایش خلق اللہ کے اللہ تعالے اُسکے تئین
استدراج دیگا۔ یعنی قدرت بڑی عنایت فرماویگا۔ بہ سبب اُس
قدرت کے خلق اللہ کو گمراہ کریگا۔ آگے نکلنے اُسکے تین برس کی

نشانی قیامت کی ۱

نشانی قیامت کی ۲

بارش کی ہو گی۔ قحط پڑیگا۔ جب باہر آویگا کہیگا۔ کہ مین خُدا ہون۔
پس جو شہر والے یا گانون والے اقرار اُس کمبخت کی خدائیگا کرینگے
اور خدلے بیچون سے پہر نیگے۔ اُس شہر پر اور گانون پر کہیگا۔ کہ
پانی برسو۔ پانی برسیگا۔ زمین کو کہیگا کہ نعمتان اپنے باہر لا۔ زمین
طرح طرح کے میوے باہر لائیگی۔ گائے بکریان کو کہیگا کہ دُودہ
زیادہ دیو وہ دودہ زیادہ دیوینگے۔ اور جو شہر والے یا گانون
والے کہین گے کہ تو دجال ہے کہ نبی ہمارے محمد صلی اللہ تعالے
علیہ وآلہ وسلم نے تیرے سے خبر فرمائے تہے تو وہی شیطان ہے
ہمارا اللہ وحدہ لا شریک ہے۔ اور نبی ہمارے حضرت محمد
رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم ہین۔ پس اُس شہر پر
اور گانون پر کہ جسمین دوستان آلہی ہووینگے کہیگا پانی نہ برسے
پانی نہ برسیگا۔ قحط زیادہ ہوگا۔ وہان کی زمین کو کہیگا کہ نعمتین اپنی
باہر مت لا۔ زمین میوے نہین دینے کی۔ اور گائے بہینس کو کہیگا
کہ دُودہ مت دیو۔ وُے دودہ نہین دینے گے۔ چندروز کی تکلیف
اُنہو نپر ہووے گی آخرت مین جزا اُسکی بہت سی نیکی۔ اور کہیگا
کہ تمہارے مان اور باپ جو مر گئے ہین زندہ ہو کر میری خدائیگا اقرار
کرین۔ جب تم یقین کرو گے۔ پس اُسیوقت شیاطین ساتہ صورت

ماں اور باپ اُن لوگوں کے ظاہر ہو کر اُسکی خدائیکا اقرار کرینگے
بعضے نادان اِس بات سے دام مین اُسکے آوینگے۔ اور بعضے
ایمانداروں کا ایمان قوی ہوگا۔ ایک طرف اُسکے باغ اور پانی
ہوگا۔ اُسے بہشت کہیگا۔ وہ حقیقت مین دوزخ ہے۔ دوسری
طرف آگ ہوگی اُسے دوزخ کہیگا وہ حقیقت مین بہشت ہے
جسنے اُسکی خدائیکا اقرار کیا اُسے اپنی بہشت مین ڈالیگا۔
اور جسنے انکار کیا اُسے اپنی دوزخ مین ڈالیگا۔ اِسیطور سے
تمام جہان چالیس روز مین۔ روایت دوسری مین چالیس
برس مین خراب کریگا۔ لیکن مدینۂ منوّرہ اور کعبۃ اللہ مین
دخل اُسکا نہین ہونیگا۔ اللہ تعالے شر سے اُسکے مسلمانون
کو بچاوے۔ اور حفاظت مین اپنے رکھے۔ تیسری نشانی قیامت

۳ نشانی قیامت کی

کی اُترنا حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کا ہے۔ یعنی
بیچ وقت فتنۂ دجّال کے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ
عنہ مسلمانون کو واسطے مقابلہ اُسکے تیار کرینگے۔ اور مسلمان
مقابلہ سے اُسکے ہراسان ہووینگے۔ اُسی عرصہ مین حضرت
عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام آسمان سے اُترینگے۔ وقت نماز
عصر کا ہوگا۔ پس حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام واسطے تعظیم

اُمتِ محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک نماز پیچہے
حضرت امام مہدی رضے اللہ تعالےٰ عنہ کے پڑہینگے اور باقی
نمازان آپ پڑہاوین گے اور مانند مجتہدوں کے اوپر شریعت
محمد ہی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے چلین گے اور خلق
اللہ کے تئین اوپر اُسیکے بلاوینگے اور داخل ہونے سے اُمت
مین رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے فخر اپنا کرینگے
امام کے تئین اور مسلمانون کے تئین اُترنے سے آپ کے بڑا
سرور اور بڑہی قوت ہوگی۔ بعد نماز کے نیزہ لیکر واسطے
مقابلہ دجال کے متوجہ ہووینگے۔ جس کافر کو کہ بو آپ کے دم
کی پہنچیگی اُسیوقت مریگا۔ اور بودم کی نظر جہانتک پہنچتی ہے
وہان تک پہنچیگی۔ دجال خوف سے آپ کے لرزان اور تر سان
بہاگے گا۔ اور آپ پیچہا اُسکا کرینگے یہانتک کہ نزدیک دروازے
دور انکے کوہ زیتون ہے۔ وہان نیزے سے مارینگے۔ اور وہ
نیزہ خون بہرا ہوا مسلمانون کو بتاوینگے۔ بعد ازان جو مسلمان
کہ ظلم سے اُسکے تکلیف پائے تہے اُنکو نہایت سرفراز فرماوینگے
اور تسلی بخشین گے۔ چوتھی نشانی قیامت کی آنا یاجوج اور ماجوج
کا ہے۔ یعنی حضرت عیسٰی علی نبینا وعلیہ السلام کے تئین اللہ تعالےٰ

نشانی قیامت کی ۴

حکم فرماویگا کہ تم ساتہ مسلمانون کے کوہ طور مین پوشیدہ ہو کہ ہم
ایک گروہ کو باہر لاتے ہین۔ کسی کے تئین طاقت مقابلہ اُنکی نہین
ہے۔ اُسیوقت حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام ساتہ مسلمانون
کے کوہ طور مین پوشیدہ ہووینگے۔ پس سدّ سکندری ٹکڑے ٹکڑے
ہوگا۔ وہان سے یاجوج اور ماجوج باہر آوینگے۔ وہ بنی آدم مین
اور کافر ہین۔ قد یاجوج کا ایک بالشت۔ اور ماجوج کا ساٹہہ گز کا
اونچا ہوگا۔ تمام جہان خراب کرین گے۔ یہانتک کہ جو چیز سامنے
آویگی۔ آدمی۔ بیل۔ گدہا۔ گہوڑا۔ چرند۔ پرند۔ جہاڑ۔ پہاڑ۔ سب
کہا جاوینگے۔ پانی دریا کا پی جاوینگے۔ خلق اللہ کو مارینگے۔ اور
عمارتان گراوینگے۔ یہانتک کہ بیت المقدس تک پہونچین گے
آپس مین کہین گے کہ اہل زمین کو مارے اب اہل آسمان کو مارینگے
پس تیران طرف آسمان کے روانہ کرینگے۔ اُن تیرون کو اللہ تعالیٰ
خون آلودہ کریگا۔ بہت خوش ہووینگے کہ اہل آسمان کو مارے
حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام اور مسلمان کہانے پینے سے عاجز
ہو کر دعا کرینگے۔ اللہ تعالیٰ ایک پہوڑا گردن مین اُنہون کے
نکالیگا تماموں کے تئین دفعۃً ماریگا حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام
کوہ طور سے نیچے آوینگے۔ ایک بالشت زمین گندگی سے اُنہونکے

خالی نہین رہنے کی کہ مسلمان کھڑے رہین ۔ پھر دعا کرینگے ۔ جانور بڑے بڑے اللہ تعالے بھیجواٰئیگا ایک ایک کو پکڑ کر دریا کے کنارے آفتاب نکلنے کی جاےٴ پر ڈالین گے ۔ بعدہٗ پانی بہت برسیگا ۔ زمین پاک ہو گی خلق اللہ جہان کی پانچ برس تک تیر و کمان اُنکے جلا وینگے ۔ بعد اسکے حضرت عیسیٰ علی نبینا و علیہ السلام حج کر کے رہینگے ۔ خلق اللہ کو دین محمدی صلی اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم پر بلا وینگے ۔ عدل اور انصاف بیشمار فرما وینگے ۔ دنیا مین برکت زیادہ ہوگی زمین نعمتان اپنی باہر لاویگی ۔ سواے دین محمدی صلی اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم کے کوئی ملت نہین رہنے کی تمام مسلمان اور خلق اللہ جہان کے خوش و خرم اور با آرام رہین گے بعد سات برس کے بعضی روایت مین بعد چالیس برس کے حضرت عیسیٰ علی نبینا و علیہ السلام انتقال فرما وینگے اور قبر نبی صلی اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم مین دفن ہو وینگے ۔ پانچوین نشانی قیامت کی نکلنا دابۃ الارض کا ہے ۔ وہ دابۃ الارض جانور ہے ۔ چہرہ اُسکا مانند چہرہ آدمی کے ہوگا ۔ اور دو بازو پر دو پر ہو وینگے ۔ سر مانند سر ہاتھی کے اور کان مانند کان ہاتھی کے ۔ اور سینہ گردن مانند سینہ گردن اونٹ کے ۔ دم مانند دم بکری کے ۔ رنگ مانند رنگ چیتے کے

پانچوین نشان قیامت کی

ہوگا۔ قد ساٹہ گز اونچا ہوگا۔ اور ایک روایت مین آسمان تک پہنچیگا
جہان کہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام بیچ طواف کعبہ کے ڈھونڈینگے
زمین نیچے پانون کے بلے گی صحن مسجد حرام کا ٹکڑے ٹکڑے ہوگا
دابۃ الارض قریب رکن کے نکلنا شروع کریگا۔ تین دن تک
نکلتے رہیگا۔ جب باہر آویگا زبان عربی فصیح بے باتین کریگا۔ چار طرف
منہہ پھیر کر کہیگا۔ تمام دین باطل ہین مگر دین اسلام۔ آسمان تک
آواز اسکا پہنچیگا عصا حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام کا۔ اور انگوٹہی
حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ السلام کی نزدیک اُسکے ہوگی جسکی
پیشانی پر کہ عصا اور مہر رکہیگا بیچ پیشانی مسلمان کے نقطہ سفید ظاہر
ہوگا۔ منہہ اُسکا مانند ستارےکے روشن ہوگا۔ اور نقش انگوٹہی کا کہیگا
اِنَّہٗ مُؤْمِنٌ یعنی تحقیق وہ مسلمان ہے۔ بیچ پیشانی کافر کے
کالا نقطہ پیدا ہوگا۔ منہہ اُسکا مانند دیگ کے کالا ہوگا نقش انگوٹہی
کا اُٹھیگا۔ اِنَّہٗ کافِرٌ یعنے تحقیق وہ کافر ہے۔ بعد اُسکے مسلمان
کو کہیگا اَنْتَ مُؤْمِنٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّۃِ یعنی تو مسلمان ہے
اہل جنت سے۔ اور کافر کو کہیگا اَنْتَ کافِرٌ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ
یعنی تو کافر ہے اہل دوزخ سے۔ چھٹی نشانی قیامت کی نکلنا آفتاب
کا ہے مغرب سے وہ رات بڑی دراز ہوگی۔ صبح کو آفتاب زرد کانپتا

نشانی قیامت کی ۶

ہوا مغرب سے نکلکر یا ؤ آسمان تک پہنچیگا۔ بعد اُسکے اسیطرف ڈوبیگا
پھر موافق معمول کے مشرق سے نکلا کریگا۔ جان کہ دروازہ توبہ کا اُسی
دن سے بند ہوگا یعنی توبہ کافرون کی کفر سے۔ اور منافقون کی اعمال
سے قبول نہین ہونے کی۔ اور توبہ مسلمانون کی گناہون سے قبول
ہوگی۔ اُسدن آدہے آدمی اور آدہے جن پری ہول سے مرینگے
ساتوین نشانی قیامت کی۔ پیدا ہونا دُہونکا ہے وہ مشرق سے
مغرب تک بہر جائیگا۔ مسلمانون کو اُس سے زکام پیدا ہوگا۔ اور کافرون
کو حالت نشہ ظاہر ہوگی۔ کافرون کی ناک سے اور کانون سے اور
پیچھے سے نکلیگا۔ آٹھوین نشانی قیامت کی نکلنا اگ کا ہے۔ وہ
مشرق سے یا عدن سے نکلکر مغرب تک چلی جاویگی۔ نوین نشانی
قیامت کی خسف ایک بیچ مغرب کے ہے یعنی طرف مغرب کے
ایک ٹکڑا زمین کا غارت ہوگا۔ دسوین نشانی قیامت کی خسف ایک
بیچ مشرق کے ہے یعنی طرف مشرق کے ایک ٹکڑا زمین کا غارت ہوگا
گیارہوین نشانی قیامت کی خسف ایک بیچ جزیرہ عرب کے ہے۔
یعنی بیچ ملک عرب کے ایک ٹکڑا زمین کا غارت ہوگا۔

ساتوین نشانی دہوئیں کی

نشانی ۸ قیامت کی

نشانی ۹ قیامت کی

نشانی ۱۰ قیامت کی

نشانی ۱۱ قیامت کی

فصل ۵ بیچ بیان دن قیامت کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان
کہ بعد ظاہر ہونے یہ نشانیون کے۔ اور بعد وفات حضرت عیسیٰ علی

نبینا وعلیہ السلام کے ہوا مشک سے زیادہ خوشبو طرف سے یمن
کے چلیگی۔ تمام مسلمان نہایت فرحت اور خوشبوئی سے جان دیویں
بد ترین آدمی کافران اور فاسقان رہینگے مانند حیوانون کے رستے
بازار مین جفتی کرینگے اور گناہون مین نہایت ڈوبین گے یہانتک
کہ کوئی نام اللہ تعالے کا نہین لینے کا۔ اُسوقت اللہ تعالی حضرت
اسرافیل علی نبینا وعلیہ السلام کو حکم صُور پھوکنے کا فرماویگا۔ بمجرد صور
پھوکنے کے دِن قیامت کا قایم ہوگا۔ تمام مخلوق جہان کے مرینگے
جہاڑ پہاڑ اور مکانات مانند روئی کے اُڑین گے آسمان ٹکڑے ٹکڑے
ہوویںگے۔ زمین خراب ہوگی۔ آفتاب اور ماہتاب اور تارے
کالے ہو کر گرینگے بہشت اور دوزخ لوح وقلم اور کرسی اور فرشتے فنا
ہوویںگے۔ اُس صور سے کوئی جاندار باقی نہین رہنے کا مگر اللہ تعالے
جسنے چاہے وہ نہین مریگا۔ چالیس برس تک فنا رہین گے اللہ تعالی
فرماویگا لِمَنِ المُلکُ الیَوم یعنی واسطے کسکے ہے ملک آجکے
دن پہر آپ ہی فرماویگا لِلّٰہِ الواحِدِ القَھّار یعنی واسطے اللہ
تعالے کے ہے ایسا اللہ کہ واحد ہے اور قہار ہے۔

فصل بیچ بیان اُٹھنے خلق اللہ کے بیچ دن قیامت کے
جان کہ اللہ جلّ جلالہ بہشت۔ اور دوزخ۔ عرش و کرسی لوح اور قلم

آسمان زمین۔ جبرئیل میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل علیہم السلام
اور حاملان عرش ان تمامون کے تئین بجز و فنا کرنے کے پیدا کریگا
بعد چالیس برس کے اسرافیل علی نبینا و علیہ السلام کے تئین حکم دوسرا
صور پہونکنے کا فرماویگا۔ تمام قالب تیار ہوویںگے۔ پہر اسرافیل
علی نبینا و علیہ السلام دوسرا صور پہونکین گے۔ اور واحین صور سے
نکل کر اپنے اپنے قالب مین داخل ہوویںگے۔ تمام قالب زندہ
ہو کر اُٹھ کہڑے رہین گے۔ جان کہ کسی کو شیر کہاوے یا کوئی
جلجاوے یا کوئی ڈوب جاوے یا کوئی اعضا کٹ کر بدن سے
گر جاوے قدرت سے اللہ تعالے کے تمام تیار ہو کر انسان اور
جنات تمام مخلوقات کہ پیدا ہوئے تہے آپنے اپنے جسم سے
اُسدن اُٹہین گے اور میدان حشر مین حاضر ہوویںگے۔ بعد اسکے
پہرنا نہین ہے جان کہ سوائے آدمی اور جنات کے تمام چرندے
اور پرندے کہ ایک دوسرے پر ظلم کئے ہین بدلا اُسکا اللہ تعالے
دلواکر سب کو معدوم اور نا چیز کریگا مگر وہ جانور کہ ذبح ہوئے ہین
اُنکے تئین مٹی جنت کی بناویگا۔ اور آفتاب سوا نیزے پر آئیگا
زمین تانبے کی ہوگی ایسی برابر کہ انڈا مرغی کا مشرق مین رہنے
مغرب سے دیکہے گا۔ تمام آدمی موافق اعمال اپنے کوئی ٹخنون تک

کوئی پنڈلیون تک کوئی رانون تک ۔ کوئی کمر تک ۔ کوئی بغل تک کوئی حلق تک ۔ کوئی لبون تک پسینے مین ڈوبے رہین گے ۔ جان کہ دن قیامت کا پچاس ہزار برس کا ہوگا ۔ اور ایسی سختی رہیگی کہ کوئی اپنے مین آپ نہین رہنے کا ۔ یہانتک کہ باپ بیٹے سے بیٹا باپ سے اور مان بیٹی سے بیٹی مان سے خویش خویش سے دوست دوست سے بھاگین گے اور سب پیغمبران اولاالعزم علی نبینا وعلیہم السلام نفسی نفسی پکارین گے ۔ اور حبیب رب العالمین یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اُمتی اُمتی فرماتے رہین گے ۔

فصل ۔ بیچ بیان شفاعت کے ۔ ایمان لا اور یقین جان کہ شفاعت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے اُمت مرحومہ کے ۔ اور واسطے تمام اُمتون کے بلکہ واسطے ملائکہ اور مرسلین کے صلوات اللہ تعالے علیہم اجمعین اور واسطے جمیع ممکنات کے حق ہے کہ ہر ایک کو موافق مرتبہ اُسکے شفاعت فرماوینگے ۔ جان کہ جائین شفاعت کی بہت ہین مانند عرصات کے اور پل صراط کے اور وقت سوال و جواب کے اور حساب و کتاب کے اور دخول دوزخ کے سوا اسکے بہت سے مقام ہین ۔ کوئی مقام

اور کوئی جائے مصیبت کی۔ اور محنت کی۔ اور عذاب کی نہیں
ہے کہ بغیر شفاعت حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ
وسلم کے نجات ہووے۔ تب جائے شفاعت آپ کی درکار
ہے۔ پس دن قیامت کے تمام آدمی کھڑے رہنے سے عرصات
کے اور گرمی سے آفتاب کے نہایت حیران اور پریشان ہوکر
واسطے شفاعت کے طرف آدم علی نبینا وعلیہ السلام کے جاوینگے
اور ساتھ عاجزی کے عرض کرینگے کہ اللہ تعالے نے آپ کو اپنے
ید قدرت سے بنایا ہے۔ باپ ہمارا کیا ہے خلیفہ اپنا کروانا ہی
اور تمام ملایک سے سجدہ کروایا ہے۔ آپ جناب باری مین
عرض کر کر اس مصیبت سے نجات دلواؤ۔ حضرت آدم علی نبینا
وعلیہ السلام فرماوینگے اللہ تعالیٰ آج بڑے جلال مین اور غضب
مین ہے کبھی نہ ہوا تھا نہ آگے ہوگا۔ مین نہایت شرمندہ ہون
میرے تیئن گیہون کھانے سے منع فرمایا تھا۔ اور مین نے
اُسکے تیئن کھایا۔ یہ کام بڑا میرے سے نہین ہونیکا۔ تم طرف
نوح علی نبینا وعلیہ السلام کے جاؤ۔ تمام خلق اللہ حضرت نوح
علی نبینا وعلیہ السلام کے پاس آوینگے اور عرض کرینگے آپ نبی اللہ
ہو ہمارے تیئن اس عذاب سے خلاصی دلواؤ۔ آپ فرماوینگے

یہ کام عظیم الشان میرے سے نہین ہونیکا مین وقت طوفان کے
واسطے بیٹے اپنے کے دعا کیا میرا بیٹا کافر تہا۔ وہ دُعا خلاف مرضی
اللہ جل جلالہٗ کے تہی۔ تم طرف ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کے جاؤ
پہر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آوینگے اور عرض کرینگے
آپ کے تئین اللہ تعالےٰ نے دوست اپنا بنایا ہے۔ آپ جناب
باری مین ہماری شفاعت کرو۔ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام
فرماوینگے میرے سے دنیا مین تین کام ہوئے کہ مین اُس سے
شرمندہ ہون۔ اول یہ کام کہ تمام کافران واسطے جترا کے باہر شہر
کے چلے۔ میرے تئین ساتھ اپنے بلائے۔ مینے بیماری کا عذر کیا۔
حقیقت مین بیمار نہین تہا۔ اور دوسرا کام یہ کہ جب وہ چلے گئے
مین بتخانہ مین جاکر کلہاڑی سے تمام بتون کی ناک کان توڑکر کلہاڑی
بڑے بت کے کاندہے پر رکہا۔ جب باہر سے آئے بتون کو دیکہکر
غمگین ہوئے۔ آپسمین کہے کہ یہ کام ابراہیمؑ کا ہے کہ وہ اُنہون
کی تعظیم نہین کرتے تہے۔ اور گالیان دیتے تہے۔ بس وہان سے
میرے گہر کو آئے۔ کہے کہ تمنے ہمارے خداؤن کو توڑے ہین
مین جواب دیا کہ یہ کام بڑا انہون کا کیا۔ دیکہو کلہاڑی اُس کے
کاندہے پر ہے۔ حقیقۃً توڑا مین تہا اور بڑا تمامون کا مین تہا

ظاہراً اُسکا نام لیا۔ تیسرا کام یہ ہے کہ ایک بادشاہ ستمگر عورتونکو ظلم سے پکڑتا تہا۔ بی بی سارا جو عورت میری تہی چچیری بہن میری تہی۔ جب لوگ اُس ظالم کے پکڑنے آئے کہا مین کہ یہ بہن میری ہے۔ مین اِن تینون کامون سے نہایت شرمندہ ہون۔ کام شفاعت کا موسیٰ سے ہوگا۔ سب نزدیک موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام کے آوینگے اور عرض کرینگے آپ کلیم اللہ ہو۔ اور رسول اُلوالعزم ہو۔ ہماری شفاعت کرو۔ اِس مصیبت سے خلاصی بخشواؤ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام فرماوینگے۔ کہ مین نے ایک قبطی کو مُکّی مارا وہ اُس مُکّی سے مرگیا۔ ایسے جلال مین اللہ تعالے ہے۔ کہ کبہی نہین ہوا تہا۔ اور کبہی نہین ہونے کا مجھے اسوقت کلام کرنے کی طاقت نہین ہے۔ تم طرف عیسیٰ علیہ السلام کے جاؤ۔ اور حاجت اپنی عرض کرو۔ وہان سے حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کے پاس آوینگے اور عرض کرینگے کہ آپ کے تئین اللہ تعالے نے بغیر باپ کے پیدا کیا رُوح اللہ خطاب فرمایا۔ اور دم سے آپ کے مُردونکو زندہ کروایا۔ آج ہماری مدد کرو اِس درد و غم سے خلاصی بخشواؤ۔ آپ فرماوینگے۔ دنیا مین جب قوم نے میری خدا سے مُنہہ پھیرے۔ میرے تئین خدا بولے اِس بات سے

مین گلتا ہون۔ مجھے اسوقت دم مارنے کی طاقت نہین ہے تم
حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محبوب رب العالمین صلی اللہ تعالے
علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور مصیبت اپنی عرض کرو۔ حضرت
آدمؑ حضرت نوحؑ۔ حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت موسیٰؑ۔ حضرت عیسیٰؑ اور
تمام انبیا علی نبینا وعلیہم الصلوۃ والسلام ساتہ امتون اپنے نیچے
جہنڈے محمدی صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے آوینگے۔ اور
باعاجزی تمام عرض کرین گے کہ ای حبیب رب العالمین۔ رب
العالمین نے کبہی سخن آپکا رد نہین کیا۔ واسطے آپ کے زمین آسمان
اور تمام ممکنات پیدا کیا۔ آپ پناہ دینے والے بیکسون کے۔ اور مجکو
پہنچنے والے غمگینون کے ہو۔ رحمۃ للعالمین۔ شفیع المذنبین ہو۔ ہم
غریبون پر رحم فرماؤ۔ اور جناب باری مین شفاعت کرو۔ بمجرد سماعت
فرمانے کے آپ کہڑے رہین گے۔ میدان شفاعت مین تشریف لاوینگے
مقام محمودہ مین سجدہ فرماوینگے۔ حمد وثنا جناب الٰہی کی کرینگے۔ کہ
کسینے نہین کیا تہا۔ اور کوئی نہین کرنیگا۔ بعدہ اللہ تعالے فرماویگا
اے محبوب میرے سر اُٹہاو۔ اور مانگو کیا مانگتے ہو۔ مین دنیا او
آخرت واسطے محبت تمہاری پیدا کیا ہون۔ ربوبیت اپنی واسطے
دوستی تمہاری کے ظاہر کیا ہون۔ اگر تم نہوتے فلک نے اور ملک سے

نشان نہوتا تم نہوتے زمین اور آسمان کا ٹھکان نہوتا تم نہوتے عرش
کرسی لوح اور قلم بہشت اور دوزخ سے نام نہوتا۔ تم نہوتے آدم
اور حوا کا کام نہوتا۔ اے حبیب میرے۔ وہی محبوب میرے سر
اٹھاؤ اور مانگو کیا مانگتے ہو۔ عرش سے فرش تک تمام میری
رضا طلب کرتے ہین۔ اور مین تمہاری رضا طلب کرتا ہون۔
بعد اُسکے جناب سید المرسلین صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم سر
سجدہ سے اُٹھا وینگے۔ اور عرض کرینگے خدایا امت ایک گنہگا
رکھتا ہون مین۔ اگر عذاب کرے تو اُنہون کے تیئن پس وہ
بندے تیرے ہین۔ اور بخشے تو انہون کے تیئن یقین کہ تو غفور
رحیم ہے۔ اللہ تعالے گرمی کو آفتاب کے اور تکلیف کو عرصات
کے کم کریگا۔ سوال وجواب حساب وکتاب شروع فرما دیگا اور
ایک حصہ امت مرحومہ کو بخشیگا۔ اِس امر سے ملائکہ مقربین
اور تمام نبیین اور مرسلین کو تسکین ہوگی۔ پھر جناب سید المرسلین
صلوات اللہ تعالے علیہ وعلی آلہ اجمعین سر مبارک کو دوبارہ
سجدے مین لیجا وینگے۔ دیر تک اُمتی اُمتی فرما دینگے اور عرض
کرینگے ای کریم وے رحیم امت گنہگار کے تیئن بخش۔ پھر حکم ہوگا
اے حبیب میرے وے محبوب میرے اے نبی میرے وہی

رسول میرے سر اٹھاؤ بعد اس حکم کے جناب سید المرسلین حبیب رب
العالمین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم سر مبارک کو اٹھا وینگے
حمد و ثنائے الٰہی بجا لا وینگے۔ پھر اللہ تعالے اور ایک حصہ امت
مرحومہ کو بخشیگا۔ پھر جناب سید المرسلین حبیب رب العالمین صلوات
اللہ تعالے علیہ وآلہ اجمعین تیسرہ بارہ سر مبارک سجدے مین لیجا وینگے
رَبِّ اغْفِرْ اُمَّتِیْ رَبِّ اغْفِرْ اُمَّتِیْ فرماتے رہینگے پھر حکم
ہوگا اے محمد صلعم میرے واسطے حامد میرے سر اٹھاؤ اور مانگو گیا مانگتے
ہو آپ سر مبارک کو اٹھا وینگے حمد و ثنا بجا لا کر عرض کرینگے الٰہی
یہ فرمان تیرا ہے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی۔ اور
البتہ قریب ہے عطا کریگا تیرے تئین رب تیرا پس راضی ہوگا
تو اس وعدے کو اپنے وفا کر امت گنہگار کو عطا کر پس دریائے
رحمت جوش مین آوے گی حکم ہوگا غَفَرْتُ لِجَمِیْعِ اُمَّتِ مُحَمَّدٍ صلعم
یعنے بخشا مین تمام امت محمد صلعم کو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بعد اسکے
دوسرے امتون کے اور مخلوقاتون کے واسطے شفاعت فرماوینگے
اللہ تعالے شفاعت آپ کی قبول فرماویگا تماموں کے تئین بخشیگا
پس اسدن پردہ آنکھون سے سب کے اٹھیگا مرتبہ حبیب رب
العالمین سید المرسلین صلوات اللہ تعالے علیہ وآلہ اجمعین کا معلوم

ترجمہ
ای پروردگار
میرے بخش تو
امت کو میرے
ای پروردگار میرے
بخش تو امت کو
میرے ۱۲

ہوگا کہ جیسا آج کے دن بادشاہت اللہ تعالےٰ جل جلالہ کی ہے ویسا محبوبیت اور قربیت حبیب رب العالمین کی ہم تمام فرع ہین آپ اصل ہین آپ دعوتی ہین تمام طفیلی ہین الٰہی تمام امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تئین قدم مبارک سے نزدیک کر کر دامن شفاعت سے لپیٹ آمین یارب العالمین۔

فصل ۲۸ بیچ بیان حساب کے ۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندون سے حساب لیگا جو سبکسار ہین اُنکو اُس حساب سے آسانی ہے اور جو گرانبار ہین اُنکو پریشانی ہے ۔

فصل ۲۹ بیچ بیان سوال کے ۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالےٰ سوال اپنے بندون سے کریگا پہلے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھیگا کہ تمنے میری امانت وحی اوپر انبیاؤن کے کسطور سے پہنچائے بعدہ انبیاؤن کو صلوات اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین پوچھیگا کہ تمنے احکام میرے اوپر بندون میرے ۔ کے کسطور سے اداکئے عبادات مین پہلے سوال نماز کا ہوگا اور معاملات مین خون کا اِسی طور سے اللہ تعالےٰ تمام مخلوقات سے سوال فرماویگا اور جواب اُسکا سنے گا۔ سوال وجواب سے لرزہ تماموں کے بدن مین پڑیگا۔

فصل بیچ بیان اعمالنامہ کے ۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ

اعمالنامہ جسمین نیکی اور بدی لکھی ہوگی مسلمانون کے تئین آویگا تھون
کے تئین سید ہے ہاتہ مین دیوینگے منافقون اور کافرون کے تئین
سینہ چیر کر بایان ہاتہ پیچھے نکالکر دیونیگے اور کہین گے کہ اپنے اپنے
اعمالنامے پڑہو اور اعمال دریافت کرو۔

فصل ۱۲ بیچ بیان میزان کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ
اعمال بندون کے ترازو سے یا کسی اور چیز سے کہ کمی اور زیادتی
معلوم ہو تولینگے۔ نیکی تل برابر کسیکی زیادہ ہوگی اُسکے تئین
دوزخ سے چہٹکارا ہے۔ فرشتون سے مبارکبادی کا پکارا ہے بدی
تل برابر کسیکی زیادہ ہوگی اُسکے تئین جا بجا ٹہکارا ہے نعوذ باللہ منہا

فصل ۱۳ بیچ بیان پل صراط کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ خلق اللہ
پل صراط پر سے گذرینگے۔ جان کہ اوپر دوزخکے ایک پل ہے اور وہ
تین ہزار برس کا راستہ ہے بال سے باریک اور تلوار سے تیز ایک
ہزار برس کا چڑاو اور ایک ہزار برس کا برابر اور ایک ہزار برس کا
اُتار تمام خلق اللہ اُسپر سے گذرینگے۔ کافران اور منافقان اور گنہگاران
کٹ کٹ کر دوزخ مین گرینگے مسلمان موافق قوت ایمان کے
کوئی مانند بجلی کے کوئی مانند ہوا کے کوئی مانند گھوڑے کے
کوئی مانند آدمی کے۔ کوئی مانند چیونٹی کے۔ اور کوئی اُس سے بہی بدتر

چلینگے۔ پل صراط پر اندہارا بہت ہوگا۔ جناب حبیب رب العالمین
واسطے امت اپنی کے تشریف فرما ہوو ینگے۔ روشنی مین نور محمدی
صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے تمام مسلمان گذر کر بہشت مین
داخل ہوجاوینگے۔

فصل بیچ بیان حوض کوثر کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ
جناب سید المرسلین حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ
وسلم کا حوض ہے کہ نام اسکا حوض کوثر ہے لنبا چوڑا ایک مہینے کے
راستے کا ہے۔ پانی اسکا دودہ سے سفید شہد سے میٹھا زیادہ
ہے۔ اطراف اسکے کوزے اور پیالے بلور کے تارون کے
مانند چمکتے ہوے روشن ہین۔ حبیب خدا صلی اللہ تعالے علیہ و
آلہ وسلم دست مبارک سے پانی لیکر حضرت علی مرتضے کرم اللہ
تعالے وجہہ کو عنایت فرماوینگے اور آپ تمام امت مرحومہ کو
تقسیم کرینگے اور پلاوینگے۔ اور فرماے حضرت علی مرتضے کرم
اللہ تعالے وجہہ۔ کہ جسکے دل مین محبت اور تعظیم جناب صدیق
اکبر رضے اللہ تعالے عنہ کی نہین ہونے کی اُسے ایک قطرہ
پانی نہین دینے کا اور جو کہ ایک قطرہ پانی حوض کوثر کا پئیگا
اُسے کبھی پیاس نہین ہونے کی۔

فصل ۴۴ - بیچ بیان دوزخ کے - ایمان لے آ اور یقین جان کہ دوزخ واسطے عذاب کرنے کافرون کے آور منافقون کے آور واسطے بعضے گنہگارون کے ہے وہ دوزخ کے سات درجے ہین ایک سے ایک سخت پایہ ہے۔ اور بیچ اُسکے طرح طرح کا عذاب ہے انگار اور سردی سے آور سانپون سے آور بچھوؤن سے کہانا اسکا جہاڑ سے سینڈ کے ہے اور پانی اُسکا پیپ اور لہو ہے تمام کافرون کو آور منافقون کو آور بعضے گنہگارون کو اُس مین ڈالینگے گنہگار موافق گنہ کے عذاب دیکہکر و یا شفاعت سے حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے نکلکر پانی سے حوض کوثر کے نہاکر بہشت مین جاوینگے۔ کافران آور منافقان ہمیشہ بیچ اُسکے رہینگے اُنکے تیئن عذاب سے کبہی نجات نہین ہونے کی اللہ تعالے مسلمانون کے تیئن تصدق سے نعلین مبارک حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ اجمعین کے اُس سے بچاوے۔

فصل ۴۵ - بیچ بیان جنت کے - ایمان لے آ اور یقین جان کہ جنت واسطے مسلمانون کے ہے آور ادنی جنتی کے تیئن دس برابر دنیا کے مکان ملیگا اُس جنت کے آٹہ درجے ہین ایک سے ایک زیادہ اور بہتر ہے نعمتون کو اُسکے انتہا نہین ہے آور نعمتان اُسکے ایسی ہین

کہ کسیکے دل مین خطرہ نہین گذرا آور کسیکی آنکہون سنے نہین دیکہے
آور کسیکے کانون نے نہین سنے حوران آور غلمان آور مکانات موتیون
کے ہین ہزارہا درخت آور ہزارہا میوے آور طرح طرح کے پوشاک
ہین آور اقسام ہا کے طعام آور جانور ہین چہار ندیان ہین ایک
مین پانی آور دوسرے مین دود تیسرے مین شہد چوتہی مین
شراب نہ ایسی شراب کہ آدمی کو بیہوش کرے آور درد سر پیدا
کرے۔ جان کہ جو بہشتی کہ جس کہانے کے طرف یا میوے کے
طرف یا جانور کے طرف خواہش سے دیکہے رو برو موجود ہوتا ہے
آور بخوشی تمام اپنے کے تئین کہلاتا ہے لذت اُسکے سر پاؤن
تک رہتی ہے جان کہ لذت ایک میوے کی ستر قسم کی ہے ایک
طرف سے کہاتے جاوینگے دوسری طرف سے طیار ہوگا جس قدر
کہ کہاتے جاوینگے ہوس اور رغبت زیادہ ہوگی بس خوبیان
جنت کی کسیکو بیان کرنے کی طاقت نہین ہے بہشتی جب بیچ
اُسکے داخل ہوگا ہمیشہ بیچ اُسکے رہیگا نہ کبہی مریگا آور نہ کسی
چیز کا غم کریگا اور دریاے رضا مین ڈوبیگا باوجود اِس دولت
عظیم کے آور نعمت کریم کے دیکہنا موافق اپنے مرتبے کے ہر روز
یا ہر ہفتے مین جمال مبارک حبیب رب العالمین صلوات اللہ تعالی

علیہ و آلہ اجمعین کا ہے کہ تمام نعمتان رو برو اُسکے ناچیز ہین اور
کچھہ مرتبہ نہین رکھتے ہین اوپر اس سرفرازی کے دوسری سرفرازی
دیکھنا اللہ تعالے کا ہے کہ تمام نعمتان اپنے بہول جاویگا اور دریا
الٰہی مین ڈوب جاویگا۔ خدایا تصدق سے نعلین مبارک حضرت
حبیب تیرے کے دیدار سے تیرے مشرف کر آمین یارب العالمین
وصلّی اللہ تعالے علی خیر خلقہ سیدنا محمّد و آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین۔ عنایت سے اللہ تعالیٰ کے اور تصدق سے
نعلین مبارک حبیب خدا صلی اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم کے رسالہ
عقائد کا سنہ ۱۲۶۵ بارا سے پینسٹھ ہجری مین تمام ہوا نام اِسکا عقائد
ضروریہ رکھا گیا۔ اللہ تعالے اِس رسالہ کے تئین مقبول اہل
زمانہ کا کرے اور بسبب اِسکے مسلمانون کے تئین فائدہ بخشے آمین
یارب العالمین۔ لازم اور ضرور ہے ہر شخص کے تئین کہ موافق
عقائد اہل سنت وجماعت کے اعتقاد اپنا درست کرے اور مضبوط
رکھے کہ سواے گروہ اہل سنت وجماعت کے کسیکے تئین آخرت
مین نجات نہین ہے۔ بعد درست کرنے عقائد کے عمل موافق شرع
کے جاری رکھے یعنے جسے کہ شرع نے حلال کہی اُسکے تئین بجان و دل
بجالاوے۔ اور جسے کہ شرع نے حرام کہی اُس سے نہایت پرہیز

کرے اور بچے بمقتضاے بشریت کے اگر خطا ایک واقع ہووے اُس سے
نادم ہووے اور توبہ کرے بعد عقائد کے اور عمل موافق شریعت کے قدم محبت
الٰہی مین رکہے تاکہ مومن عام سے مومنِ خاص مین داخل ہووے جان
کہ محبت الٰہی بغیر نعلین برداری شیخ کامل مکمل کے حاصل نہین ہوتی ہو علامت شیخ
کامل مکمل کی وہ ہے کہ بال برابر خلاف شرع نکرے نہ ظاہر نہ باطناً بحجرد صحبت
اُسکے غم دنیا دِل سے دہو جاوے اور توجہ الی اللہ پیدا ہووے اور وہ خود
آوہ وان اور راہ مین ہووے اور مقامات سلوک پیر کامل سے طی کیا ہووے
تب ویسی ذات مبارک کی غلامی اختیار کرے اور عمر اپنی نیچے سایہ قدم
مبارک اُنہون کے آخر کرے تاکہ نجات اخروی حاصل ہووے اور
عیش ابدی کامل ہووے۔ اور یقین جان کہ طریقہ نقشبندیہ اور
قادریہ اور چشتیہ اور سُہروردیہ اور کبرویہ اور طیفوریہ اور بطاقیہ اور رفاعیہ وغیرہ
سب حق ہین اور پہنچانے والے طرف اللہ تعالٰے کے ہین اور کسی
طریقہ مین بال برابر خلاف شرع نہین ہے اور کوئی صاحب طریقہ
نے خلاف شرع نہین کیا ہے تب کسی نے نفسانیت سے اپنے
کوئی کام خلاف شرع کیا اور نام پیرون کا لیا اُسنے پیرون کو اپنے
بدنام کیا اور ناراض کیا اور آخرت اپنی خراب کیا نعوذ باللہ منہا
اور تمام طریقون مین اولیا نجبا شرفا غوث اور قطب ابدال

اور اوتاد اور محبوب ہوئے ہین۔ لازم کہ ان سب بزرگان
دین سے اور اکابر براہ یقین سے اعتقاد درست رکھنا اور کسی ایک
اولیاء اللہ سے بد اعتقاد نہونا کسی ایک سے بد اعتقاد ہوا گویا
سب سے بد اعتقاد ہوا۔ پس جسنے کہ دوستان الٰہی سے بد اعتقاد
ہوا اُسنے راہ جنت چھوڑا اور راہ دوزخ اختیار کیا۔ اللہ تعالےٰ
اُس سے سب مسلمانون کو محفوظ رکھے اور یقین جان کہ سب
طریقون مین طریقہ نقشبندیہ افضل اور اعلیٰ ہے اور سلسلہ
اس طریقہ عالیہ کا حضرت صدیق اکبر رضے اللہ تعالےٰ عنہ کو پہنچتا ہے
کہ آپ خلیفہ برحق اور جانشین مطلق جناب حبیب رب العالمین
کے ہین اور محبوب محبوب خدا کے ہین اور باوجود کمالات ولایت
محمدیہ کے حامل بار نبوت احمدی کے ہین اسیواسطے بعد سید
المرسلین اور بعد انبیاء متقدمین صلوات اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین کے
خلعت سے افضل بشریت کے سرفراز ہوئے ہین پس جو طریقہ کہ
افضل بشر کے تئین پہنچا ہے البتہ سب طریقون مین افضل اور اعلیٰ
ہوگا جان کہ اکابر اس طریقہ کے رحمہم اللہ تعالےٰ واسطے اسکے
سوا اسے متابعت سنت سنیہ کے راستہ نہین بتاے ہین اور
قدم مبارک اپنا دائرہ عزیمت سے باہر نہین رکھے ہین۔ انتہا

دوسرون کی ابتدا مین انہون کے شریک ہے۔ شروع عالم امر سے فرماے ہین عالم خلق کے تیئن ضمن مین اُسکے صاف کئے ہین۔ سفر بیچ وطن کے مقرر کیے ہین خلوت بیچ انجمن کے حاصل کئے ہین۔ حضور اور آگاہی نقد وقت رکھتے ہین سواے ذات مجرد کے خواہان دوسرے کے نہین ہین۔

دریاے محبت مین ڈوبے ہوے ہین خصوصًا اِس زمانے مین زینت عالمین کے اور قوت فاضلین کے راہ بتانے والے سالکین کے۔ اور پیشوا عارفین کے۔ دلیل متکلمین کے اور نگینہ خاتم شرع متین کے مُقوّم راہ یقین کے۔ نور طریقت کے۔ محو حقیقت کے شہسوار میدان معرفت کے۔ آفتاب طریقہ نقشبندیہ کے۔ مہتاب نسبت شریفہ احراریہ کے۔ فیض پہنچانے والے مقامات مُجدّدیہ کے۔ اور بتانے والے کرامات مظہریہ کے۔ خلفا ون سے قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت شاہ عبداللہ المعروف بہ غلام علی شاہ دہلویہ کے۔ شیخ میرے مُرشد میرے آدمی میرے حضرت شاہ سعداللہ صاحب قبلہ دام اللہ ظلالہم صحبت شریف پہنچاے وانی جمعیت کو نظر شریف اٹھا نیوالی غیریت کو باطنًا حضرت شاہ نقشبند اور مُجدّدِ الف ثانی رضی اللہ عنہما

جسم سے اپنے فانی ہین۔ خوشا نصیب انہون کے کہ کمر ارادت
کی باندہی اور حلقۂ غلامی کے تیئن کان مین اپنے ڈالے۔
اور بجان و دل نعلین برداری کئے۔ ہمت باطنی کامل کئے
عیش ابدی حاصل کئے۔ الٰہی اس غریب اور فقیر کے تیئن کہ
نام اسکا محمد نعیم ہے اور معروف ساتہ مسکین شاہ کے ہر
نعلین برداری مین ممتاز کر۔ اور فرمانبرداری مین سرفراز کر آمین
یا ربّ العالمین وصلّی اللہ تعالےٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد صلعم و آلہٖ
اصحابہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین تمت

ومن ارشادہ الشریف مدّ اللہ تعالےٰ علی رؤس الخادمین ظلّہم العالی ما گذرت الایام واللیالی

نامرادی مرادی اپنی ہے — خوب سمجھو یہ بات اپنی ہے
دل مقابل وجوب کے اپنا — فی الحقیقت ثبات اپنی ہے
قم باذنی و قم باذن اللہ — جان جانان نہ بات اپنی ہے
ہے مخالف یہ نفس امارہ — آہ اسمین ممات اپنی ہے
بجبہہ سائی در محمد کی — شاد بادا نجات اپنی ہے

صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم

ہے خیال وجود مین مسکین
عدم محض ذات اپنی ہے

تمام شد رسالہ

تمت تمت

مسائل ضروریہ فی صلوٰۃ المفروضۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین الصلوٰۃ والسلام علی خیر المرسلین محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

بعد حمد وصلوٰۃ کے جان کہ فرایض اور واجبات اور سنتین اور مستحبات نماز کے نا جان کر نماز پڑہنے سے نماز کامل نہین ہوتی ہے اسو اسطے فقیر مسکین نے بیچ اس مختصر کے ساتھہ سہل طریق کے بیان کیا ہی لازم ہے ہر مسلمان کو کہ موافق اس کے یاد کر کر عمل کرے تاکہ درستی نماز ہو کر خوبی آخرت پیدا ہووے۔

غسل کے تین فرض

پہلا فرض غرارہ کرنا۔ دوسرا فرض ناک مین پانی لینا۔ تیسرا فرض سر سے پاؤن تک تمام بدن دہونا۔

غسل کے پانچ سنتین

پہلی سنت دونو ہاتھ پہنچون تک دہونا۔ دوسری سنت جسم کو کہین نجاست لگی ہو دہونا۔ تیسری سنت استنجے پاخانیکی جاے دہونا۔ چوتھی سنت وضو کرنا۔ پانچوین سنت تمام بدن سرسے پاؤن تک تین مرتبہ دہونا

وضو کے چار فرض

پہلا فرض تمام منھ دہونا۔ دوسرا فرض دونو ہاتھ کہنیان تک دہونا یعنے کہنیان بھی دہونا۔ تیسرا فرض پاؤ سر کا مسح کرنا۔ چوتھا فرض دونو پاؤن ٹخنون تک دہونا یعنے ٹخنے بھی دہونا۔

وضو کے تیرہ سنتین

پہلی سنت دونو ہاتھ پہنچون تک دہونا یعنے پہنچے بھی دہونا۔ دوسری سنت بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ بولنا۔ تیسری سنت نیت کرنا یعنے نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَلِاسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ دل سے بولنا۔ چوتھی سنت تین بار کلیان کرنا۔ پانچوین سنت مسواک کرنا۔ چھٹی سنت ناک مین پانی لینا۔ ساتوین سنت داڑہی کا خلال کرنا۔ آٹھوین سنت تمام سر کا مسح کرنا۔ نوین سنت کانون کا مسح کرنا۔ دسوین سنت سیدہے طرف سے دہونا۔ گیارہوین سنت ترتیب سے دہونا۔ بارہوین سنت ہات اور پانون کے انگلیونکا

خلال کرنا۔ تیرہواں سنت ہر ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دہونا جان کہ مسح گردن کا مستحب ہے۔

آگے وضو کے دو سنتین مین

ایک سنت پیچہے پیشاب کے اور پیچہے پاخانیکے ڈہیلے لینا۔ دوسری سنت پانی سے دہونا۔

وضو کے چھہ مکروہ

پہلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ بائین ہاتہ سے بیعذر موہنہ مین اور ناک مین پانی لینا۔ تیسرا مکروہ سیدہے ہاتہ سے بیعذر ناک چہنکنا۔ چوتہا مکروہ پانی اوپر مُنہ کے زور سے مارنا۔ پانچوان مکروہ کُلیان جان بوجہ کر بیچ پانی کے کرنا۔ چہٹا مکروہ ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن تہوڑا یا بہت بیچ وضو کے دیکہنا۔

وضو گیارہ چیزون سے ٹوٹتا ہے

پہلی چیز پیشاب کے جائے سے کچہہ نکلنا۔ دوسری چیز پاخانہ کی جائے سے کچہہ نکلنا۔ تیسری چیز کسی جائے سے لہو بہنے موافق نکلنا۔ چوتہی چیز کسی جائے سے پیپ بہنے موافق نکلنا۔ پانچوین چیز قی منہ بہر کر نکلنا چہٹی چیز ٹیکا لگا کر سونا۔ ساتوین چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھوین چیز کسی آزار سے بیہوش ہونا۔ نوین چیز نشہ سے بیہوش ہونا دسوین چیز

ننگا ہو کر ننگی عورت کو لپٹنا - گیارہوین چیز نماز مین بالغ نے پکار کر ہنسنا -

تیمم مین تین فرض

پہلا فرض نیت کرنا نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَ لِاسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ دوسرا فرض دونو ہنتھے پاک مٹی پر مار کر اوپر منھ کے ملنا - تیسرا فرض پہر دونو ہنتھے مٹی پر مار کر دونو ہاتہون کو کہنیون تک ملنا -

نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے

پہلا فرض تن پاک کرنا - دوسرا فرض جامہ پاک کرنا - تیسرا فرض جاے پاک کرنا چوتہا فرض ستر عورت کرنا - پانچوان فرض وقت پہچاننا - چہٹا فرض قبلہ پہچاننا - ساتوان فرض نیت کرنا -

سات فرض اندر کے

پہلا فرض تکبیر تحریمہ بولنا - دوسرا فرض قیام کرنا - تیسرا فرض قرارت پڑہنا - چوتھا فرض رکوع کرنا - پانچوان فرض دو سجدہ کرنا چہٹا فرض قاعدہ آخر کا بیٹھنا - ساتوان فرض بعد قاعدۂ آخر کے اپنے اختیار سے نماز کے باہر ہونا -

نماز کے بارہ واجب

پہلا واجب سورۂ فاتحہ پڑہنا - دوسرا واجب ضم سورہ کرنا - تیسرا واجب فرض نماز کے دو رکعت اوّل مین قرارت پڑہنا - چوتھا واجب

فجر اور مغرب اور عشا مین پکار کر پڑہنا۔ پانچواں واجب ظہر اور عصر مین آہستہ پڑہنا۔ چھٹا واجب ترتیب سے رکن ادا کرنا۔ ساتوان واجب آرام سے رکن ادا کرنا۔ آٹھوان واجب نماز فرض مین اور وترین بیچ کا قاعدہ بیٹھنا۔ نوان واجب دونون قاعدون مین اَلتَّحِیَّاتُ عبدہٗ ورسولہٗ تک پڑہنا۔ دسوان واجب لفظ سلام بولکر نماز کے باہر ہونا۔ گیارہوان واجب وترین دعا قنوت پڑہنا۔ بارہوان واجب ہر نماز عید مین عید کے چہہ تکبیرین بولنا۔

نماز کے بیس سنتین

پہلی سنت دونو ہاتھ مردان کانون تک اور عورتین مونڈہون تک اوٹھانا۔ دوسری سنت نیچے ناف کے مردان اور عورتین اوپر چھاتی کے رکہنا۔ تیسری سنت سیدہا ہاتھ اوپر بائین کے رکہنا۔ چوتھی سنت نظر جائے پر سجدہ کے رکہنا۔ پانچوین سنت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑہنا چھٹی سنت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بولنا۔ ساتوین سنت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے الحمد شروع کرنا۔ آٹھوین سنت آخر مین الحمد کے آمین بولنا۔ نوین سنت رکوع مین تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ بولنا دسوین سنت امام رکوع سے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے اٹھنا

گیارہوین[11] سنت مقتدیان رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ بولنا۔ بارہوین[12] سنت سجدہ مین تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی بولنا۔ تیرہوین[13] سنت تمام تکبیرین اوٹھنے اور بیٹھنے کے بولنا چودہوین[14] سنت فرض کے دو رکعت آخرین فقط الحمد کا سورہ پڑہنا۔ پندرہوین[15] سنت مردان بائین پاؤن پر اور عورتین دونون پاؤن سیدہی طرف نکال کر چوتڑون پر بیٹہنا۔ سولوین[16] سنت بیچ قاعدہ کے نظر گود مین رکہنا۔ سترہوین[17] سنت سر ہاتھ پاؤن کے انگلیونکا وقت سجدہ کے اور وقت قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکہنا۔ اٹھارویں[18] سنت درود قاعدہ آخرین بعد التحیات کے پڑہنا۔ اونیسوین[19] سنت بعد درود کے کچہہ دعا امور دین مین مانگنا۔ بیسوین[20] سنت وقت سلام کے سیدہے اور بائین طرف منہہ پہیرنا۔

نماز کے اونیس[19] مکروہ

پہلا[1] مکروہ سیدہے اور بائین طرف دیکہنا۔ دوسرا[2] مکروہ پیشانی سے مٹی یا غبار پونچنا۔ تیسرا[3] مکروہ پگڑی کے پہیر پر یا ٹوپی پر سجدہ کرنا۔ چوتہا[4] مکروہ باوجود کپڑون کے اور پگڑی ٹوپی کے ننگے آنگ اور ننگے سر نماز پڑہنا پانچوان[5] مکروہ سر یا کاندہون پر کپڑا ڈال کر دونو پلو لٹکے ہوے نماز پڑہنا چہٹا[6] مکروہ ہات کمر پر رکہکر کہڑے رہنا۔ ساتوان[7] مکروہ جماعت سی جدا کہڑے رہنا۔ اٹھوان[8] مکروہ بایان ہاتھ سیدہے ہاتھ پر رکہنا۔ نوان[9] مکروہ انگلیان

ہاتھ اور پانون کے توڑنا - دسوان مکروہ آنکہین اُٹھاکر آسمان کو دیکھنا - گیارہوان مکروہ کپڑے سے یا کسی چیز سے کہیلنا - بارہوان مکروہ جاے سجدہ کے کنکرے سرکانا - تیرہوان مکروہ بیچ سجدہ کے کہنیان زمین پر رکہنا - چودہوان مکروہ تصویر جاندار کی چہت پر یا زمین پر یا بازو پر یا سامنے ہونا - پندرہوان مکروہ نزدیک پائخانہ کے نماز پڑہنا سولہوان مکروہ سیدہے پاؤن پر بعیذر بیٹھنا - سترہوان مکروہ مانند عورتون کے چوتڑون پر بیٹھنا - اٹھارہوان مکروہ آگے التحیات کے بسم اللہ پڑہنا - انیسوان مکروہ جان بوجہ کر کوئی سُنّت نماز کی ترک کرنا -

نماز بائیس چیزون سے ٹوٹتی ہے

پہلی چیز کسیکو السّلام علیکم بولنا - دوسری چیز جواب سلام کا دینا تیسری چیز تہوڑی یا بہت بات کرنا - چوتھی چیز واسطے دنیا کے رونا پانچوین چیز واسطے دنیا کے پکارنا - چھٹی چیز واسطے دُنیا کے اُف کرنا ساتوین چیز واسطے دنیا کے آہ بہرنا - آٹھوین چیز کچھہ کہانا - نوین چیز کچھہ پینا - دسوین چیز کوئی بات کا جواب دینا - گیارہوین چیز بعیذر کہنکارنا - بارہوین چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا - تیرہوین چیز منھہ طرف سے قبلہ کے پہیرنا - چودہوین چیز نماز کا کوئی رکن ترک کرنا - پندرہوین چیز قراءت نہ پڑہنا - سولہوین چیز ناف سے گھٹنے تک اکثر عضو کا کہلنا

سترہوین[17] چیز کلام اللہ دیکھکر پڑہنا۔ اٹھارہوین[18] چیز اپنے امام کے۔ سوا دوسرے کو بتانا۔ اونیسوین[19] چیز ایک رکن مین تین حرکت کرنا بیسوین[20] چیز دو نو ہاتون سے ایک مرتبہ کچھہ کام کرنا۔ اکیسوین[21] چیز ایسی حرکت کرنا کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے کہ نماز مین نہین ہی۔ بائیسوین[22] چیز خندہ کرنا یعنے اپنی ہنسی کا آواز آپ سُننا۔ جانّ کہ رات دن مین سترہ[17] رکعت نماز پڑہنا فرض ہی دو[2] رکعت فجر مین۔ چار[4] رکعت ظہر مین۔ چار[4] رکعت عصر مین تین[3] رکعت مغرب مین۔ چار[4] رکعت عشا مین۔ تین[3] رکعت واجب الوتر مین جانّ کہ رات دن مین بارہ[12] رکعت نماز پڑہنا سُنّت موکدہ ہی دو[2] رکعت فجر مین چھے[6] رکعت ظہر مین دو[2] رکعت مغرب مین دو[2] رکعت عشا مین۔

اسطور سے التحیات بیچ قاعدون کے پڑہنا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس طور سے دعا قنوت بیچ واجب الوتر کے پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

بعد نماز کے یہہ دعا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

بعد اذان کے یہہ دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

بیان غسل میت کا

مستحب ہی کہ نہلانے والا میت کا خویش نزدیک کا ہووے
یعنے باپ یا بھائی یا بیٹا ہووے اور با وضو ہووے اگر اوسے
علم نہلانے کا نہین ہے دوسرا کوئی پرہیزگار نہلاوے پہلے
عود تختے کو دلا کر میت اوپر اوسکے سلا کر تمام کپڑے اوس میت کے
اوتار کر لنگی ناف سے گھٹنے تک ڈہانپ کر نہلانا شروع کرے
اور سوا نہلانے والون کے دوسرے نہ دیکہین نہلائے تک
عود جلاوے اور غفرانک یا رحمٰن بولتے رہوے بیر کی پتی ڈالکر
پانی گرم کرے اگر نہ ملین سادا پانی کفایت کرتا ہے پہلے ایک ڈھیلے سے
استنجی کی جاے کو صاف کرے بعد تین یا پانچ یا سات ڈہیلے سے پاخانہ
کی جاے کو صاف کر کر کپڑا ہاتون کو لپیٹ کرا ستنجے پاخانہ کی جاے
دہو کر وضو کراوے بغیر منہ مین اور ناک مین پانی ڈالنے کے لاکن
مستحب ہی کہ کپڑا گیلا اونگلی پر لپیٹ کر دانتون پر پہراوے اور
سوراخ ناک کے اسی طور سے صاف کرے بعد وضو کے اگر بال داڑہی
کے اور سر کے ہووین لعاب سے چہال گلخیر و کے دہووے وگرنہ
صابون کفایت کرتا ہے بعدہ کروٹ کرے اوپر بائین مونڈہے کے
اور رو ہووے سیدہا طرف تمام اوسکا اس طور سے کہ پانی تختے تک

پہنچے بعد اوسکے کروٹ کری اوپر سیدہی مونڈہے کے آور دہووے بایان
طرف تمام اوسکا بعدہٗ ٹیکا پیچھے دیکر آہستہ پیٹ ملے اگر پاخانے کے یا
پیشاب کے جائے سے کچھہ نکلی اوسے دہو وی پھر دوبارہ وضو نہ کراوی
اگر میت پھولی ہے فقط پانی پیٹ پر ڈالے بعد اوسکے موافق ترتیب
سابق کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ مین تین تین یا پانچ پانچ
یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے۔ جاننا کہ زیادہ سات مرتبہ سے کراہیت ہی
بعد غسل کے کفن پہناوے ایسی کپڑی کا کہ عید اور جمعہ کو پہنتا تھا۔ جان کہ
مرد کو کفن سنت تین کپڑے ہین ایک کفنی دوسری ازار تیسرا لفافہ کفنی
گلے سی ٹخنون تک آزار اور لفافہ سر سی پاؤن تک آور عورتون کو پانچ
کپڑے سوائے ان تین کے دو کپڑے اور ہین ایک سر بند دوسرا سینہ بند
درازی سر بند کے دو گز شرعی آور چوڑائی ایک بالش درازی سینہ
بند کی تین گز اور چوڑائی بغل سے ران تک اگر کفن سنت نہ ملے مرد کو
کفن کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسرے لفافہ آور عورت کو تین کپڑے
ایک کفنی دوسرے ازار تیسرا لفافہ اور یہ بھی نہ ملے کفن ضرورت جتنا کہ
پاوی دیوے اگر کفن مطلق نہ ملے میت کو بیچ گہانس خوشبو کے یعنی
روسیہ کے لپیٹے جاننا کہ پہلے لفافہ اوپر اوسکے ازار اوپر اوسکے کفنی
بچھا کر میت اوپر اوسکے سلا کر خوشبو لگاوے یعنی عطر ملے بعدہٗ کافور

سات جگہہ لگاوے۔ ایک پیشانی دو ہتلیان دو گھٹنے دو پنجے پاؤنکے
بعدہٗ پہلی ازار بائین طرف سے پیچہے بید ہے طرف سی لپیٹ کر بعد اوسکے
لفافہ اوسی طور سے پلیٹے بعدہٗ تین جاے باندہے ایک اوپر سر کے دوسرا
بیچ کمر کے تیسرا نیچے پاؤن کے اور عورتون کو بعد کفنی پہنانیکے بال سر کے
دو حصہ کر کر چہاتی پر ڈال کر پیچہے اوسکے سر بند یعنے دامنی اوپر سر کے
او ڈال کر دو نو پلون سے دو نو طرف سے بال پلیٹے پیچہے اوسکے سینہ بند
پیچہے اوسکے لفافہ لپیٹ کر تین جائے باندہے اور نماز موافق ترتیب لکہے
ہوے کے پڑہے۔ جان کہ نیت نماز جنازہ فرض ہے اگر جنازہ مرد کا
ہی برابر سینہ کے کہڑے رہوے اگر جنازہ عورتکا ہی برابر سر کے کہڑے
رہوے اور نیت یون کرے نماز پڑہتا ہون مین اس جنازہ کی
سات چار تکبیرون کے اور دعا واسطے اس میت کے اگر امام ہووے
پیچہے اس امام کے بولے واسطے اللہ تعالی کے اللہ اکبر بولکر ہات باندہے
بعد اوسکے ثنا پڑہے یعنے سُبحانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمدِكَ وَتَبارَكَ
اسْمُكَ وَتَعالىٰ جَدُّكَ وَجَلَّ ثَناؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيرُكَ پڑہے بعد
اوسکے پہر بغیر ہات اوٹہانیکے اللہ اکبر بولکر درود کہ بیچ التحیات کے
ہے تمام پڑہے پہر بغیر ہاتہہ اوٹہانیکے اللہ اکبر بولکر یہہ دعا پڑہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بعد اس دعا کے پہر اللہ اکبر بولکر سلام پہیرے نماز جنازہ تمام ہوئی۔ اگر جنازہ لڑکے کا ہے یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور جنازہ لڑکی کا ہے تو یون پڑہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ۔

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جان کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اور نیتین اون کے فرض ہین نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا فَرْضًا مِّنْ شَھْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَکْ لِلّٰہِ تَعَالٰی یا یون کہے روزہ رکہتا ہون مین فرض اس ماہ رمضان کا واسطے اللہ تعالی کے جان کہ بعد آدہی رات کے ساتوان حصہ راتکا رہے تک سحر کرنا سنت ہے تا ساتوان حصہ راتکا چار گہڑی ہوتی ہے بعضے دراز راتو مین سوا یا ساڑہے چار گہڑی ہوتی ہے لاکن قریب ساتوین حصہ کے کہانا کہانے سے سنّت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخوبی ادا ہوتی ہے پس وہان سی کہ صبح صادق شروع ہے آفتاب ڈوبنے تک تین چیزین حرام ہین ایک چیز کچہہ کہانا دوسری چیز کچہہ پینا تیسری چیز جماع کرنا جب یقین ہوا کہ آفتاب ڈوبا مختار ہے کسی چیز سے افطار کرے کہ وقت افطار کا ہے نیت افطار کی شرط نہین ہے بلکہ فاتحہ پڑہے

اور شکر اللہ کا کرے اور دعا مانگے کہ وقت قبولیت کا ہے کوئی جان بوجھ کر بیچ روزہ کے ان تین چیزون سے ایک چیز کیا یعنی کچھہ کہایا یا کچھہ پیا یا جماع کیا اوسپر قضا اوس روزہ کے اور کفارہ آیا یعنی ایک غلام یا ایک باندی آزاد کرے اور ایک روزہ قضا کا رکھے یا باندی غلام میسر نہین ساٹھہ غریبون کو پیٹ بھر کہانا کہلاوے اور ایک روزہ رکھے یا قدرت کہانا کہلانیکی نہین ساٹھہ روزہ پے در پے رکھے اور روزہ قضا کا رکھے اگر کوئی مٹی یا کنکرے یا یا موتی یا سیپی سوائی انکے جو چیز کہ نہین کہانیکی ہے کہایا یا غرغرہ کیا یا ہاتہہ سے شہوت باہر نکالا یعنے انزال کیا روزہ گیا لاکن بغیر کفارہ کے قضا روزہ لازم پڑا اور کسی نے بھولے سے پیٹ بھر کر یا تہوڑا پیٹ کہانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے خود بخود چھوٹ گیا یا خواب مین جماع سے انزال کیا روزہ نہین گیا اور اگر کسی نے کہانے کی چیزون سے زبان پر رکہا لاکن حلق تک نہین پہنچا روزہ مکروہ ہوا یا کسی نے روٹی چابکر لڑکے کو کہلایا وقت ضرورت کے جایز آیا اور کسی نے حجامت کیا یعنے فصد لیا جو کون سی سینگیون سے لہو نکالا یا سرمہ آنکہون مین لگایا یا تیل سر مین ڈالا یا خوشبو سونگا ان تمام صورتون مین روزہ نہین گیا اور کچھہ گناہ نہین ہوا۔

تمام شد رسالہ مسائل ضروریہ فی صلوۃ المفروضہ من تالیف فقیر حقیر محمد نعیم بن محمد حفیظ المعروف بمسکین شاہ نقشبندی الحیدرآبادی

قصیدہ چکیدہ قلم ارشاد رقم حضرت ایشان ما قلبی روحی فداہ مدظلہٗ و زاد فیضہٗ

ہین فخر رسل انجمن آرائے مدینہ
کرو بیان رکھتے ہین تولای مدینہ

وحدت مین فنا ہووین نہ کیسطور سی اب ہم
رکھتے ہین دل و جان سی تمنائے مدینہ

دریائے محبت مین سراپا رہی ڈوبا
جو دل سی ذرا دیکھین تماشای مدینہ

ای اہل نظر غور سے دیکھو تو ذرا تم
تصویر کا عالم ہے سراپائے مدینہ

اب صحو کو ہی تسلیم ہے اور دور سی ادب ا
جس روز سی ہم ہو گئے شیدای مدینہ

لیجاؤن اگر سر کو فلک پر تو سزاوار
رہتا ہی میرے سر مین جو سودائے مدینہ

واللہ نظر حور پہ ہرگز نکرین ہم
ہے اپنے مقابل رخ زیبای مدینہ

یثرب کے ہر اک ذرہ مین محبوب کا دیدار
رشک مین طور رہے ہان جائے مدینہ

ہر ذرہ ممکن کا مفر یثرب و بطحا
مولائے جہان ہے مرا مولای مدینہ

مسکین کی اب خاک کو ای باد صبا تو
لیجا کے فنا کر دے بصحرائے مدینہ

ہم عاصیان شفاعت احمد سی جائینگے
ٹھنڈی ہوا بہشت کی کیا خوب کہائینگی

دیدار مصطفے پہ میری جان ہے فدا
صدقہ سے اونکے رویت جانانکو پائینگے

نسل پدر سی فاطمہ زہرا کی ہم پہ مہر
دست حسین سر پہ غریبونکی لائینگے

ہمکو حضور تام سے آگہ کرے خدا
پھولون نہ اپنی جسم مین پھر ہم سمائینگے

یارب تو فعل بد سے یہ مسکین کو بچا
جنت مین وہ ہمارے نہین ساتھ آئینگے

رسالہ فقہ

موسوم بہ

صورت نماز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر المرسلین محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ؁ بعد حمد وصلوٰۃ کے بوجھ کہ جاننا فرض کا اوپر عاقل و بالغ کے فرض ہے اور جاننا واجب کا واجب اور جاننا سنت کا سنت اور جاننا مستحب کا مستحب ہی فرض اللہ تعالی کے حکم کو کہتے ہین اور واجب بھی اوسیکا حکم ہے اور سنت جس کام پر رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمیشگی فرمائے ہین اوسکو کہتے ہین اور مستحب جو کام نیک بیچ عبادت کے ہووے اوسے کہتے ہین اگرچہ تعریف ہر ایک کی بیچ بڑے جلدون کے مکتوب ہے

لیکن یہہ واسطے فہم لڑکون کے خوب ہے بوجہ ثابت کرے
تیرے تئین اللہ تعالی اوپر راہ مستقیم کے اس بات کو کہ ایمان
سات چیزون کے یقین کرنے کو کہتے ہین پہلے اللہ تعالی کی وحدانیت کا
یقین کرنا یعنے نہین ہے دوسرا شریک اوسے دوسرا
فرشتونکا یقین کرنا کہ مخلوق نورانی ہین اور بیگنہ عبادت مین
لاثانی ہین تیسرا انبیاؤنکا یقین کرنا کہ واسطے راہ بتانے
آدمیون کے بہیجے ہوے اللہ تعالی کے ہین چوتھا کتابونکا
یقین کرنا کہ یہہ کلام اللہ تعالی کا اوپر اون نبیون کے اوترا ہی
پانچوان تقدیر کا یقین کرنا کہ نیکی اور بدی رنج اور
راحت اللہ تعالی سے ہے چھٹا قیامت کے دن کا یقین کرنا
کہ لوگ اوٹھینگے اور اپنے اعمال کی جزا پاوینگے خوب سمجھ کہ
ایمان قایم ہونے کے پانچ تھم ہین پہلا زبان سی لا الٰہ
الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کہنا ہے دوسرا نماز ہے تیسرا
روزہ ہے چوتھا زکواۃ ہے پانچوان حج ہے اب فرایض
اور واجبات اور سنتین ان سبکی ساتھ سہل طریق کے بیان
کئے جاتے ہین اللہ تعالی اپنے فضل سے سب اہل اسلام کو یاد
کرنیکی ہدایت دیوے تاکہ مضبوطی ایمان کی ہووی اور دو چیزین

کہ عین ایمان مین ایمانداروں کو نصیب کرے ایک تو وحدیت اللہ جل جلالہٗ کی اور دوسرے محبت رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلّم کی آلطی طفیل سے اہل ایمان کے اس مسکین کو دریائے احدیت اور دریائے عشق احمدیت مین غرق کر آمین ثم آمین

بیت

محمد سے ملے وحدت خدا کی ؛ آلطی دے محبت مصطفے کی ۔

غسل کے تین فرض

غسل کے تین فرض پہلا فرض غرارہ کرنا دوسرا فرض ناک مین پانی لینا تیسرا فرض تمام بدن کو دہونا

غسل کے پانچ سنتین

غسل کے پانچ سنتین پہلی سنت دونو ہاتھ پہنچون تک دہونا دوسری سنت جسم کو نجاست لگی ہو دہونا تیسری سنت استنجے پاخانے کی جائے دہونا چوتھی سنت وضو کرنا پانچوین سنت تمام بدن تین مرتبہ دہونا

وضو کے چار فرض

وضو کے چار فرض پہلا فرض تمام موںھ دہونا یعنے پیشانی کے بال اوگنے کی جائے سے نیچے تک ٹھڈی کے اور ایک کان کی لولک سے دوسرے کان کی لولک تک دہونا دوسرا فرض دونو ہاتھ کہنیان تک دہونا یعنے کہنیان بھی دہونا تیسرا فرض پاؤ سر کا مسح کرنا ۔ چوتھا فرض دونو پاؤن ٹخنون تک دہونا یعنے ٹخنے بھی دہونا

وضو کے تیرہ سنتین

وضو کے تیرہ سنتین ۔ پہلی سنت دونو ہاتھ پہونچون تک دہونا

دوسری سُنت بِسۡمِ اللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ یہہ بولنا اگر کسی کو یاد نہووے فقط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کفایت کرتا ہے تیسری سُنت نوَیۡتُ اَنۡ اَتَوَضَّأَ لِرَفۡعِ الۡحَدَثِ وَ لِاِسۡتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ بولنا اگر کوئی عربی بول نہ سکے تو یہہ بولنا وضو کرتا ہوں مین واسطے دور ہونے حدث کے اور واسطے درستی نماز کے سُنت ادا ہوتی ہے چوتھی سُنت کُلیان کرنا پانچوین سُنت مِسواک کرنا چھٹی سُنت ناک مین پانی لینا ساتوین سُنت داڑہی کا خلال کرنا۔ آٹھوین سُنت تمام سر کا مسح کرنا نوین سُنت کانون کا مسح کرنا دسوین سُنت سیدہی طرف سے دہونا یعنے پہلے سیدہا پیچہے بایان دہونا گیارہوین سُنت ترتیب سے دہونا یعنی پہلے موہنہ پیچہے ہاتہ بعد مسح سر کے پانون دہونا۔ بارہوین سُنت ہر ہر اعضا کو تین مرتبہ دہونا یعنے ہر ہر ٹکری کو ہاتہ اور پانون کے۔ تیرہوین سُنت ہاتہ اور پانون کی اونگلیان کا خلال کرنا جان کہ مسح گردن کا مُستحب ہے لازم کہ مسح سر کا اور کان کا ایک پانی سے کرے اور واسطے مسح گردن کے دوسرا پانی لیوے (توج) کہ آگے وضو کے دو سُنتین ایک سُنت پیچہے پیشاب کے اور پیچہے پاخانہ کے ڈہیلے لینا دوسرے سُنت پانی لینا یعنے پانی سے دہونا۔

وضو دو سنتین
سے آگے

وضو کے ۶ چھے مکروہ ہین

پہلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ بائین ہات سے بیعذر منھ مین اور ناک مین پانی لینا تیسرا مکروہ سیدہے ہات بیعذر ناک چھنکنا۔ چوتھا مکروہ پانی اوپر منھ کے زور سے مارنا پانچوان مکروہ کلیان جان بوجھکر بیسبب پانی کے کرنا۔ چھٹا مکروہ ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن تہوڑا ایا بہت بیسبب وضو کے دیکھنا

وضو گیارہ چیزون سے ٹوٹتا ہی

پہلی چیز پیشاب کی جاے سے کچھہ نکلنا یعنے پیشاب یا مذی یا ودی یا منی بے شہوت نکلے دوسرے چیز پاخانہ کے جائے سے کچھہ نکلنا یعنے پاخانہ یا ہوا یا کدو دانہ گیلا نکلے تیسری چیز کسی جائے سے لہو بہنے موافق نکلنا۔ چوتھی چیز کسی جائے سے پیپ بہنے موافق نکلنا پانچوین چیز قے منھ بھر کر نکلنا چھٹی چیز ٹیکا لگا کر سونا ساتوین چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھوین چیز کسی آزار سے بیہوش ہونا نوین چیز نشہ سے بیہوش ہونا۔ دسوین چیز ننگا ہوکر ننگی عورت کو لپٹنا گیارہوین چیز نماز مین بالغ نے پکار کر ہسنا بوجہ کہ وقت نا ہونے پانی کے اللہ جل جلالہ نے واسطے آسانی اُمت محمد صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے طہارت مٹی سے فرمایا ہی نام اوس طہارت کا

تیمم ہے یقین جان کہ بال برابر طہارت پانی اور طہارت مٹی مین فرق نہین ہے کسواسطے کہ دونون حکم اوسی اللہ جل جلالہٗ کے ہین تیمم کے آٹھ سبب ہین پہلا سبب پانی چو طرف کو بھر تک دور ہووے دوسرا سبب کوا ہوئے ڈول رسی نہوئے۔ تیسرا سبب پانی کے جائے جان یا مال کا ڈر ہووے یعنے شیر یا چور ہووے چوتھا سبب پانی والا قیمت سے پانی کے زیادہ مانگے یعنے قیمت سے بستی والون کے مسافرون سے زیادہ مانگے پانچوان سبب وضو کرنے سے پیاسہ رہووے چھٹا سبب لگانے سے پانی کے ہاتھ پاؤن اکڑین۔ ساتوان سبب لگانے سے پانی کے آزار زیادہ ہووے آٹھوان سبب وضو کرنے سے عید یا میت کی نماز جاوے۔

تیمم کے تین فرض

پہلا فرض نیت کرنا نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَلِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ اس طور سے کہہ نہ سکے تو یہ کہے نیت کرتا ہون مین تیمم کی واسطے دور ہونے حدث کے اور واسطے درستی نماز کے دوسرا فرض دونون ہاتھ پاک مٹی پر

مار کراو پر منہ کے ملے۔ تیسرا فرض ہیر دو نو پنجے مٹی پر مار کر دو نو ہاتونکو
کہنیان تک ملے جان کہ نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے سات
فرض اندر کے باہر کے یعنے آگے نماز کے ادا کرنا اندر کے یعنے بیچ نماز کے
ادا کرنا۔ سات فرض باہر کے پہلا فرض تن پاک کرنا۔ یعنے احتیاج
غسل کی ہو غسل کرنا یا احتیاج وضو کی ہو وضو کرنا۔ سیو اے اون
دو کے کسی جائے نجاست لگی ہو تو پاک کرنا۔ دوسرا فرض جامہ پاک کرنا
یعنے کپڑے نماز پڑہنے کے پاک ہونا۔ تیسرا فرض جائے پاک کرنا
یعنے نماز پڑہنے کی جائے نجاست سے پاک رہنا چوتھا فرض
ستر عورت کرنا۔ یعنے مردان نیچے سے ناف کے نیچے تک گہٹنون
کے ڈہانپنا۔ اور عورتان سیو اے منہ اور سیو اے پنجے
ہاتون پانون کے تمام بدن ڈہانپنا۔ اور باندیان مانند مردون کے
ڈہانپنا۔ لاکن پیٹ اور پیٹ بھی ڈہانپنا۔ پانچوان فرض
وقت پہچاننا یعنے وقت پانچون نمازون کا پہچاننا۔ چھٹا فرض
قبلہ پہچاننا یعنے وقت نماز کے منہ طرف قبلہ کے
کرنا۔ ساتوان فرض نیت کرنا یعنے نَوَیْتُ اَنْ
اُصَلِّیَ صَلٰوۃَ ھٰذَا الْوَقْتِ اِقْتَدَیْتُ
بِھٰذَا الْاِمَامِ لِلّٰہِ تَعَالٰی

نماز کے چودہ فرض

سات فرض باہر کے

یا جو نماز ہوئے نام اوس نماز کا یہ جائے وقت کے
بولے کوئی زبان عربی نا سمجھے یوں کہے نماز پڑہتا ہون
مین فجر کی پیچھے اس امام کے واسطے اللہ کے اور رکعتین
ہر نماز کی بولے بہتر ورنہ دل مین تصور کرے اگر نمازی
اکیلا ہے نیت عربی مین اُقتَدَیتُ بِھٰذَا الاِمَامِ۔
نیت ہندی مین پیچھے اس امام کے نہ بولے یہ سُنّت
اور نفل کے نماز پڑہتا ہون مین واسطے اللہ تعالے
کے اتنا کفایت کرتا ہے سات فرض اندر کے پہلا فرض
تکبیر تحریمہ ہے یعنے بعد نیت کے اللہ اکبر بولے دوسرا
فرض قیام ہے یعنے بعد اللہ اکبر کے کہڑا رہوے تیسرا
فرض قرائت ہے یعنے کلام اللہ سے کچھ پڑہے چوتھا فرض
رکوع ہے یعنے دونون پہنچون سے دونون گھٹنے پکڑ کر جھکے
اور پیٹھ مانند تختے کے برابر رکھے پانچوان فرض سجدہ ہے
یعنے سات ٹکرے بدن کے زمین پر رکھے ایک سر اور
دو پنجے ہاتون کے اور دو گھٹنے اور دو پنجے پانونکے
جان کہ ناک شریک سر کے ہے چھٹا فرض قاعدہ آخر ہے
یعنے ہر نماز کے آخر مین موافق التحیات پڑہنے کے

سات فرض اندر کے

نماز کے ۱۲ واجب

بیٹھے ساتوان فرض بعد قاعدۂ آخر کے اپنے اختیار سے
باہر ہونا ہے یعنے کچھ کام یا کلام کرے نماز کے بارہ واجب
پہلا واجب سورۂ فاتحہ پڑھنا یعنے الحمد کا سورہ پڑھنا
دوسرا واجب ضم سورہ کرنا یعنے بعد الحمد کے کلام اللہ سے
کوئی سورہ پڑھنا۔ تیسرا واجب فرض نماز کی دو رکعت
اول مین قرارت پڑھنا۔ چوتھا واجب پکار کر پڑھنا یعنے
بیچ فجر اور مغرب اور عشا کے پانچوان واجب آہستہ
پڑھنا یعنے بیچ ظہر اور عصر کے چھٹا واجب ترتیب سے
رکن ادا کرنا یعنے پہلے قیام پیچھے رکوع پیچھے سجدہ کرنا۔
ساتوان واجب آرام سے رکن ادا کرنا اس طور سے
کہ ہر ٹکرا ہات پانو کا اپنے جائے پر آکر آرام پکڑے۔
آٹھوان واجب نماز فرض مین اور وتر مین قاعدہ بیچ کا
بیٹھنا۔ نوان واجب دونون قاعدون مین التحیات
تمام پڑھنا یعنے وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
تک پڑھنا۔ دسوان واجب لفظ سلام بولنا یعنی اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ سیدھے اور بائین طرف بولکر
نماز کے باہر ہونا۔ گیارہوان واجب وتر مین دعائے

قنوت پڑہنا بارہواں[۱۲] واجب ہر نماز ہین عید کے چھے
تکبیرین بولنا یعنے پیچہے تکبیر تحریمہ کے تین تکبیرین بولکر قرارت
شروع کرنا۔ اور دوسری رکعت مین بعد قرارت کے تین
تکبیرین بولکر رکوع کرنا جان کہ تکبیر اس رکوع کے واجب ہی
اور ربو جکہ دو رکعت مین فرض کے قرارت پڑہنا فرض ہی
اور باقی رکعتونمین مستحب ہے اور تمام رکعتون مین
وتر اور سنت اور نفل کے قرارت فرض ہے اور
قاعدہ بیچ کا سیوا اے وتر کے فرض ہے ۔

نماز کے بیس[۲۰] سنتین

پہلی سنت دونون ہاتھ مردان کانون تک اور عورتان
مونڈون تک اوٹہانا دوسری[۲] سنت نیچے ناف کے
مردان اور عورتان اوپر چہاتی کے رکہنا تیسری[۳] سنت
سیدہا ہاتھ اوپر بائین کے رکہنا۔ چوتھی[۴] سنت نظر جائے
پر سجدہ کے رکہنا۔ پانچوین[۵] سنت سُبحانک اللّٰهم
وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک
ولا الٰہ غیرک پڑہنا چھٹی[۶] سنت اعوذ
باللہ من الشیطان الرجیم بولنا ساتوین[۷] سنت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ سے الحمد شروع کرنا اٹھوین سُنت آخر مین الحمد کے آمین بُولنا۔ نوین سُنّت تین مرتبہ رکوع مین سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ بُولنا دسوین سُنت رکوع سے امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتی ہوئی اوٹھنا۔ گیارہوین سُنّت مقتدیان رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بُولنا بارہوین سُنّت تین مرتبہ سجدے مین سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی بُولنا تیرہوین سُنّت تمام تکبیرین اوٹھنے کی اور بیٹھنے کی بُولنا چودہوین سُنّت فرض کے دو رکعت آخر مین فقط الحمد کا سورہ پڑہنا پندرہوین سُنّت مردان بائین پانون پر اور عورتان دو نون پاؤن سیدہے طرف نکالکر چوتڑون پر بیٹھنا سولہوین سُنّت بیچ قاعدہ کے نظر گود مین رکہنا سترہوین سُنّت سرہات پاؤن کے اُنگلیون کا وقت سجدہ کے اور قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکہنا اٹھارہوین سُنّت درود قاعدہ آخر مین بعد التحیات کے پڑہنا انیسوین سُنّت بعد درود کے کچھ دعا امور دین مین مانگنا۔ بیسوین سُنّت وقت سلام کے سیدہے اور بائین طرف مُنھ پہیرنا۔ ترتیب نماز جانکہ حاجت سے پیشاب

ترتیب نماز

اور پاخانہ کے فارغ ہو کر ساتھ درستی تمام کے فرضان
اور سنتان وضو کے ادا کر کر دل سے خطرات ماسوا اللہ
جُدا کر کر اوپر مصلے کے مانند غلام کے با ادب آکر با ادب
کھڑا رہوے اور دونون ہاتون کو دونون جہان سے
اٹھا کر دونون کانون تک لاکر نیت نماز کی کھے بعدہٗ
ساتھ لفظ اللہ کے دولولک کو دونون انگھوٹھے لگا کر
ساتھ عظمت و جلال کے تصور اپنے معبود کا کر کر مانند پیچھے
ناؤ کے ہاتون کو لاکر نیچے ناف کے رے پر اکبر کے
باندہے اس طور سے کہ تین انگلیان سیدہے ہاتھ کے
بائین ہاتھ پر رہوین چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے پہونچا
پکڑے اور درمیان مین دونون پانون کے فاصلہ چہار
انگلیان کا رہوے اور نظر جائے پر سجدے کے رہوے
بعد اوسکے ثنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑہکر سورہٗ
فاتحہ تمام کرے اور آخر مین اوسکے آمین بولے بعدہٗ کوئی
سورہ ضم کرے اور دل کو سوا اللہ کے کسی طرف
نہ کہے یا طرف معنے یا لفظون کے رکہے پیچھے ضم سورہ کے
اللہ اکبر اس طور سے کہے کہ رے اکبر کا بیچ رکوع کے

آخر ہووے وقت رکوع کے دونون پنجون سے دونون
گھٹنے پکڑ کر ہاتون کو مانند چلے کے سید ہے آور پیٹھ کو مانند
تختے کے رکہکر نظر پیٹ پر پاؤن کے رکھے بیچ رکوع کے
تین یا پانچ مرتبہ تسبیح کہکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ بولتے
ہوئے اوٹھے آور سید ہا مانند ستون کے آرام سے
موافق ایک تسبیح کے کہڑے رہووے بعد اوسکے ساتھ
اللہ اکبر کے سجدہ مین جہکے کہ رے اکبر کا بیچ سجدے کے
تمام ہووے جان کہ واسطے سجدے کے ایسا سید ہا بیٹھے
گویا کسی نے پتھر بیچ پانی کے مارا آور طریق بیٹھنے کا یہہ ہی
کہ پہلے سید ہا گہٹنا زمین پر رکھے ۔ پیچھے بایان گہٹنا رکھے
بعدہٗ پہلے سید ہا ہات پیچھے بایان ہات رکھے بعد اون کے
پہلے ناک پیچھے پیشانی رکہکر نظر کو ناک یا گال پر رکھے اور
سر درمیان مین ہاتون کے ایسا رکھے کہ کنکر کان سے
گرے تو ہات پر پڑے پیٹ کو رانون سے اور بازو
کو پہسلیون سے آور پنڈلیان اور کہنیان کو زمین سے
دور رکھے آور عورتان ان تمام کو ملاویوین نہایت
عجز سے سجدہ کرے بیچ سجدے کے تین یا پانچ مرتبہ

تسبیح کہکر اللہ اکبر بولتے ہوئے اُٹھے وقت اوٹھنے کے پہلے پیشانی پیچھے ناک اوٹھاوے بعدہٗ پہلے بایان ہات پیچھے سیدہا ہات اوٹھاکر درمیان مین دو نو سجدون کے آرام سے موافق ایک تسبیح کے بیٹھے بعد اوسکے اوسی طور سے دوسرا سجدہ کرے بعد دوسرے سجدے کے پہلے بایان گھٹنا پیچھے سیدہا گھٹنا اوٹھاکر قیام مین کہڑ رہوے بوجکہ اس جائے ایک رکعت تمام ہوئی اور دوسری رکعت مانند رکعتِ اول کے پڑہ کر قاعدے مین بیچ حضوری کے باادب بیٹھے اور نظر گود مین رکھے پہچون کو ہاتون کے زانوں پر ایسا رکھے کہ سرا اونگلیونکا کنارے پر گھٹنون کے رہوے اور اُنگلیان آپسمین نہ ملی نہ بہت کشادہ رہوین طرف قبلہ کے سرہاتہ پاؤن کے اونگلیون کا رہوے بمجرد قاعدے کے التحیات اس طور سے پڑہے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط بعد اوس کے پھیلے سید ہے طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ پھر بائین طرف سلام بولکر منھ پھراوے وقت سلام کے اگر اکیلا ہے فرشتون کے ساتھ کراماً کاتبین کے نیت کرے اور اگر امام ہے مقتدیون کے ساتھ فرشتون کے اور مقتدیان امام کے اور بازو والون کے اور فرشتون کی نیت کرین اللہ تعالی نماز مومنون کی اس طور سے ادا کرواوے۔ نماز مین اونیس[19] مکروہ ہین۔ پھلا[1] مکروہ سید ہے بائین طرف دیکھنا۔ دوسرا[2] مکروہ پیشانی سے مٹی یا غبار پوچھنا۔ تیسرا[3]

نماز مین اونیس[19] مکروہ ہین

مکروہ پگڑی کے پیچ پر یا ٹوپی پر سجدہ کرنا۔ چوتھا مکروہ
باوجود کپڑون کے اور پگڑی ٹوپی کے ننگے انگ اور
ننگے سر نماز پڑہنا۔ پانچوان مکروہ سر یا کاندہون پر کپڑا ڈالکر
دونو پلو لٹکے ہوئے نماز پڑہنا۔ چہٹا مکروہ ہاتھ کمر پر رکہکر کہڑے رہنا۔
ساتوان مکروہ جماعت سے جدا کہڑے رہنا۔ اٹھوان مکروہ
بایان ہات سیدہے ہات پر رکہنا۔ نوان مکروہ انگلیان ہات
پاؤن کے توڑنا۔ دسوان مکروہ آنکہین اوٹھاکر آسمان
دیکہنا۔ گیارہوان مکروہ کپڑے سے یا کسی چیز سے کہیلنا
بارہوان مکروہ جائے سجدے کے کنکرے سرکانا۔
تیرہوان مکروہ بیچ سجدے کے کہنیان زمین پر رکہنا چودہوان مکروہ
تصویر جاندار کی چہت پر یا زمین پر یا بازو پر یا سامنے
ہونا پندرہوان مکروہ نزدیک پاخانے کے نماز پڑہنا
سولہوان مکروہ سیدہے پاؤن پر بے عذر بیٹھنا سترہوان
مکروہ مانند عورتون کے چوتڑون پر بیٹھنا اٹھارہوان مکروہ
آگے التحیات کے بسم اللہ پڑہنا اونیسوان مکروہ جان بوجھکر
کوئی سنت نماز کی نکرنا کہا ہے کہ سنت کو کسی نے اگر اہانت
سے نہ کیا وہ کافر ہوا

نماز بائیس چیزونسے توٹتی ہے

نماز بائیس چیزونسے توٹتی ہے

پھلی[1] چیز کسیکو السلام علیکم بولنا ۔ دوسری[2] چیز جواب سلام کا دینا ۔ تیسری[3] چیز تھوڑی یا بہت بات کرنا ۔ چوتھی[4] چیز واسطے دنیا کے رونا پانچوین[5] چیز واسطے اوسی دنیا کے پکارنا چھٹی[6] چیز واسطے اوسی کے اُف کرنا ساتوین[7] چیز واسطے اوسی کے آہ بھرنا آٹھوین[8] چیز کچھہ کہانا ۔ نوین[9] چیز کچھہ پینا ۔ دسوین[10] چیز کوئی بات کا جواب دینا ۔ گیارہوین[11] چیز بعید رکھارنا بارہوین[12] چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا ۔ تیرہوین[13] چیز مُنھ طرف سے قبلہ کے پھیرنا چودہوین[14] چیز نماز کا کوئی رکن نکرنا یعنے قیام یا رکوع یا سجدہ چھوڑ دینا ۔ پندرہوین[15] چیز قرارت نہ پڑہنا یعنے کلام اللہ سے کچھہ نہ پڑہنا سولہوین[16] چیز ناف سے گھٹنے تک اکثر عضو کا کھلنا یعنے بہت سے ران یا بہت گھٹنا یا دوسرا بدن دیکہنا ۔ سترہوین[17] چیز کلام اللہ دیکھکر پڑہنا ۔ اٹھارہوین[18] چیز اپنے امام کے سیوائے دوسریکو بتانا ۔ اونسوین[19] چیز ۔ ایک رکن مین تین حرکت کرنا یعنے تمام قیام یا تمام رکوع یا دوسرے رکنو نمین ایک ہاتھہ سے تین[20] مرتبہ کچھہ کام کرنا یعنے پگڑی

یا کپڑا درست کرنا - بیسوین چیز دونون ہاتون سے
ایک مرتبہ کچھہ کام کرنا - اکیسوین چیز ایسی حرکت کرنا
کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے نماز مین نہین ہے بائیسوین چیز
خندہ کرنا جانکہ ہسنا تین قسم پر ہی ایک قہقہہ دوسرا خندہ
تیسرا تبسم - قہقہہ وہ ہے کہ آواز ہسنے والے کا بازو
والا سُنے اوس سے وضو جاتا ہے - خندہ وہ ہے کہ ہنسنے
والا اپنا آواز آپ سُنے اوس سے نماز جاتی ہے - تبسم
وہ ہے کہ آپ بھی نہ سُنے یعنے لبون مین مُسکراوے اوس
نہ وضو جاتا نہ نماز جاتی بوجہ کہ رات دن مین ستر ارکعت

رات دنمین ستر ارکعت فرض

پڑہنا فرض ہے فجر کو دو رکعت ظہر کو چار رکعت عصر کو
چار رکعت - مغرب کو تین رکعت عشا کو چار رکعت وقت

بیان اوقات نماز

فجر کا ابتدار صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک ہے ابتدا
صبح صادق کی چار گھڑی رات سے ہوتی ہے - لاکن -
روشنی ہوئی پر پڑہنا مستحب ہے وقت ظہر کا ابتدار
آفتاب ڈہلنے سے سایہ ہر شئے کا سیوا ئے سایہ
اصلی کے دو برابر ہوئی تک ہے - سایہ اصلی وہ کہ وقت
بسر پہ ہونے آفتاب کے زمین پر پڑے - جاڑ دن کے

دونون مین سایہ اصلی طرف شمال کے پڑتا ہے اور بعضے
دنون مین وہ دوپہرکے نہین پڑتا ہے لاکن سوائے سایہ
اصلی کے سایہ اول مین پڑہنا مستحب ہے اور وقت
عصر کا بعد دو سایہ کے آفتاب ڈوبے تک ہے لاکن زرد
ہوئے پر آفتاپ کے پڑہنا کراہیت ہے اور وقت مغربکا
بعد آفتاب ڈوبے سے شفق ڈوبے تک ہے جان کہ بعد
آفتاب ڈوبے کے سرخی ہوتی ہے بعد سرخی کے سفیدی
ہوتی ہے اوس سفیدی کو شفق کہتے ہین دو گھڑی رات تک
شفق رہتی ہے۔ لاکن بہت تارے نکلے پڑہنا کراہیت ہے
اور وقت عشا کا بعد سفیدی ڈوبنے کے سفیدی تک صبح
صادق کی ہے لاکن چہہ گھڑی رات سے پہر رات تک پڑہنا
مستحب ہے جان کہ نماز عیدین کے اور جمعہ کی اور وتر کی
واجب ہے نیت عیدین کی یہہ ہے دو رکعت نماز
واجب پڑہنا ہون مین اس عیدالفطر کی یا اس عیدالضحی
کی سات چہہ تکبیرون کے پیچہے اس امام کے واسطے اللہ
تعالی کے اور نیت جمعہ یہہ ہے دو رکعت نماز پڑہتا ہون
مین اس جمعہ کی بدلے مین فرض ظہر کے پیچہے اس امام کے

نیت نماز عیدین

نیت جمعہ

نیت وتر

واسطے اللہ تعالی کے اور نیت وتر کی یہ ہے تین رکعت نماز واجب الوتر کی پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالی کے تیسری رکعت مین بعد ضم سورہ کے دونون ہاتھ کانون تک اٹھا کر تکبیر کہکر پھر ہات باندہے بعدہ دعاء قنوت اس طور سے پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط بعد دعا قنوت کے رکوع کرکے نماز تمام کرے جان کہ سنت دو قسم پر ہے ایک موکدہ دوسرے غیر موکدہ موکدہ وہی ہے کہ نبی ہمارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام عمر پڑہے ہوویں ایک دو مرتبہ نہ پڑہے ہوویں غیر موکدہ وہ ہے کہ تمام عمر مین ایک دو مرتبہ پڑہے ہوویں رات دن مین سنت موکدہ کی بارہ رکعت ہین دو رکعت آگے فجر کے چار رکعت

رات دن مین سنت موکدہ بارہ رکعت ہین

آگے ظہر کے دو رکعت بعد ظہر کے دو رکعت بعد مغرب کے
دو رکعت بعد عشا کے پیچ جمعہ کے دس رکعت موکدہ ہین
چار رکعت آگے جمعہ کے چھہ رکعت بعد جمعہ کے رات
دن مین سنت غیر موکدہ کی آٹھ رکعت ہین چار رکعت آگے
عصر کے چار رکعت آگے عشا کے سنت موکدہ کا نہ پڑہنے والا
گہنگار ہے اور آخرت مین عذاب کے سزاوار ہے۔
واسطے سنت غیر موکدہ کے مختار ہے پڑہے یا نپڑہے
لاکن نہ پڑہنے والا ثواب عظیم کا چھوڑنے والا ہے سجدہ
سہو کے پانچ سبب پہلا سبب تاخیر فرض کرنا یعنے بعد
تکبیر تحریمہ کے دیر سے قرات شروع کرنا یا بعد قرات سے
ٹھہر کر رکوع کرنا یا دوسرے کوئی فرض کو دیر کرنا دوسرا سبب
دو مرتبہ بھولے سے رکن ادا کرنا یعنے دو قیام یا دو رکوع
یا تین سجدہ کرنا تیسرا سبب رکن کی تقدیم تاخیر کرنا یعنے
بعد تکبیر تحریمہ کے پہلے رکوع کرنا بعد قیام کرنا یا پہلے سجدہ
کرنا بعد رکوع کرنا یا اور کسی رکن کو آگے پیچھے کرنا چوتھا
سبب دو مرتبہ واجب کو ادا کرنا یعنے دو مرتبہ سورہ
الحمد کا پڑہنا۔ یا نماز فرض مین دو مرتبہ بیچ کا قاعدہ بیٹھنا

سجدہ سہو کے پانچ سبب

یا اور کوئی واجب کو دو مرتبہ ادا کرنا - پانچوان سبب ترکِ
واجب کرنا - الحمد کا سورہ نہ پڑھنا یا ضم سورہ نکرنا یا بیچ کا قاعدہ
نمازِ فرض کا نہ بیٹھنا یا قرارت پکار کر پڑھنے کی جائے آہستہ
پڑھنا یا آہستہ پڑھنے کی جائے پکار کر پڑھنا یا سوائے اونکے
اور کوئی واجب چھوڑ دینا تمام ان صورتون مین سجدۂ سہو
آتا ہے سجدہ سہو کا اس طور سے ادا کرے کہ قاعدۂ آخرہ مین
بعد اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ پڑھنے کے
امام ایکطرف سلام پھیرے اور اکیلا دو طرف سلام پھیر کر
دو سجدہ کرے بعد سجدون کے پھر ابتدا سے التحیات پڑھکر
سلام پھیرے اللہ تعالی اپنے رحم سے اس نماز کو مانند نماز بے
سہو کے قبول کرتا ہے جانکہ سہو امام کا مقتدیون تمام پر ہے
سہو مقتدیونکا امام پر نہین بلکہ طفیل سے امام کے معاف ہے

نماز قصر کے تین سبب

نماز قصر کے تین سبب - سفر مین حکم آدھی نماز پڑھنے کا ہے
قصر نام اوسکا ہے پہلا سبب ارادہ سفر کا تین دن کے راہ
کا ہووے دوسرا سبب اپنی بستی کے گھر دیکھنا موقوف
ہووین یعنے اپنے گھر سے سفر کو نکلے دس یا پانچ قدم پر وقت
نماز کا آیا اوس جا قصر نہ پڑھے یا سفر سے آتے وقت -

اپنی بستی کے گہر دیکہنے لگے وہان سے قصر موقوف ہے تیسرا سبب
رہنے والا امام مسافر کا ہووے یعنے اگر بستی والا امام مسافر
ہووے مسافر تابعداری سے امام کے نماز تمام کری اور اگر مسافر امام
رہنے والونکا ہوا اپنے قصر پڑہے مقتدیان بعد سلام پہیرنے
امام کے باقی نماز تمام کرلین کوئی سفرمین قصر نہ پڑہا نہایت گناہ
مین گرا کسواسطے کہ اوس نے اللہ تعالی کے حکم سے منہ پہیرا

اقامت کے دو سبب

اقامت کے دو سبب یعنے قصر موقوف ہونے کی دو سبب
پہلا سبب مسافر اپنے گہر کو پہنچے دوسرا سبب کسی جاے
پندرہ دن رہنے کی نیت کرے اگر کوئی اندر پندرہ دنکی جانا ہے نکلا
لاکن برسون مہینون نکلے نہین جاتا ہے قصر پڑہتے رہے جان کہ فرض
دو قسم پر ہے۔ ایک فرض عین دوسرا فرض کفایہ فرض عین وہ ہی جبتک ہر ہر
شخص اپنی ذات سے نہ کری ادا نہین ہوتا ہے مانند نماز روزے کے

فرض کفایہ

فرض کفایہ وہ ہے جماعت سے یا گہر سے ایک شخص ادا کری سب پر سے ادا ہووے
مانند جواب چہیکنے کے اور جواب سلام کے اور پوچہنی بیمار کے
اور نماز جنازے کے یعنے جماعت مین کسی نے چہینک کر
الحمد للہ بولا یا کسی نے جماعت پر سلام کہا ایک نے جواب
دیا سب پر سے فرض ادا ہوا یا جماعت سے ایک نے

واسطے پوچھنے بیمار کے گیا سب پر سے ادا کیا اسیطور نماز جنازہ
ایک نے جماعت سے جاکر پڑھا سب کے ذمہ کی ادا کیا ÷۔

بیان غسل میت

بیان غسل میت کا

غسل میت مستحب ہے کہ نہلانے والا میت کا خویش نزدیک کا ہووے یعنے باپ یا بھائی یا بیٹا ہووے اور باوضو ہووے اگر اوسے علم نہلانے کا نہین ہے۔ دوسرا کوئی پرہیزگار نہلاوے پہلے عود تختے کو دلاکر میت کو اوپر اوس کے سلاکر تمام کپڑے اوس میت کے اوتار کر لنگے ناف سے گھٹنے تک ڈہانپ کر نہلانا شروع کرے اور سوا اے نہلانیوالون کے دوسرے نہ دیکھین نہلائی تک عود جلاوے اور غفرانک یا رحمانُ بولتے رہے بیر کے پتے ڈالکر پانی گرم کرے اگر نہ ملین سادہ پانی کفایت کرتا ہے پہلے ایک ڈھیلے سے استنجی کی جاے کو صاف کرے بعد تین یا پانچ یا سات ڈھیلے سے پاخانہ کی جائے کو صاف کرکر کپڑا ہاتون کو لپیٹ کر استنجے پاخانہ کی جائے دھوکر وضو کراوے بغیر منھ مین اور ناک مین پانی ڈالنے کے لاکن مستحب ہے کہ کپڑا گیلا اونگلی پر لپیٹ کر دانتون پر پھراوے اور سوراخ

ناک کو اسی طور سے صاف کرے بعد وضو کے اگر بال ڈاڑہی کے
اور سر کے ہووین لعاب سے پہال گلخیرو کی دہووے
وگرنہ صابون کفایت کرتاہے بعدہ کروٹ کرے اوپر
باءین مونڈھے کے اور دہووے سیدہا طرف تمام اوسکا
ائس طور سے کہ پانی تختے تک پہنچے بعد اوسکے کروٹ
کرے اوپر سیدہے مونڈہے کے اور دہووے بایان
طرف تمام اوس کا بعدہ ٹیکا پیچھے دیکر آہستہ پیٹ ملے
اگر پاخانے کے یا پیشاب کے جائے سے کچھ نکلے اوسے
دہووے پھر دوبارہ اوضو نکراوے اگر میت ہپولی ہی
فقط پانی پیٹ پر ڈالے بعد اوس کے موافق ترتیب
سابق کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ بین تین تین
یا پانچ پانچ یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے بوجہ کہ زیادہ
سات مرتبہ سے کراہیت ہے بعد غسل کے کفن پہناوے
ایسے کپڑے کا کہ عید اور جمعہ کو پہنتا تہا جان کہ مرد کو کفن سنت
تین کپڑے ہین ایک کفنی دوسرے ازار تیسرا لفافہ
کفنی گلے سے ٹخنون تک ازار اور لفافہ سر سے پاون تک
اور عورتون کو پانچ کپڑے سوائے ان تین کے دو کپڑے

بیان کفن میت

اور ہین ایک سربند دوسرا سینہ بند ورآزی سربند کی دو گز۔
شرعی اور چوڑائی ایک بالش ورازی سینہ بند کی تین گز اور
چوڑائی بغل سے ران تک اگر کفن سنت نہ ملے مرد کو کفن
کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسری لفافہ اور عورت کو
تین کپڑے ایک کفنی دوسرے ازار تیسرا لفافہ اور اگر
یہ بھی نہ ملے کفن ضرور جتنا کہ پاوے دیوے اگر کفن
مطلق نہ ملے میت کو بیچ گھانس خوشبو کے یعنے روسہ وغیرہ کے
لپیٹے جان کہ پہلے لفافہ اوپر اوس کے ازار اوپر اوس کے
کفنی بچھاکر میت کو اوپر اوس کے سُلاکر خوشبو لگاوے
یعنے عطر ملے بعدہٗ کافور سات جگہہ لگاوے ایک پیشانی
دو ہتیلیان دو گھٹنے دو پنجے پانؤن کے بعدہٗ پہلے ازار
بائین طرف سے پیچھے سیدہے طرف سے لپیٹ کر بعد
اوس کے لفافہ اوسی طور سے لپیٹے بعدہٗ تین جاے باندہے
ایک اوپر سر کے دوسرا بیچ کمر کے تیسرا نیچے پانؤن کے
اور عورتون کو بعد کفنی پہنانے کے بال سر کے دو حصہ
کرکر چہاتی پر ڈال کر پیچھے اوس کے سربند یعنے دامنی اوپر
سر کے اوڑاکر دونو پلوون سے دونو طرف سے بال لپیٹے

بیان نماز جنازہ

پیچھے اوس کے سینہ بند پیچھے اون کے لفافہ لپیٹ کر تین جگہ باندہے اور نماز موافق ترتیب لکھے ہوئے کے پڑہے تو جگہ نیت نماز جنازہ کی فرض ہے۔ اگر جنازہ مرد کا ہے برابر سینہ کے کہڑے رہے اگر جنازہ عورت کا ہے برابر سر کے کہڑے رہے اور نیت یون کرے نماز پڑہتا ہون مین اس جنازہ کی ساتھ چار تکبیرون کے اور دعا واسطے اس میت کے اگر امام ہووے پیچھے اس امام کے بولے واسطے اللہ تعالی کے اللہ اکبر بولکر ہاتھ باندہے بعد اوس کے ثنا پڑہے یعنے سُبحانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمدِكَ وَتَبارَكَ اسمُكَ وَتَعالیٰ جَدُّكَ وَجَلَّ ثَناؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیرُكَ پڑہے بعد اوس کے پھر بغیر ہاتھ اوٹھانے کے اللہ اکبر بول کر درود کہ بعد التحیات ہے تمام پڑہے پھر بغیر ہاتھ اوٹھانے کے اللہ اکبر بول کر یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اغفِر لِحَیِّنا وَمَیِّتِنا وَشاهِدِنا وَغائِبِنا وَصَغیرِنا وَكَبیرِنا وَذَكَرِنا وَاُنثانا اَللّٰهُمَّ مَن اَحیَیتَهٗ مِنّا فَاَحیِهٖ عَلَی الاِسلامِ وَمَن تَوَفَّیتَهٗ مِنّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الاِیمانِ ط بعد اس دعا کے پھر اللہ اکبر بولکر سلام پھیرے نماز جنازہ تمام ہوئی۔ اگر جنازہ لڑکے کا ہے

یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر جنازہ لڑکی کا ہے تو یون پڑہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

بیان روزہ ہاء رمضان

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جاننا کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اور نیتین اون کے فرض ہین نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا فَرْضًا مِّنْ شَہْرِ رَمَضَانِ الْمُبَارَكِ لِلّٰهِ تَعَالٰی یا یون کہے روزہ رکہنا ہون مین فرض اس ماہ رمضان کا واسطے اللہ تعالی کے جاننا کہ بعد آدھی رات کے ساتوان حصہ رات کا باقی رہے تک سحر کرنا سنت ہے ساتوان حصہ رات کا چہار گہڑی ہوتی ہے بعضے دراز راتون مین سوا یا ساڑھے چار گہڑی ہوتی ہے لاکن قریب ساتوین حصہ کے کہانا کہانے سے سنت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بخوبی ادا ہوتی ہے پس دہانسی کہ صبح صادق شروع ہے آفتاب ڈوبے تک تین چیزین حرام ہین ایک چیز کچھ کہانا دوسری چیز کچھ پینا تیسری چیز جماع کرنا جب یقین ہوا کہ آفتاب ڈوبا

مختار ہے کسی چیز سے افطار کرنے کہ وقت افطار کا ہے
نیت افطار کی شرط نہین ہے بلکہ فاتحہ پڑھے اور شکر اللہ کا
کرے اور دعا مانگے کہ وقت قبولیت کا ہے کوئی جان
بوجھ کر بیچ روزہ کے اِن تین چیزون سے ایک چیز کیا
یعنے کچھ کہایا یا کچھ پیا یا جماع کیا اوس پر قضا اوس روزے
کی اور کفارہ آیا یعنے ایک غلام یا ایک باندی آزاد کرے
اور ایک روزہ قضا کا رکھے۔ اور اگر باندی غلام میسر نہین تو
ساٹھ غریبون کو پیٹ بھر کہانا کھلاوے اور ایک روزہ
رکھے اور اگر قدرت کہانا کہلانے کی نہین تو ساٹھ روزے پے
در پے رکھے اور روزہ قضا کا رکھے اگر کوئی مٹی یا کنکر
یا موتی یا سیپی سوا اِن کے جو چیز کہ نہین کہانے کی ہے
کھایا یا غرغرہ کیا یا ہاتھ سے شہوت باہر نکالا یعنے انزال
کیا روزہ گیا لاکن بغیر کفارہ کی قضا روزہ لازم پڑا اور اگر کسی نے
بھولے سے پیٹ بھر کر کہایا یا تھوڑا پیٹ کہانا کہایا یا پانی پیا یا تھوڑے
خود بخود چھوٹ گیا یا خواب مین جماع سے انزال کیا
روزہ نہین گیا اور اگر کسی نے کہانے کی چیزون سے
زبان پر رکھا۔ لاکن حلق تک نہین پھونچا روزہ مکروہ ہوا

یا کسی نے روٹی چابکر لڑکے کو کھلایا وقت ضرورت کے جائز آیا اور اگر کسی نے حجامت کیا یعنے فصد لیا جو کون سے سنگیون سے لہو نکالا یا سرمہ آنکھون مین لگایا یا تیل سر مین ڈالا یا خوشبو سونگا اِن تمام صورتون مین روزہ نہین گیا اور کچھہ گناہ نہین ہوا جو امت محمد صلے اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے یہہ دعا بعد کہنے یا سُننے اذان کے پڑہیگا

دعا بعد از اذان

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وہ آمن شفاعت مین لپٹا رہیگا گوش دل سے سُن اور پھول ایمان کی

بیان شفاعت کبری

اعتقاد کے ہاتھہ سے چُن کہ دن قیامت کے جلال سے اللہ جل جلالہ کے لوح اور قلم اور عرش سے فرش تک کل مخلوقین اور ملائکین و مقربین اور مرسلین کملین لرزان اور ترسان رہینگے کِسی کو قدرتِ دم مارنے کی نہین رہیگی اوس وقت سید المُرسلین صلوۃ اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ مقام محمود کے سجدہ ادا کرینگے اور ثنائے الٰہی

بجا لاوینگے۔ پس اللہ جل جلالہ ساتھ رحیم تمام کے کلام
رحمت العالمین سے کریگا اور فرماویگا اے رسول میرے
اور اے مقبول میرے سر اوٹھا اور مانگ کیا مانگتا ہے
اے حبیب میرے اور اے محبوب میرے ہر کوئی
رضا میری چہتا ہے مین رضا تیری چہتا ہون اوس وقت
شفیع المذنبین پہلے شفاعت جبرئیل علیہ السلام کی اور
جمیع ملائکہ کی کرکر بعدہٗ سات امت اپنے تمام امتونکے
شفاعت کرینگے بمجرد کلام کرنے اللہ جل جلالہ کے ساتھ
خیر الانام کے تمام مخلوق اور ملائکہ اور مرسلین کو تسکین
خاطر ہو گی جان کہ تسکین خاطر کل کی شفاعت کل کی ہے
سبب پہلے شفاعت جبرئیل علیہ السلام کا یہہ ہے
کہ اس دار دنیا مین جبرئیل علیہ السلام نے سید المرسلین
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے عہد و پیمان کئے ہین اور
عرض کئے ہین اے سید و اے محبوبِ خدا دن قیامتکے
پہلے شفاعت واسطے جبرئیل کے جناب بار مین کلام
کیجیے۔ بعدہٗ جمیع ملائکہ مقربین اور مخلوق کی شفاعت
کیجیے اسکے وہ لوگون کہ ہم امت محمدی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کا مارتے ہو لازم کہ فرمان سے اون کے ہرگز نہ سر پھیرو
اور شرع سے سرِ مو تجاوز نکرو اور نمازِ پنجگانہ ادا کرو اور
جان و مال اپنا اُنپر فدا کرو اور محبت مین اون کے مرو کہ دن
قیامت کے شفاعت مین اون کے رہو پس یہ مسکین بے
تسکین کہ نعلین بردار سید المرسلین صلے اللہ علیہ و آلہ
وسلّم کا ہے چند مسئلہ ضرور یہ نماز کیواسطے یاد کرنے
لڑکوں کے تحریر کر کر نام اس کا **صورت نماز**
رکھا ہے الٰہا خدایا غفورا رحیما طفیل سے صورت محمدی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صورت
نماز کو قبول کر کر اس مسکین کو اور والدین کو اور
برادران اور اقربا اور محبان اور کاتبان اور
ناظران اور قاریان کو اور کلّ مُسلمین اور مسلمات
کو اور مومنین اور مومنات کو دامن بین شفاعت
حضرت سیّد المرسلین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے
لپیٹ آمین ثم آمین بیچ تاریخ دوسری محرم الحرام
کے کہ سنہ ۱۲۵۴ بارہ سو چوپن ہجری نبوی صلے اللہ
علیہ و آلہ وسلّم گذرے تھے کہ نقش صورتِ نماز کا

پردۂ بطون سے صفحہ ظاہر پر آ و تھا تمت تمام شد

محمد گر نبودے کس نبودے نبودے ہر دو عالم را وجودی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ واصحابہ وسلم

دائما کثیرا کثیرا

ط

تجوید الحروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا ب ت ث ج ح

قلب اخفا اظہار

خ د ذ ر ز س

اخفا ادغام بے غنہ اخفا

ش ص ض ط ظ

اخفا اخفا

ع غ ف ق ک

اظہار اخفا اخفا

ل م ن و ھ

ادغام باغنہ ادغام باغنہ

ی ء ا

اظہار

والسلام

رسالہ قرارت موسوم بہ دوائر التجوید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین الصلوٰۃ والسلام

جان کہ یہ قطرہ قرارت کا ہے اور دریائے عظیم

قاعدہ اخفا بعد نون ساکن اور نون تنوین کے ان پندرہ

مانند
فَاَمَّا مَنْ طَغٰے
اور کَاسًا دِھَاقًا کے
باقی اٹھائیس مثالاں قیاس کر
اوپر اس کے

قاعدہ تفخیم ماقبل حرف

مانند
بالرحمٰن الرحیم
اور یا رب العالمین
کے اور باقی دو مثال قیاس
کر اوپر اس کے

مانند
وَفِرْعَوْنَ
اور
بِشَارَتُ
کے

آگے ہے وصلے اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ
وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

رسالۂ قرارت موسوم بہ قواعد التجوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

قاعدہ قلب

قاعدہ قلب بعد نونِ ساکن اور نونِ تنوین کے **ب** آوے تو نون کے تئین بدل میم سے کرتے ہین اور باغنہ پڑھتے ہین مانند مِنْ بَعْدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ کے

قاعدہ ادغام باغنہ

قاعدہ ادغام باغنہ بعد نونِ ساکن اور نونِ تنوین کے یومن مین سے کوئی حرف آوے تو نون کے تئین بدل اِس حرف سے کرتے ہین اور باغنہ پڑھتے ہین مانند فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ کے

قاعدہ ادغام بے غنہ

قاعدہ ادغام بے غنہ بعد نونِ ساکن اور نون تنوین کے ر یا ل آوے نون کے تئین بدل ر سے یا ل سے کرتے ہین اور بغیر غنہ کے پڑھتے ہین مانند اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ کے

قاعدہ اظہار

قاعدہ اظہار بعد نونِ ساکن اور نونِ تنوین کے ء اور ھ اور ح اور خ اور ع اور غ ان چھے حرفونمین سے

کوئی حرف آوے نون کے تئیں ظاہر کرتے ہین اور پڑھتے ہین مانند
وَآمَنَہُم مِنْ خَوْفٍ ؛ کُفُوًا اَحَدٌ کے قاعدہ
اخفا بعد نون ساکن اور نونِ تنوین کے ت ث
ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ
ف ق ك اِن پندرہ حرفون سے کوئی حرف
آوے نون کے تئیں اخفا کرتے ہین یعنے پوشیدہ کرکر ساتھ
غنہ کے پڑھتے ہین مانند فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ؛ وَکَاْسًا
دِھَاقًا کے قاعدہ تفخیم ماقبل لفظ مبارک اللہ کے پیش
آوے یا زبر آوے لفظ مبارک کے تئیں پُر پڑھتے ہین مانند
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؛ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ کے قاعدہ ترقیق ماقبل
لفظ مبارک کے زیر آوے یا خود زیر دار ہووے لفظ مبارک کے
تئیں باریک پڑھتے ہین مانند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کے قاعدہ تفخیم را
ماقبل حرف را کے پیش یا زبر ہووے یا خود پیش دار ہووے
یا زبر دار ہووے پُر پڑھتے ہین مانند یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ کے قاعدہ ترقیق را ماقبل حرف
را کے زیر ہووے یا خود زیر دار ہووے باریک

پڑھتے ہیں مانند وَنَفِرْعَوْنَ وَنِمَارِقُ کے وصلے اللہ
تعالیٰ علےٰ خیر خلقہٖ سیّدنا محمّدٍ وآلہٖ
واصحابہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم
(الرّاحمین)

رسالہ قرائت موسوم بہ ہدایت القرآء

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بعد حمد وصلوٰۃ کے اے تلاوت کرنیوالے قرآن شریف کے
اللہ تعالیٰ نے تعریف مین اور توصیف مین تیرے
حدیث قدسی فرمایا ہے۔ جو چاہے کہ میرے سے بیواسطہ
باتین کرے پس وہ کلام شریف پڑہے اسواسطے فقیر مسکین نے
چند قواعد قرائت کے ساتھ سہل طریق کے بیان کیا ہی
لازم ہے قاری کے تئین کہ موافق اوس کے قرائت پڑہے
تاکہ نرمی سے باتین خدائے باری سے کرے اے قاری
نون اوپر دو قسم کے ہے ایک نون ساکن جزم دارکے
تئین کہتے ہین مانند اَنْ کے دوسری نون تنوین دوپیش

دو زبر دو زیر کے تئین کہتے ہین مانند بؔ کے تمام اٹھائیس ۲۸
حرف ہین اون مین سے ب بعد اون دو نو نون کے
آوے نون کے تئین بدل میم سے کرتے ہین اور سات
غنہ کے پڑھتے ہین غنہ وہ ہے کہ آواز طرف ناک کے جاوے
مانند مِنْ بعدِ وَ انتَ حِلٌّ بِہٰذا البَلَدِ
کے اسے قاعدہ قلب کہتے ہین باقی رہے ستائیس ۲۷
حرف اون مین سے ی و م ن کہ مجموع اونکا
یومن ہوتا ہے بعد ان دو نون نو نون کے
آوے ادغام سات غنہ کے کرتے ہین یعنے نون کے
تئین بدل اوس حرف سے کرتے ہین اور باغنہ
پڑھتے ہین مانند فَمَنْ یَّعمَلْ مِثقَالَ ذَرَّۃٍ خَیرًا
یَّرَہٗ کے باقی چھ ۶ مثالان قیاس کر اور یہ اِسکے
اِسے قاعدہ ادغام کہتے ہین باقی رہے تئیس ۲۳ حرف
اون مین سے را یا ل بعد اون دو نون نو نون کے
آوے نون کے تئین بدل را سے کرتے ہین اور را
مین ادغام کرتے ہین اور بغیر غنہ کے پڑھتے ہین مانند
اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی کے یا نون کے تئین بدل لام سے

کرتے ہین اور لام مین ادغام کرتے ہین یہان بھی بغیر غنہ کے پڑھتے ہین مانند وَلَم یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ کے اگر ری اور لام یؤمن مین شریک ہووے مجموع اوس کا یرملون ہوتا ہے اسے قاعدہ یرملون کہتے ہین باقی رہے اکیس ۲۱ حرف اون مین سے ء اور ھ اور ح اور خ اور ع اور غ ان حرفون کو حرف حلقی کہتے ہین بعد اون دو نون نون نون کے آوے اون دونو کو ظاہر کرتے ہین اور پڑھتے ہین مانند وَ آمَنَھُم مِّن خَوفٍ اور کُفُوًا اَحَدٌ کے باقی ونس مثالان قیاس کر اوپر اس کے اسے قاعدہ اظہار کہتے ہین باقی رہے پندرہ حرف ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك اِن پندرہ حرفون سے بعد اون دونو نونون کے کوئی حرف آوے نون کے تین اخفا کرتے ہین یعنے پوشیدہ کر کر سات غنہ کے پڑھتے ہین مانند فَاَمَّا مَن طَغٰی اور وَ کَاسًا دِھَاقًا

کے باقی اٹھائیس مثالاں قیاس کر او یر اسے اسے قاعدہ
اخفا کہتے ہین اسے قاری لفظ مبارک اللہ دل سے
تیرے جاری ماقبل اوس کے پیش یا زبر آوے لفظ کے
تئین پُر پڑھتے ہین مانند اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ
کے اسے قاعدہ تفخیم کہتے ہین اگر ماقبل اوس کے زیر آوے
یا خود زیر دار ہووے لفظ مبارک کے تئین باریک
پڑھتے ہین مانند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اور
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کے اسے قاعدہ
ترقیق کہتے ہین اور اسی طور سے حال حرف ر کا ہے
کہ ماقبل اُس کے پیش ہووے یا زبر ہووے یا خود پیش دار
ہووے یا زبر دار ہووے پُر پڑھتے ہین مانند
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ کے
باقی دو مثالاں قیاس کر او یر اس کے اس قاعدہ کے تئین
بھی تفخیم کہتے ہین اگر ماقبل حرف ر ی کے زیر ہووے
یا خود زیر دار ہووے باریک پڑھتے ہین مانند وَ فِرْعَوْنَ
اور وَ نَمَارِقُ کے اس قاعدہ کے تئین بھی ترقیق
کہتے ہین اسے قاری اللہ تعالیٰ نے کلام شریف مین

فرمایا ہے پڑھو تم قرآن شریف کو سات آہستگی کے یعنے
علم قراءت کے تئین تحقیق کر کر حرف اور مد اور شدّ
بخوبی ادا کرو اور رضائے آلٰہی مین ڈوبو آئے قاری
جو تحریر فقیر کی ہے الف بے قرائت کی ہے اسپر
قناعت نہ کر کر بحرِ قرأت مین غوطہ مار کر موتی کہانے کے تئین ہیچ ہاتھ کے
لا کر شب و روز بیچ قرائت کلام مجید کے رہو اور عمر اپنی بیچ
اوس کے آخر کرو تا کہ شفاعت سے کلام شریف کے
دن قیامت کے نجات پاؤ وصلّی اللّٰہ تعالیٰ
علٰی خیرِ خلقہٖ محمّدٍ وّ آلہٖ و اصحابہٖ
اجمعین برحمتك یا ارحم الرّاحمین ط

خُطب

الخطبة الاولی لیوم الجمعه

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ط وَخَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ ط اَیْ
عَلٰی صُوْرَۃٍ جَمِیْلَۃٍ شَرِیْفَۃٍ نَجِیْبَۃٍ ط لِاَنَّہٗ
خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ ط وَاللَّازِمُ الْخِلَافَۃِ مِرْاٰتِیَّۃٌ

اَلْجَمَالِ وَ الْكَمَالِ هٰذَا هُوَ الْخُلُقُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ
وَصَفَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَبِيْبَهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِهٖ حَيْثُ
قَالَ فِيْ كَلَامِهِ الْقَدِيْمِ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى
خُلُقٍ عَظِيْمٍ ط اَلْخُلُقُ الْعَظِيْمُ هِيَ عُكُوْسُ الْاَسْمَاءِ
وَالصِّفَاتِ الَّتِيْ انْطَبَعَتْ فِيْ مِرْاٰةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
وَظَهَرَ فِيْهِ الْكَمَالَاتُ الْقَدِيْمَةُ الْوُجُوْبِيَّةُ
الرُّبُوْبِيَّةُ ط لِاَنَّهٗ صَارَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا
مُحِبًّا وَ مَحْبُوْبًا وَفِيْ دَارِ الْاٰخِرَةِ مَحْبُوْبًا
صِرْفًا فَلِلّٰهِ دَرُّ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ ؎
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ ۞ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ ۞ صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَآلِهٖ ؎ شَفِيْعٌ مُطَاعٌ نَبِيٌّ كَرِيْمٌ ۞ قَسِيْمٌ
جَسِيْمٌ نَسِيْمٌ وَسِيْمٌ ۞ اَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوْا
وَافْهَمُوْا اَنَّ نَبِيَّكُمْ وَرَسُوْلَكُمْ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

لَا شَرِيكَ لَهُ لِأَحَدٍ فِي مَرْتَبَتِهِ عِنْدَ اللّٰهِ
بَلْ هُوَ حَبِيبُ اللّٰهِ لِهٰذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
لِي مَعَ اللّٰهِ وَقْتٌ لَا يَسَعُنِي فِيهِ مَلَكٌ
مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ ۔ تَقَبَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى
دُعَاءَ آدَمَ بِسَبَبِهِ وَنَجَى نُوحٌ نَبِيُّ اللّٰهِ بِمَدَدِهِ
وَكَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى خَلِيلِهِ
لِقُوَّتِهِ وَنَجَّى مُوسٰى كَلِيمُ اللّٰهِ مِنَ الْبَحْرِ بِنَظَرِهِ
فَاتَّبِعُوا شَرِيعَةَ نَبِيِّكُمْ وَاسْلُكُوا طَرِيقَةَ رَسُولِكُمْ
طَرِيقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
عَلٰى قِسْمَيْنِ الْقِسْمُ الْأَوَّلُ اعْتِقَادِيٌّ وَالْقِسْمُ
الثَّانِي عَمَلِيٌّ ۔ وَالْاعْتِقَادِيُّ إِنَّمَا هُوَ مُنْحَصِرٌ
فِي مَذْهَبِ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ لَا اخْتِلَافَ
فِيهِ قَدْرَ رَأْسِ شَعْرَةٍ ۔ وَكُلُّهُ حَقٌّ حَقٌّ
حَقٌّ فَاللَّازِمُ عَلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ أَنْ يَعْتَقِدُوا
مُوَافِقَ اعْتِقَادَاتِهِمْ لِأَنَّهُ لَا سَبَبَ لِلنَّجَاةِ
وَالْفَلَاحِ إِلَّا هُوَ وَالْعَمَلِيُّ مُنْحَصِرٌ فِي اجْتِهَادِ

الائمۃ الاربعۃ وھم کلہم علی الحق ط فاتبع لمن شئت من ھؤلاء الاربعۃ واعمل علی حکمہ وکن فی محبۃ الثلاثۃ الباقیۃ کمحبۃ امامک۔ فبعد الاعتقاد لابد من العمل الکامل علی الشریعۃ المصطفویۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم وھو اداء الصلوات الخمسۃ وصیام شھر رمضان واداء الزکوۃ علی صاحب النصاب والحج من احسن الوجوہ اذا استطعتم الیہ سبیلا ط وبعدہ سلوک طریق الصوفیۃ یعنی ذکر اللہ تعالی من القلب واللسان موافق ارشاد صاحب الارشاد لان الفناء والبقاء وقرب اللہ تعالی ومحبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم علی درجۃ الکمال لا یحصل الا بہ والذاکر کذا یصل الی الایمان الحقیقی۔ وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین ط

الخطبۃ الثانیۃ لیوم الجمعۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

الحمد للہ الحمد للہ الذی نزل لنا الایمان ط الصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ الذین

هٰذَا وَنَاطِرِيْقَ الْاِسْلَامِ وَالْاِحْسَانِ خُصُوْصًا عَلٰى
اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَضْرَتْ اَبِىْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
الْعَلَّامِ عَلٰى قَاتِلِ الْكَفَرَةِ وَالْمُرْتَابِ مَنْ كَانَ رَائُهٗ مُوَافِقًا
لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَضْرَتْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ عَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
حَضْرَتْ عُثْمَانِ ابْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ
مِنَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ عَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَضْرَتْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلَى الْعَشَرَةِ الْبَاقِيَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ثُمَّ السَّلَامُ
عَلَى الْعَمَّيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِىَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَثُمَّ السَّلَامُ عَلٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
حَضْرَتْ خَدِيْجَةِ الْكُبْرٰى وَحَضْرَتْ عَائِشَةِ الصِّدِّيْقَةِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى بَاقِيَةِ الْاَزْوَاجِ الْمُطَهَّرَاتِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُنَّ ثُمَّ السَّلَامُ عَلٰى بِنْتِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ و سلم التی قال علیہ السلام فی حقہا الفاطمۃ بضعۃ منی رضی اللہ تعالیٰ عنہا ثم السلام علے الامامین الہمامین امیر المؤمنین حضرت الحسن المجتبیٰ و امیر المؤمنین حضرت الحسین شہید وادی کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہما ثم السلام علے جمیع الصحابۃ والتابعین و علے تبع التابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

دعائے سلطان الزمان بخواند

اللّٰہم انصر من نصر دین محمد و شریعتہ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم و اخذل من خذل دین محمد و طریقتہ سہ بار بخواند عباد اللہ رحمکم اللہ صلوا صلوٰۃ الجمعۃ واذکروا اللہ فان ذکر اللہ تعالیٰ اعلیٰ و اولیٰ و افضل و اکرم و اکبر ط۔

تمت

ومن کلامہ الشریف مدظلہم العالی

منہ سیں بولو تب نہ بجاؤ خدا کیواسطے — دو رسی آئے تمہارے ہم لقا کیواسطے

لطف فرماؤ کرم کی تم کرو ہم پر نگاہ — خدمت شاہی میں آئی ہم دعا کیواسطے

مت کہو ای جان مسکین چل نکل جا دور ہو — دل پھنسا ہی زلف میں کالی بلا کیواسطے

ایضاً قصیده منه مدظلہ و زاد فیضہ

ای محمد جانِ من بر تو فدا	آمدی از بحرِ وحدت خوش لِقا
گر بقای تو نبودی در جهان	کے شدی اہلِ جہان اہل امان
گر نبودی ذات تو سرّ من عیان	ذات من معدوم بودی در جہان
ما عدم بودیم فانی در عدم	بوے تو داده نشانی از قدم
خوش شدی امیدی تو از کتم عدم	خوش نهادی بر سر ہستی قدم
این کرشمہ از کجا آوردهٔ	ذاتِ حق را تو نمایان کردهٔ
کنت کنزاً را ظہوری آمدی	آیکہ تو از فہم ما بالاتری
شاہ بودی در حریم کبریا	آمدی بر ما عیان را ز خفا
سترِ مکنون را تو کردی بر عیان	بی نشان را دادهٔ بر ما نشان
شاد باد اے سرورِ عالی مقام	از طفیلِ جاهِ تو یابم مرام

این عجب کاری کہ مسکین را نبی
غوطہ دادی در وجود خارجی

تمام شد جلد اوّل لذاتِ مسکین

بعده آغاز جلد ثانی